Vol. III
No. 20

Monday
15th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	1397–1426
Unstarred Questions and Answers	1426–1453
Business of the House	1454–1455
Resolution re 40% Reservation of Production of Dhoties and Sarees to Handloom Industry	1456–1460
L. A. Bill No. XLI of 1952 the Hyderabad (Application of Central Acts) Bill	1460–1498

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday the 15th December 1952

(TWENTIETH DAY OF THE THIRD SESSION)

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

PREVENTIVE DETENTION ACT

452 (495) *Shri Ch Venkatram Rao (Karimnagar)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some of the members of the advisory committee formed by the Government under the Preventive Detention Act have been detained?

(*b*) If so the number of such persons and the reasons for their arrest?

هوم منسٹر (سری دگمبر راؤ بندو) (ے) نو ی کی ی دا کو گرفتار کیا گیا

(بی) ول ہ ی ہوتا

سری سی ایچ وینکٹرام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ وہ (Taliq ...) اڈوائزری کمیشن کے رکن ہیں

سری دگمبر راؤ بندو جی ہاں لیکن وہ اب ممبر نہیں ہیں کسی حالت میں گرفتار نہیں کئے گئے

سری سی ایچ وینکٹرام راؤ ان اڈوائزری کمیٹی کے کسی ممبر کا نام بتائیے

سری دگمبر راؤ بندو دی کسی ممبر کے متعلق میں نے عرض نہیں کیا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (۱۱ وینکل راو سدسے مدھرا کانگریس
لیسی د کوار ن ناگر

شری دگمبر راؤ بندو جی

Arrest of a Kisan Sabha Worker

*453 (493) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that Shri Narayan Reddy a Kisan Sabha Worker of Akkenapalli Maredpalli village Sultanabad taluq Karimnagar district was arrested and ill treated by the Ramagundam Camp Police, on 11th August 1952 for reasons of his defending a protected tenant's case in the above village?

شری دگمبر راؤ بندو ا ن م ط ذ ی حصن کرفتار نہیں ہوا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ جس تاریخ کا ذ
سوال میں ہوا دیا گیا ہے اسی تاریخ سے نارائن ریڈی کو دو دن تک کسٹڈی میں
رکھا گیا

شری دگمبر راؤ بندو گرفتاری عمل میں آنے کا ریکارڈ نہیں ہے -

Cars and Lorries of Police Department

*454 (611) *Shri G Hanumanth Rao (Mulug)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The cars and lorries owned by the Police Department?

(*b*) The petrol consumed for each month from March to September 1952?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ۲ موٹر کاریاں اور ۸۳ لاریاں ہیں -

(بی) پٹرول کے صرف کی تفصیل حسب ذیل ہے

مارچ سنہ ۱۹۵۲ ع	۲/۱	۲۶۳۹۱ گیلن
اپریل ,,	۲/۱	۲۵۳۳۸ ,,
مئی ,,		۸۵۳۳ ,,
جون ,,		۱۲۳۲ ,,

جولائی سنہ ۱۹۵۲ ع	۸۸۳۴ گیلن	
اگست	۸۳۵۵	‘
ستمبر	۷۷۹۶	

شری جی ہنمنت راؤ درمیان میں ۔۔۔ میں کمی ہوئی ہو تو اس کا باعث کون ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اوسط ہم جانتے ہیں کہ ہم ۔۔۔ میں ۔۔۔ اس ۔۔۔ کے بالسی کی آمد و رفت ہوئی اور پھر راج سسرکی ورت (Visit) کے سلسلہ میں بھی ۔۔۔ میں ۔۔۔ تا کا ۔۔۔ کی وجہ سے کچھ زیادہ پٹرول خرچ ہوا

شری کے ایل نرسمہا راؤ (بائی وے عام) جو اعداد بتلائے گئے ہیں وہ معلوم ہیں یا گیا ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : گیا ہیں

شری جی ہنمنت راؤ : پٹرول کے اس صرفہ میں کیا کوئی کمی بھی کی جا سکتی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ہیں

Mr Speaker Next question Shri Jairam Reddy

(The Member was absent Hence Question Nos 455 (424) and 456 (665) were not answered)

PREVENTIVE DETENTION

*457 (557) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Kalva Narayana Reddy of Vennampalli village in Sultanabad taluq Karimnagar district, is under detention under the Preventive Detention Act?

(*b*) If so, what are the reasons for his detention?

(*c*) Since how long he has been under detention?

(*d*) Whether it is a fact that he is suffering from T B ?

(*e*) Whether the Government are considering his release?

(*f*) If not, why?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) ۲۷-۱۱-۱۹۵۲ ع کو انہیں رہا کر دیا گیا ہے ۔

(بی) ان کو ڈ ن (Detention) میں رکھنے کی وجہ یہ تھی کہ ان پر تحقیقات اور وہم لی میں ملز کے الزامات ہیں

(سی) اس سے ایک ل کے ۲۹ دن ملز میں رکھا گیا

(ڈی) جب وہ حراست میں تھے میں دن کے رہنے میں کوئی شکایت نہیں تھی

(ای) وہ پیدا نہیں ہوا

(ایف) سوال پیدا نہیں ہوتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ جب ان پر ڈکیتیوں کے الزامات تھے تو ان پر ڈکیتی میں کیوں نہیں چلایا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو وہ رہا ہو گیا تھا کہ کیس میں چلائے جاسکتے ہیں اس وجہ سے ڈ میں رکھا گیا

شری ٹی ریڈی ( ) کیا اب وہ رہا ہو گیا ہے جبکہ ایسا ہے کیس میں چلائے جاسکتے ہیں

Mr Speaker This question does not arise

RAID BY ARMED POLICE

*458 (519) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Mariguda village in Miryalguda taluq was raided by armed police on 2nd August, 1952?

(*b*) Whether it is also a fact that Shri Venkat Narsu, Sailu and Gopamma were arrested and severely tortured?

(*c*) If so, for what reasons and their whereabouts?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) واقعہ ہے کہ ۲ ۸ ۱۹۵۲ ع کو پولس نے اس گاؤں پر رڈ (Raid) کیا تھا وال میں تاریخ ۲ اگسٹ بتلائی گئی ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے دفتر میں ریکارڈ سے ۲ اگسٹ صحیح تاریخ معلوم ہوتی ہے

(بی) جن تین اشخاص کے نام بتلائے گئے ہیں ان میں سے ایک شخص پر ڈکیتی اور قتل وغیرہ کے الزامات تھے لیکن ان تینوں اشخاص کو گرفتار کیا جا کر زیر تفتیش لایا گیا

(سی) سیویر ٹارچر (Severe Torture) جیسا کہ سوال میں کہا گیا ہے نہیں کی گئی ان تینوں اشخاص میں سے وینکٹ رسا کے بارے میں ثبوت ملنے کی وجہ سے اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ دوسرے دو اشخاص کو چھوڑ دیا گیا۔

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ وینکٹ رما کے ارے ں ڈ ی اور ل کا الزام لگا گیا لیکن دوسروں سے معلوم ہوا وجوہات ں ملائے گئے

شری دگمبر راؤ بندو پولیس کو سہ ہاں ان ر بھی وہ جرائم ثابت ہو گئے ہیں جو وینکٹ رما ہوئے لیکن بعد ں ں مہ حلا ا صف و نکٹ رما کے خلاف مقدمہ چلانا جاسکتا ہے۔ جماعت وہ سیشن کو کمٹ (commit) بھی کیا گیا ہے

سری سی۔ایچ وینکٹ رام راؤ ما ا دوا شخص کو کب رہا کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو رہا کرنے کی تاریخ تو میرے پاس نہیں ہے لیکن یہ معلوم ہے کہ انکے درجہ ۳ ۸ ۵۲ء کو ہتھیار رکھ دیئے (I no arms) رہا کئے گئے رپورٹ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ انکو چھوڑا لئے ۳ ۵ تاریخ کو چھوڑے گئے ہونگے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ انہیں ضمنی انتخابات (Bye Elections) ہونے کے بعد چھوڑا گیا اور یہ کہ ان کو بعد میں ہی ہا

شری دگمبر راؤ بندو پولیس رپورٹ سے پتا چلتا ہے کہ انکی ضمانت ہے ہمارا ہوئے

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا وینکٹ رما کی گرفتاری سے پہلے ان پر وارنٹ تھا اگر وارنٹ ہوئے کے بعد معلوم ہوا کہ ان پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو نوٹس دیجئے

شری سی ایچ ہنمنت راؤ کیا ضمانت پر رہا کیا گیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے انکاری جواب دیا ہے

TORTURE BY POLICE

*459 (520) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Annam Beerayya of Chandupatla village in Ramannapet taluq (Nalgonda district), was arrested in the month of August?

(*b*) Whether it is a fact that he has been tortured severely in the police camp?

(*c*) If so, for what reasons?

(*d*) Whether it is a fact that Narsimharao who went to the above police camp to see Beerayya an arrested person, was also arrested by the camp police?

(*e*) If so, for what reasons?

سری می اچ وینکٹ رام راو ل س وجہ وبالا ہا راسا
لا ا ایا ہے ہو ں ہیں ہے و ر ہ ل ہ کر سلہ ہے

شری د کمبر راؤ سدو ل ں ہ ہ ح کرکے ملحد الدرجمے

شری می اچ و نکٹ رام راؤ ہری ی ہیں ہے کہ رسک ر
(Printing Error) ہے

شری گرو ار ملی( ) ہ ہو وال ہے ار ل سر
ای ط و ب دے سکے میں

شری د کمبر راؤ سدو ا ا ی ہے ان نام ط کو سحص گرفتارہیں ہوا

Removal of Communist Flag

*460 (521) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Kananpur police of Sultanabad taluq Karimnagar district removed the communist party flag which was hoisted on the office by the local Kisan Sabha Workers in the (first week) of July 1952?

(*b*) If so, for what reasons?

شری د کمبر راؤ سدو اس ط ہی ا ط ی اب ہے

سری می اچ و نکٹ رام راؤ کنا ر مل سسر اطلاع ہے کہ ہا ی
ڈی ا س ی کے ہاں اس میں سی یوریسی (Representation) کیا گیا ہے؟

شری د کمبر راؤ سدو مجھے کوئی اطلاع وصول نہیں ہوئی

Raid by Armed Constables

*461 (523) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that 20 armed constables raided the P D F Office at Devarkonda, on 30th July, 1952?

(*b*) If so, for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) دیور ہ ی ڈی اپ ا س ر ۲ کا سلس
کے حملہ کرنے کا واقعہ صحیح ہے۔

(بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

سری پی ایچ وینکٹ رام راؤ (Point of Order) آنریبل منسٹر
صاحب نے جواب دیا کہ واقعہ صحیح نہیں ہے اور جولائی کا ہے تو جواب
دیا گیا ہے کیا ہے کہ ...

سری دگمبر راؤ بندو ...

سری پی ایچ وینکٹ رام راؤ ... تاریخ ...
... اسکو بھی قبول نہیں
کیا جا رہا ہے

سری دگمبر راؤ بندو اس بارے میں میں دریافت کروں گا

مسٹر اسپیکر ... اس بارے میں دریافت
کر سکتے

سری پی ایچ وینکٹ رام راؤ ... تفصیلات دریافت کروں گا

RAID BY POLICE

*462 (524) *Shri CH Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the police raided Vodipatla village in Nalgonda district and beat the villages on 26th and 27th July 1952?

(*b*) Whether it is also a fact that Ramayya an old man of the village was severely beaten by the Deputy Superintendent, of Police, Mr Hanumanta Naidu on 17th July

(*c*) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو یہ واقعہ ہے کہ ... ۲۶ ... جولائی سنہ ۵۲ء
کو پولیس نے ریڈ (Raid) کیا ... گاؤں والوں کو مارنے کا واقعہ
صحیح نہیں ہے ... ایک آدمی کو گرفتار کرنے کے لیے پولیس
اس دن اوس گاؤں کو گئی تھی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا اس گاؤں میں ڈی ... اس ... نے
ایک بوڑھے شخص ... راملو کو جنگلی سور پکڑ کر لانے کے لیے نہیں کہا گیا
تھا اور جب اس نے یہ کام نہیں کیا تو مارا گیا؟

سری دگمبر راؤ بندو را ا ا ی اک حص کے دوره سے ارمس (Arms) را مد لرائے گئے هیں ار ب ط و واله ارسل مسر بیان کر رهے هیں وه صحیح نہیں ہے

TOUR BY MINISTER

*168 (602) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) What are the dates in the months of August and September in which the Chief Minister and any other Ministers toured Warangal and Nalgonda districts in the recent bye elections?

The Minister for Finance (*Dr G S Melkote*) The dates are as follows

Chief Minister	17th, 18th 21st, 22nd 27th, 28th and 29th, August, 1952
Minister for Excise	5th to 9th, 20th 22nd August 1952, and 25th August to 6th September, 1952
Minister for Supply	17th, 21st to 23rd, 24th, 26th 28th and 29th August and 2nd and 3rd September
Minister for Local Self Government	15th to 17th August
Minister for Finance	21st and 22nd August
Minister for Health	1st August
Law Minister	17th August and 30th August to 4th September
Minister for Social Services	17th August, 1952

The other Ministers did not go to Warangal or Nalgonda during that period Travelling allowance was paid to the ministers only when they attended on official business

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ہ تاریخ کو ایرسل حب مسٹر نے فیصل بر س (Official Business) ا بحد (Attend) کیا تھا؟

Dr G S Melkote The Chief Minister has not drawn any T A during this period He has gone only for elections,

سری بی آج وینکٹ رام راؤ کا جواب ہر ماہ لو سارے دن کوئی
ی ے فی د د ھے

Dr G S Melkote Those who went on official work have been paid T A The Chief Minister has not drawn any T A during this period

Shri Jai Ram Reddy Speaker, Sir,

Mr Speaker Yes the hon Member must try to be present in the House at the proper time

RAID ON A CITIZEN

*455 (424) *Shri Jai Ram Reddy (Narsapur)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 20 persons taking the village officials into confidence forcibly entered the house of Vemmal Anjiah of Velamkunta village of Narsapur taluq and beat him severely and that a medical certificate was given to this effect when he was taken to the hospital?

(b) If so whether it is a fact that the Sub Inspector of Police Kodepalli has not taken any action in spite of the representation in this regard by the village people?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) یہ صحیح ہے کہ واقعہ میں صرف اندرون اصاب
ہے کہ وعالہ ا ا ے پولس کارہ ہے میں ہ ھاٹ کی ا انکے مکان کے سامنے
واہ لکہ سا ی ونکا گاؤں ونکا اور د رہے ہارہ ی م ہوگئے تھے انہوں نے
اسے ارای ا را انکے ے مانا و نکم لو انکے حلد کے ا ار و حا او انکو گھسیٹ کر
مار پیٹ کی گئی فوراً ہ دس ے دیا (۳۲۳ و ۴۴۸) آ ی سی رجسٹر
کیا گیا اور وعالہ اعما کر آ دور کے حوالہ میں رجوع د گا دوسری پارٹی کی
جانب سے بھی اسی درخواست ان حس میں ا ما گیا تھا کہ جب اس اراحا اے
مکان کے برانڈے میں بیٹھا ہوا تھا تو وعالہ اعما اور اس کا ا داخل ہوکر انکو
مارا پیٹا ان د بھی رما ور کے دوا حانے کو روانہ کیا گیا پولس کی دریافت میں
یہ پایا گیا کہ ان دونو ارن ی حصرت ہے اور وہ ا ا ہیں کہ پال
دس ا اری پولس ہو معہ لی گی، ملو جھگڑا ہے اسلیے ان دونوں کو ھدایت
کی گئی ہے کہ اگر وہ ضرورت سمجھیں تو استغاثہ کریں ۔

شری جے رام ریڈی کیا رپساٹ ر مصہ کرنے کے لیے ار ٹ کی گئی تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہوسکتا ہے ۔

2

شری اندا رام راؤ ( )کیا مار پٹ کی جائے تو قابل
دست اندازی پولیس جرم نہیں ہے ؟

مسٹر اسپیکر سوال رائے کا ہوا It is a matter of opinion

COMMUNIST DRAMA

*456 (665) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a drama was staged by the communists in Kodeyapalli village of Narsapur taluq, Medak district on 26th April, 1952 in which the character of the village Patel Agam Reddy was introduced?

(b) Whether it is a fact that the Patel was forced to hold the Communist flag in his hands and was later forced to confess that he joined the Communist Party?

شری دگمبر راؤ بندو کوڈے پلی میں ڈرامہ کئے جانے کی جو تاریخ بتائی گئی ہے وہ غلط معلوم ہوتی ہے ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۵۲ء نہیں بلکہ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۵۲ء کو ایک ڈرامہ کیا گیا تھا کہا جاتا ہے کہ پی ڈی ایف کے ورکرس وہاں گئے تھے۔ وہاں کے پولیس پٹیل اور مالی پٹیل میں کچھ ان بن تھی یہ ڈرامہ پولیس پٹیل کی ایما پر اور آگم ریڈی پٹیل کو بدنام کرنے کے لئے کھیلا گیا تھا

شری جے رام ریڈی کیا پولیس پٹیل کے خلاف کوئی اسٹپ (Step) لیا جا رہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولیس پٹیل پر کارروائی کرنا محکمہ مال کا کام ہے اس بارے میں ہدایت کی گئی ہے کہ عدالتی چارہ کار اختیار کیا جائے

(Questions received after 16-9-1952)

KOYAS' CATTLE

*221 (823) *Shri G Hanmanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether cattle of Koyas were confiscated by the Narsampet Police (in Warangal district) in the month of November, 1950?

(b) If so, whether the owners have given any applications?

(c) If so, what action has been taken?

شری دگمبر راؤ بندو: حضور (اے) کا جواب یہ ہے کہ اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ پولیس کو ان لوگوں کے جانور پکڑ لیے گئے۔ اس واقعہ کی بابت ۶ ء میں ہوا اور یہ کسی دوسرے وقت حضور (بی) کا جواب یہ ہے کہ ایک صاحب نے پولیس کے پاس درخواست دی تھی۔ پولیس نے اس کی تفتیش کی۔ حسابی رپورٹ سے یہ چلتا ہے کہ واقعہ میں کوئی اطلاع نہیں تھی اور مالکوں (Owners) نے اس بارے میں کوئی درخواست پولیس کے پاس پیش نہیں کی۔ حضور (سی) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شری سی ہمنت راؤ: درخواست دینے والے کا نام کیا ہے؟

Mr Speaker How can the Minister know that?

شری دگمبر راؤ بندو: محبوب ریڈی عرف رحیم ہے۔

شری سی ہمنت راؤ: کیا مفتی میں بھی کوئی درخواست دی گئی ہیں؟

مسٹر اسپیکر: اس کے متعلق اریمل سے کیا مانگے ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: اس کی درخواست پولیس میں دی ہوئی تھی۔ عدالت میں کوئی کارروائی نہیں چل رہی ہے۔

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ: کیا لوگوں کے جانور پکڑ کر محبوب ریڈی کو دے گئے ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: یہ غلط ہے۔ رپورٹ سے ایسا کچھ پتہ نہیں چلتا۔

شری ایم - ایس ( ) کیا محبوب ریڈی ایک بڑا زمیندار ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: ہو سکتا ہے۔

شری سی ہمنت راؤ: کیا حکومت کے پاس درخواست دی گئی ہے؟

Mr Speaker That is another department. The Minister is concerned only with his department.

شری سی ہمنت راؤ: کیا کوئی لوگوں نے پولیس کے پاس کوئی درخواست نہیں کی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے کہا ہے کہ کوئی لوگوں نے کوئی درخواست پولیس کے پاس پیش نہیں کی۔ البتہ محبوب ریڈی نے ایک درخواست دی تھی کہ اس کے جانور گم ہو گئے ہیں۔ یہ جانور بعد میں جنگل میں مل بھی گئے۔

FAMILY ALLOWANCES

*222 (805) *Shri Syed Hasan (Hyderabad City)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the Government intend to give family allowances to persons detained under the Preventive Detention Act?

(*b*) If so when and on what scale?

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] (ے) کا جواب نفی میں ہے [illegible] رکھو فیملی الونس (Family allowance) دینے کے بارے میں گورنمنٹ کے [illegible] زیر غور ہے [illegible] پروپوزل (Proposal) [illegible] ہے جزو (ب) کا جواب نفی میں ہے کہ [illegible] ابھی طے نہیں ہوا

شری گوپال ریڈی [illegible] ہندوستان کے دوسرے [illegible] اسٹیٹس میں الونس دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] بارے میں دوسرے [illegible] سے پوچھ دریافت کیا جائے تو معلوم ہو سکتا ہے

شری سید حسن (حیدرآباد) کیا [illegible] یہ [illegible] کہ مدراس وغیرہ میں بھی جب الونس دیا جاتا ہے تو حیدرآباد میں بھی اس پروپوزل پر غور کیا جا سکتا ہے

Mr Speaker The hon Member is asking about different States

شری پاپی ریڈی ( ) [illegible] سنٹرل گورنمنٹ کی طرف سے حیدرآباد [illegible] (Suggestion) [illegible] گیا ہے ؟

Mr Speaker How does he know that, when that is a matter concerning the Central Government?

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] سنٹرل ایکٹ سے تعلق رکھتا ہے اسلئے وہاں اسکے متعلق قواعد [illegible] جاری ہیں [illegible] جب وہ [illegible] جائیں گے تو یہ ہندوستان میں نافذ ہوں گے [illegible] یہاں بھی نافذ ہوں گے ؟

شری پاپی ریڈی ہم نے دوسرے [illegible] سنا ہے کہ وہاں اسطرح کا الونس دیا جاتا ہے

شری دگمبر راؤ بندو ہو سکتا ہے لیکن ہمارے [illegible] ایسے کوئی قواعد نہیں ہیں ، البتہ [illegible] جب قواعد بنائے [illegible] وہ یہاں بھی [illegible] ہوں گے ۔

شری [illegible] ( ) کیا سنٹرل کے اشارے میں [illegible] [illegible] ہو گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: ہم نے غور کی کیا ضرورت ہے ؟

شری گوپال راؤ ... کیا ... نے ... (Representation) کیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو: جی نہیں

شری دگمبر راؤ بندو: اگر ڈسٹرکٹ کی جانب سے ریپریزنٹیشن کیا جائے تو کیا اس پر غور کریں گے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: اس ... پر غور کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس سے متعلق سرکار خود ... رہا ہے

DEPUTY COMMISSIONER, CITY POLICE

*228 (817) *Shri Syed Hasan*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Shri Sundaram Pillai, the present Deputy Commissioner City Police (Law and Order) had a very bad record when he was in the Districts of the State and was extremely discourteous to the members of the public and his subordinates?

(b) The reasons for his retention in the State Service?

(c) Whether the Government intend to absorb him permanently in the State Service?

شری دگمبر راؤ بندو: جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ شری سندرم پلے پر جو الزامات (Allegations) لگائے گئے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ وہ ایک عمدہ آفیسر ثابت ہونے کی وجہ سے انکو سروس میں رکھا گیا ہے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ انکے ابزارپشن (Absorption) کا کوئی مسئلہ گورنمنٹ کے زیر غور نہیں ہے

شری سید حسن: کیا ڈسٹرکٹ میں ... ان سے ... حکومت نے کوئی شکایات کرائی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: جی نہیں

شری سید حسن: پھر ... جو ... ہوا کیا ان کارروائیوں کے ساتھ ان کو رکھا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: وہ ... ہیں، اسلئے انہوں نے اپنے فرائض انجام دیے ہیں۔

شری داسی سدکر کیا اتنا کافی ہے ایسا نہیں کہ انکو نکالا جائے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نہیں سمجھتا کہ یہ کافی ہے ایسا ہے کہ انکو نکالا جائے

شری پاپی ریڈی کیا انکو ٹریننگ کیلئے دورس بھیجا گیا تھا ؟

Mr Speaker That question is irrelevant to a certain extent whether he was sent on deputation,—

Shri Papi Reddy Not on deputation, for special training

Mr Speaker How does that arise? The allegation is that he is inefficient

شری دگمبر راؤ بندو مدراس اور بمبئی کے صوبوں میں پولیس کا جو انتظام (Arrangement) ہے انکے مطالعہ کیلئے انکو بھیجا گیا ہے کہ وہ مدراس میں موجود ڈپٹی پولیس کمشنر ہیں اسلئے ہم نے انکو رکھا گیا ہے تاکہ سی آئی ڈی پولیس کو ری آرگنائز (Reorganise) کیا جائے

شری سی حسن راؤ۔ انکے کوالیفکیشنس (Qualifications) کیا ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں ذاتی (Personally) نہیں جانتا کہ ان کے کوالیفکیشنس کیا ہیں۔ البتہ اتنا معلوم ہے کہ وہ مدراس میں ڈپٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے

WIDOW FUND

*224 (816) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government is aware of the fact that compulsory deduction is made from the pay of Gazetted and non Gazetted staff of the Police Department towards the 'Widow Fund'?

(b) What is the amount collected under the head of 'Widow Fund' in the I G P's office so far? and how is it spent?

(c) Whether it is also a fact that Government has no control over the aforesaid fund and it was never audited but the amount is spent at the discretion of I G P?

شری دگمبر راؤ بندو پہلے جزو کا جواب ہے ہاں

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ اس مد میں (۹۷۰۰۸ روپے) رو ۸ سکہ عثمانیہ

اور (۶۰۳۶-۲۷۲ روپے) روپیہ کلدار جمع ہیں اس میں سے تھوڑی سی رقم آنی جی پی

ہیں جن میں رکھی ہے اور جماعت رقم کس میں محفوظ کی جاتی ہے اور (سی) کا جواب
یہ ہے کہ یہ فنڈ ۱۹۸۸ء سے ۴۸ م ع ۳ ف سے جمع کیا جا رہا ہے۔ یہ فنڈ اصل
(Non Official) طور پر جمع کیا جاتا ہے جو کہ گورنمنٹ کی
منظوری حاصل ہے اس طرح جمع کی منظوری سے کیا جاتا ہے جی لی سی بی
کی مارس بر ای جی بی وڈوز (Widows) کے وظائف کی منظوری دے
ہیں یہ وظائف ادا سوائے کودے جاتے ہیں جن کو جنرل قواعد کی رو سے وظیفہ نہیں
دیا جا سکتا جولائی ۱۹۵۲ء میں انسپکٹر جنرل کے سامنے اس فنڈ کے حسابات دیکھے ہیں

شری سید حسن یہ فنڈ کی منظوری کا اختیار کس کو ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے ابھی بتایا کہ ڈی جی پی صاحب کرتے ہیں
اور سب جی بی منظوری دیتے ہیں

شری بی ہنمنت راؤ کس طرح کلکٹ (collect) کیا جاتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکے متعلق رولس بنائے گئے ہیں انکے حسب عمل
ہوتا ہے

شری بی ہنمنت راؤ کیا اس کے لیے کوئی تحریری فارم (Form) کی گئی ہے؟

مسٹر اسپیکر آرڈر میں نوٹ رہے ہیں کہ انکے متعلق قواعد بنائے گئے
ہیں اور انکے حسب عمل ہوتا ہے تفصیلی معلوم کرنا ہو تو آنریبل ممبر قواعد
دیکھ سکتے ہیں

شری راما راؤ (کورا) کیا یہ چندہ کمپلسری (Compulsorily) کلکٹ
(Collect) کیا جاتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو کسی کو مجبور کر کے یہ چندہ حاصل نہیں کیا جاتا اسٹاف
کے لیے ایک چندہ ہے جو آر ڈی ممبر اور عہدوں کی اطلاع
کے لیے دیتا ہوں کون کون کتنی رقم ماہانہ اس فنڈ میں دیتا ہے۔

انسپکٹر جنرل پولیس ۱ روپیہ ای جی۔

اسسٹنٹ کمشنر ۲ روپیے

سب انسپکٹر ۲ روپے۔

فسٹ گریڈ ہیڈ کانسٹبل ۱ روپیہ۔

سکنڈ گریڈ کانسٹبل ۱۲ آنے۔

تھرڈ گریڈ کانسٹبل ۱۲ آنے۔

دوسرے کانسٹبل ۸ آنے۔

مینیل اسٹاف (Menial staff) ۴ آنے۔

سری ماہ حبان کم ( ) کیا یہ مد صرف پولس کی
سواوں کو دیا جاتا ہے یا دو بے محکموں کی سواوں کو بھی

سری دگمبر راؤ بندو صرف پولس کی سواوں کے لیے یہ مد ہے

شری پاپ ریڈی کیا یہ دلیل ہے اس پر غور کر سکتے ہیں کہ اس مد کی
مجموعہ ہم کے لیے دی ہوئی قائم کیا جائے ؟

سری دگمبر راؤ بندو سرے ان کوئی ایک کیس پیش ہوا ہیں ہے کہ
جہاں سکے دوسروں کے لیے ایک ہولڈ قائم کا ضروری ہے اس لیے یہ سوال پید
نہیں ہوتا

شری کے ایل نرسمہواں راؤ کیا یہ مد معمولی قانونی سواوں کے لیے
ہے یا اعلیٰ عہدہ داروں کی سواوں کے لیے ؟

شری دگمبر راؤ بندو جو لوگ ہوں ان ڈیوٹی (On duty) مرے ہیں
ان کی سواوں کو سرکاری جانب سے (Special Pension)
لیے کسی دوسری اون کی امداد کے لیے فنڈ ہے جو ہمارے آفس لیے کے
مد سے لی اور امداد دیتی ہے کیونکہ اس کی منظوری کے لیے کارروائی
مرے پاس آتی ہے

شری رنگ راؤ دسمکھ (کھا کور) کیا ایرسل سسر مارے ہیں ؟ ہر بھی ہیں
ایک بیوہ کا مرد ر ہے اور دی اس کی اس بیوہ کے نام سے رقم لگوا کر خود
استفادہ کر رہے ہیں

مسٹر اسپیکر یہ کیسے ممکن ہے ؟

شری پاپ ریڈی کیا ایرسل مسسر یہ بتلا سکتے ہیں کہ ان ڈیو (On duty)
مرے اور آف ڈیوٹی (Off duty) مرے کے کیا معنی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ان ڈیوٹی مرنے کے معنی یہ ہیں کہ کوئی کار ڈیوٹی
کرتا ہوا مر جائے

Goondas

*225 (871) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that forty armed goondas raided the Communist Party Office of Nidamnur village in Peddamungal constituency with spears and lathies on 5th September, 1952?

-

(*b*) Whether it is a fact that they attacked Messrs Sunduayya Ravi Narayan Reddy, Members of Parliament and other P D F workers in the Office and injured them fatally?

(*c*) If so, for what reasons?

(*d*) Whether any representation was made to the police authorities in the matter?

(*e*) If so, what action has been taken?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ۵ ۹ ۹۵۲ ع کو پی ڈی ایف آفس ۱ ا م ر رنجھو لگوں کے ہاتھ کا اکیے اور (Spears) بھی تھے

(بی) اس میں جو ورکرز (Workers) تھے ان میں سے ۱ ا صاحب کو مار لگا وہ کافی او (injure) ہوئے ڈاکٹری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے دو سرے لوگوں کو معمولی مار لگی

(سی) وجہ یہ ہے کہ ۲۵ ان کا ایک جلسہ کہا جاتا ہے کہ دوران میں (विवादित) کا تھا اور جس میں کچھ دوسرے لوگ بھی شریک تھے پی ڈی ایف آفس کے سے ہوکے لٹا ہوا جارہا تھا اکے اور پی ڈی ایف ورکرز کے درمیان جھڑپ ہوئی کا کی ان لوگوں نے پی ڈی ایف آفس میں جاکر ہنگامہ کیا اور مار پیٹ کی

(ڈی) معاملہ پولیس کے سامنے پیش ہوا

(ای) پولیس نے (۲) لوگوں کو گرفتار کیا ان پر دفعات ۱۴۷ ۱۴۸ اور ۳۲۵ انڈین پینل کوڈ عائد کیے گئے ہیں اور یہ کارروائی عنقریب سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں چل رہی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا اس دن واقعہ سے پہلے وہاں کے ڈی وائی ایس پی اور سب انسپکٹر کو اطلاع نہیں دی گئی تھی کہ غنڈے پی ڈی ایف آفس کے پاس غنڈہ ازم (Goondaism) کرنے والے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو رپورٹ سے تو اس بات کا پتہ نہیں چلتا آرمل ممبر نوٹس دیں معلوم کیا جائیگا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ پی ڈی ایف آفس سے سب انسپکٹر آفس کتنے فاصلہ پر ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکا پتہ نہیں

شری سی - ایچ وینکٹ رام راؤ کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ ہنگامہ ہوتے ہی سب انسپکٹر کو اسکی فوری اطلاع دی گئی مگر انہوں نے اس معاملہ میں کچھ نہیں کیا ؟

سری دکمر راؤ ملو دور س ہ ای دکر ہیں

سری سی ا ح و نکٹ رام راؤ کا صحیح ہی کہ واقعہ کے بعد ہی ی ڈی اب وا ہری ست کر کے دمر دہ ہے ست ا سکٹر ے ہ مدد رہے ہ تھا ا دا د ہ س ہی ں ہے اور ں ہ ا کے درہ گھ ے مدد ی دی اس اس ا

سری دکمر راؤ ملو ہ ا ی ں ے کہا ہے اس ارے ں معد عدا ب می حل رہا ہے ں اس معا لے ں د و اں د کے مہ کی کاروئی کو سارک ا سا ب ہیں جھا

شری سی ا ح و نکٹ رام راؤ سو کاروئی میں کا مدد ا کا ام سہ کہے۔

Mr Speaker The matter is sub judice No such questions can be allowed

شری ڈاب ر تای لنا ا ر ل ہ مسر میں دلا کے ھیں کی امر کارروائی ہی لس ہ ہ ں ہے ؟

Mr Speaker The matter is sub judice

شری گروا ر لڈی ا رمل سر کا کم ا ہے ی

Mr Speaker The matter is sub judice Let us proceed to the next question

شری گروا ر لڈی معرا ال ہ ہ کی کارروائی ہے معلق ہیں میں نہ معلوم کرا ہا ھا ہ ں ی اس حا س کے سا ہ ملس ھی یا ہیں

Mr Speaker The matter may come before the Court in the enquiry

شری سی ا ح و نکٹ رام راؤ کیا روی ارا ی رلڈی اس میں سرک ہیں ہے ؟

Mr Speaker Again the same question is put Let us proceed to the next question

شری سی ھمدب راؤ ں ں بعد لے ھی ہ معلوم کر ا ھاھا ہا کہ س اکسڈنٹ (Accident) کے کرے عرصہ بعد

Mr Speaker This matter will also come before the Court and I do not want that any difference should arise in the enquiry.

(An hon Member rose in his seat to put a supplementary) .

Mr Speaker I have asked the hon Member for Karimnagar to put the next question and he may go on with it

شری می اے وینکٹ رام راؤ ں صوب اک ا سری د حی وجھا
حاصا ھوں حر ابو دس ہے ملی س

شری دگمبر راؤ بندو حب کس سے ملی ہیں و صی ول دے ھ سکتا
ہے ؟

شری می اے وینکٹ رام راؤ ہ جیسا حر ہے ہوگا ہ ۵ ار ل
ب ہر ا پی رو لنگ (Ruling) دے سکتے ھیں

Mr Speaker He can say, but, of course, the final decision will rest with the Chair

Shri Pam Reddy Mr Speaker Sir, If this question is sub judice, it would have been better if it was not admitted

Mr Speaker I did not know at that time that it was sub judice

شری دھرما پکا ہم ( ) ہوا سب آف آرڈر س عد ہ کے بارے
میں ہیں وجہ رھاھوں تم ار تم د و کلا حاب کہ لی ٹی کے ساف ما ب حل
رھا ہے ۔

Mr Speaker It is just possible that many more persons would be involved in it

SHRIMATI VENKATAMMA'S ARREST

*226 (872) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shrimati Venkatamma, a P D F worker in Peddamunagal Constituency who wields much influence over the Lambadas was arrested twice by the Police in the month of August, 1952?

(*b*) Whether it is not a fact that she was re arrested twice under the Preventive Detention Act, when she was released on bail by the Court?

(*c*) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو : مئی و جون جولائی سنہ ۱۹۵۲ء میں دو مرتبہ گرفتاری کی گئی لیکن اگست میں ... اسکی تفصیل یہ ہے کہ پہلی مرتبہ جہاں سوناپال گوڑہ میں کرمنل رو ... (Criminal Procedure Code) کے دفعہ (۵۵) کے تحت ارسٹ کیا گیا اور بل (Bail) پر چھوڑ دیا گیا اسکے بعد وہ دورکنڈہ میں دفعہ (۳۹۲) انڈین پینل کوڈ کے تحت ارسٹ کئے گئے اور انہیں ریمانڈ (Remand) کیا گیا

شری ایے راج ریڈی (سلطان آباد) : دفعہ (۵۵) کے تحت گرفتار کرنے کے بعد ضمانت واپس لے جانے کی نا عاقبت ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : عدالت نے

شری ایے راج ریڈی : کرنے کے بعد انہیں عدالت کے سامنے پیش کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : انہیں فوراً ہی عدالت کے آگے لایا گیا انہیں پہلی مرتبہ ضمانت پر رہا کردیا گیا تھا مگر انہیں دورکنڈہ میں دوسری مرتبہ حلقہ میں گرفتار کرنا پڑا ۔

شری ہی ایچ وینکٹ رام راؤ : کیا یہ واقعہ صحیح نہیں ہے کہ انہیں بن ... اریسٹ کیا گیا ہے ؟

مسٹر اسپیکر : ... دوسرے دور پر ارسٹ کرنے کا واقعہ بیان کیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے کہا کہ دوسری مرتبہ انہیں گرفتار کرنے کے بعد حبس میں رکھا گیا

شری ہی ایچ وینکٹ رام راؤ : میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا انہیں ... ارسٹ نہیں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میرے ... کہ ان دو ... ارسٹ کیا گیا ہے

ATTACK BY CONGRESS VOLUNTEERS

*227 (878) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Baddam Yella Reddy, Member of Parliament and Shri Katta Ram Reddy, M L A, were brutally attacked by Congress volunteers in Puhcherla village of Peddamunagal Constituency on 5th September, 1952?

(b) Whether any representation has been made in the matter?

(c) If so, what action has been taken?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ۲ ستمبر ۱۹۵۲ ع کو موضع ... کی صاحب کی
موٹر ... لوگوں ... پتھر مارے اور کیونکہ ... ان کو معاف کیا ... وزیر
کی ... نہیں ہے کہ ... وہ لاریوں پر ... بھی لایا
گیا ہے کہ ... نہیں ہوا ۔

(ب) ڈی ۔ ایس ۔ پی کے ... اس بارے میں ... ہوا تھا ... وار
... اس وجہ سے کہ ... اتفاق ... تھا اور ... کی مخالفت کی وجہ سے اس طرح
ہوا تھا ... وجہ ... کوئی ... واقعہ ... سمجھا اور ... کوئی ... جرم قرار
دیا اور ... صرف ... لوگوں ... وارننگ (Warning)
دی ... سمجھا ... لیکن ... تھا ... خصوصیت کے
... تھا ... کی اس کے لوگوں سے ... کی ... احس
کی گئی ... کوئی ... کر سکے ... ان کے لئے مشکل تھا اسلئے
مزید کارروائی نہیں ہوئی

شری ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا ... نے ... پور ... رنگا
اور ... رام ریڈی ... بائی الکشن (Bye elections) کے سلسلہ
میں اس گاؤں میں داخل ہو رہے تھے تو ان ... کے ... کانگرس کے
... (INTU) کے ... ان ... کے
ساتھ کار کو گھیر لیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ وہ ... تھے یا نہ تھے اس کا ... میں
نہیں ۔ اس بات کا ... چلتا ہے کہ ضرور کچھ ان لوگوں نے ... الکشن
میں کام کر رہے تھے ۔

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ سوال ... تھا کہ کیا کانگرس ورکرس ... کارروائی
کی لیکن جواب ہے ... نہیں چلتا کہ کانگرس کے لوگوں نے ... کام کیا یا نہیں

شری دگمبر راؤ بندو ۔ یہ ... نہیں ... کہ وہ کانگرس کے ... تھے ۔

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ کیا ... پھر ایک ... نہیں ... گے ؟

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ میں ... پوچھ رہا ہوں کہ ان ... پولیس کی
... (Efficiency) ... ہے

سری کاشی رام رتلی ( ) کیا ۔۔۔ کے سامنے
۔۔۔ وطن ۔۔۔ ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔۔ بڑے
انہیں معلوم ۔۔۔ اب
کے ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں
صورت ۔۔۔ جائیگا

شری کاشی رام رتلی ۔۔۔ واقعہ پولیس ۔۔۔ کے سامنے
ہی ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔۔ کہ واقعہ ۔۔۔ کیسے ۔۔۔
واقعہ ہوا

شری کاشی رام رتلی ۔۔۔ کرنے کے لیے
کہا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔۔ لوگوں سے انہوں نے ۔۔۔ کے لیے کہا تھا انہوں
نے اپنی مجبوری ظاہر کی

Mr Speaker Let us proceed to the Next question Shri K Papireddy

RAJPRAMUKH'S CARS

*228 (1042) *Shri K Papireddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cars and other vehicles owned by the Rajpramukh?

(b) Out of them the number registered?

(c) For how many vehicles taxation has been paid?

شری دگمبر راؤ بندو راج پرمکھ کی گاڑیوں کی تعداد حسب ذیل ہے
۲ موٹر کاریں ۔۔۔ ایک ٹرک اور ایک آٹو رکشا ۔۔۔ سب گاڑیاں
رجسٹرڈ (Registered) ہیں ایکس رولرس (Ex Rulers)
اور گورنمنٹ آف انڈیا کے ۔۔۔ میں (؟) ہیں انکے
حسب موٹر وہیکل ٹیکس (Motor vehicle Tax) کے ۔۔۔ کوئی
رقم ۔۔۔ گورنمنٹ آف انڈیا ۔۔۔ وصول ۔۔۔
اس کے حسب ۔۔۔ میونسپل وہیکل ٹیکس (Municipal Vehicle Tax)
کے ۔۔۔ کارپوریشن ۔۔۔ راج پرمکھ ( ) ہزار روپے
سالانہ ادا کرتے ہیں انکے علاوہ ۔۔۔ ٹیکس ان گاڑیوں پر وصول نہیں کیا جاتا

سری ای ر آئی ۔ ۱۱ ارمل ۔ مرحے هیں نا راج کو کی موت ہی ہلاک
ہیں ہر کی ہیں

شری دگمبر راؤ بندو ۔ لاھی ہیں ۔ ۶ جب کر ایے ۱۱ کی ایکے
بارے میں ابھی دیدہ معلوم نہیں ہے

سری ای ر ملّی ۔ ۱ کے سے ہلے اد ۔ میں دی د اگر راستے
۱ کے حادثے (Traffic Accident) ہو جاتے ۔ عام کر لیے ان ان نمبر
کاروں کو (Unnumbered) ابھی کرا کر کل ہو جاتا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو ۔ میں نے جا اس پر غور ہو رہا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Sriramulu

MURDER AND LOOT

*229 (1010) *Shri G Sriramulu (Manthani)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that an incident of murder and loot by an armed band took place in the village of Kukkalagudoor, Sultanabad taluq in the month of September, 1952?

(*b*) If so, what action has been taken in the matter?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ صحیح ہے کہ ۱۸ ۔ ۹ ۔ ۵۲ء کی رات کو کوکاسولا مرلیدھرراؤ
اور دوسرے ۔ آفسروں سے دو آدمیوں کو ہلاک کیا اور کچھ لوگوں کو زخمی کیا ۔ اس
سلسلہ میں پولس نے تحقیقات کر کے ۱۰ آدمیوں کو گرفتار کیا ۔ لیکن ان آدمیوں میں سے
مرلیدھر راؤ بھی ہیں فرار ہو گئے ۔ وہ گرفتار نہیں ہوئے ہیں ۔ جو ۱۰ آدمی گرفتار
کیے گئے ان کا مقدمہ چل رہا ہے

Mr Speaker Let us proceed further Shri G Hanmanth Rao

BRIBERY BY MEDICAL OFFICER

*230 (1004) *Shri G Hanmanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Circle Inspector, Kothagudam submitted a report against the Medical Officer, Palvancha, that he had taken a bribe of Rs 200 in connection with a murder of a woman at Ramavaram on 5th September, 1952?

(b) Whether any enquiry was made

(c) If so when and what are its result

[illegible] (Involved) [illegible] (dismiss) [illegible]

[illegible]

[illegible]

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Ananth Ram Rao

Murder in Tumalpunphar

*281 (1078) *Shri K Ananth Ram Rao* (Doverkonda) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a murder was committed in Tumalpunphar Suryapet taluq within the last two months?

(b) If so what action has been taken by the Police?

[illegible]

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Sriharı

Shama Kolam and his Party

*282 (1046) *Shri Srihari* (*Kinwat*) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a person named Shama Kolam and his party of Mahur Circle in Kinwat taluq are committing extortions under threats of death?

(b) If so whether the Government have taken necessary steps to arrest him and his party?

(c) Whether there i notificati i regarding any i ward for his arrest?

سری دکمبر ر و لدو صحیح ہے وہ ی کہ حصہ ل
و ب ل موج ں ل ے لکی ل ہ ے یا یا ہے کہ
ہر سے کی لک ی کی ہ ں کے علی ی ک ک ہ ے ھں کیں ہو
سر ط ی ہلا مر و ں ے ک ںا ی ک ے ح ح
وہے ط ہا ہ ہ ے

سری کاوی رام کی ک ں ک ی دے ل ہ ہیں ؟

M Speaker It is a suggestion

سری دگمبر راو لدو ں ے ک ی

سری پی ر ںدی ے ک ی ہے ک ں
ہے ک ں ہ ے م ے ے ک ے
ک ں طم کی ہے

سری داجی سکر ک ہ صحیح ہے ا کی ک ی ک ل ں ہو ک
د گون ک امن ملی) 1 1 c Offi ils (ک ہ سے
ہ رہ ہے

سری دگمبر راو لدو ی ی سطاب ں آں

سری وامن راو دسمکھ ( ) صحیح
ہے د ا کی کماں کے ہ ں ک ں ی مرک ؟

سری دگمبر راو لدو کی ی طلاع ں ہے

سری گکار لدی ( ) سا حصں می ک ہے ؟

سری دگمبر راو لدو ی علوم ں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Madhav Rao Patel

EVICTION OF PROTECTED TENANTS

238 (1120) *Shri Madhav Rao Patel* (Hadgoan) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Officer of Himayatnagar Police Station Hadgaon taluq is helping the landlords in evicting the protected tenants?

4

(b) If so whether the Government has made any investigation in this regard?

سری دگمبر راؤ بندو (ا ے) ٹھ ہے ن (بی) ٹھ اب ے ؟ ا ی
بنا ب صل ھ ے ۔ ب ی کی اکی معلومات بی ما ک ہ ب ے د
ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

DACOITY IN PENCHIKALPET

*234 (1080) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) *Whether it is a fact that a dacoity was committed recently in Penchikalpet in Warangal taluq?*

(b) *If so, what are its details?*

(c) Whether other dacoity cases were traced during the investigation of the aforesaid dacoity?

(d) Who are the officers in charge of the investigation of the above cases and what is the progress made by each of them so far?

شری دگمبر راؤ بندو (اے و بی) (۲) ڈکیتی ہے ہم جولائی سنہ ۱۹۵۲ ع
کو ڈاکہ ڈالا گیا اور راہزنی ات کرتا ہے ہیں ای حالت میں ان کو گرفتار کیا گیا
ور (۸۲) روپے کی راہزنی ان کے قبضے سے برآمد کی گئی (بی) کا مرتکب یہ
ہے کہ ایک مجرم کے اتا میں اور ڈاکو ن کا بھی پتہ چلا ہے جو حادثہ سے
دار کیے گئے ہیں ہے حل رہے ہیں ایک مقدمہ زیر تفتیش ہے

Shri Rajalingam Has any special officer been sent over to investigate into this?

شری دگمبر راؤ بندو متعلقہ انسپکٹرس (Concerned Inspectors)
کام کر رہے ہیں

Mr Speaker Let us proceed further Shri Abdul Rahman

MINISTER'S TOUR DURING BY-ELECTIONS

*235 (1078) *Shri Abdul Rahman* (Malakpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) How many Ministers toured the various constituencies during the by elections between the dates of filing nominations and dates of polling?

(b) The number of places visited and public meetings addressed by them?

(c) How much expenditure was incurred towards their T A and D A during their tours?

Mr Speaker This question has already been answered once Is it not?

شری عبدالرحمن : میں نے ارج کا تعین کیا ہے ان مہینوں کے متعلق معلومات ہونے جاتے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو : میرے پاس جس حد تک معلومات ہیں وہ میں ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں ۔ مسابس ڈپارٹمنٹ نے میرے پاس جو معلومات بھیجی ہیں اوس کی بنا پر میں فگرس (figures) بتاتا ہوں ۔ حکمتہ اور وردھا میں (۵۲) پولیس (۵) محبوب نگر میں (۴) اور نلگنڈہ میں (۴) ۔ انکے علاوہ اور کوئی اطلاع ہوم ڈپارٹمنٹ کو نہیں

شری عبدالرحمن : کیا آنریبل منسٹر بتا سکتے ہیں کہ کیسے مسٹرس نے میٹنگس میں شرکت کی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس کی مفصل رپورٹ نہیں پائی جاتی ۔ ہوم ڈپارٹمنٹ کو اطلاع نہیں ملی کہ کسی نے وہاں کوئی قابل اعتراض تقریر کی ہو

شری عبدالرحمن : جب عوامی کارکن دیہات میں جاتے ہیں تو پولیس ان کا نام نوٹ کرتی ہے ۔ اسی طرح کیا منسٹروں کا نام نوٹ نہیں کیا جاتا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : جن لوگوں کے متعلق جرائم کا شبہ ہوتا ہے اوکے نام پولیس نوٹ کرتی ہے

Not answered

شری پاپی ریڈی : کیا یہ سمجھا جاتا ہے کہ میٹنگس میں منسٹرس کوئی قابل اعتراض بات نہیں کرتے ؟

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Abdul Rahman

ARRESTS DURING BY-ELECTIONS

*286 (1079) *Shri Abdul Rahman* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) How many people were arrested and taken into custody by the police during the recent by-elections between the dates of filing of nominations and the dates of polling?

(b) How many of them were produced in the court and what were the results?

شری دگمبر راؤ بندو: (۵۵) جو گرفتار کیے گئے تھے ان میں سے (۴۶) کو چھوڑا گیا اور (۱۶) لوگوں کو ان کے خلاف (Prosecute) کیا گیا جن کو پرسیکیوٹ کیا گیا تھا ان میں سے (۸) کو رہا کر کے چھوڑا گیا (۸) کے متعلق ابھی مقدمات چل رہے ہیں

شری عبد الرحمن: اگر (۵۸) اشخاص کو جو گرفتار کیے گئے تھے ان کا مقصد انتخابات (By elections) کے دوران میں عوام میں دہشت پھیلانا تھا؟

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری کے ایل نرسمہا راؤ: کن کن حلقوں (Constituencies) میں کتنے لوگ گرفتار کیے گئے؟

شری دگمبر راؤ بندو: یہ کہنا مشکل ہے کہ کس کس حلقہ میں گرفتاریاں ہوئیں ہوم نگر میں دو لوگ پکڑے گئے تھے ان میں ایک کو چھوڑ دیا گیا اور ایک کا چالان ابھی چل رہا ہے حضور نگر میں (۴۸) لوگ گرفتار کیے گئے ان میں سے (۴۶) کو چھوڑا گیا اور (۳۲) پر مقدمات چل رہے ہیں پداکنڈی میں (۳) گرفتار ہوئے تھے (۳) کو رہا کر کے چھوڑا گیا اور (۲۸) پر مقدمات چل رہے ہیں اسی طرح ... (۶) لوگوں کو چھوڑا گیا (۶۴) لوگوں پر مقدمات چلائے گئے ... (۸) لوگوں کو رہا کر کے چھوڑا گیا اور (۶) پر مقدمات چل رہے ہیں

شری ایچ جی رنگی: ان گرفتاریوں کا کیا مقصد تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: الگ الگ دفعات کے تحت لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور الگ الگ مقدمات چل رہے ہیں

شری عبد الرحمن: کیا حکومت کے پاس یہ رپورٹ آئی ہے کہ جن لوگوں کو چھوڑا گیا وہ معصوم تھے اور پولیس نے بلا وجہ گرفتار کیا تھا حالانکہ ان پر کوئی الزام نہیں تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: یہ تو عدالت طے کرے گی کہ دراصل وہ لوگ معصوم تھے یا کیا

شری عبد الرحمن: کیا حکومت ایسے عہدہ داروں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کے متعلق سوچ رہی ہے جنہوں نے ان (۴۶) لوگوں کو بلا وجہ گرفتار کیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: یہ حکومت کا کام نہیں بلکہ متضرر کا کام ہے کہ وہ عدالت سے چاہے استغاثہ کرے یا دیوانی میں نالش دائر کرے یا کسی دوسرے قانون کے ہدایت پر عمل کرے

—

شری پی۔ ڈی۔ دیشمکھ ( ) کیا حکومت [illegible]
ذمہ داری [illegible] Not answered

شری بھگوان راؤ کاپسی ( ) [illegible] سے پہلے انڈر
گراونڈ (Underground) [illegible]

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] کے سب انڈر گراونڈ ہے

شری پی۔ ڈی۔ دیشمکھ کیا حکومت [illegible] کی [illegible] دری [illegible]؟

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) [illegible] دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ [illegible] کانگریس کے [illegible] پی۔ ڈی۔ ایف کے [illegible] اور دوسری پارٹیوں کے [illegible] لوگ ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ ایک الگ سوال ہے [illegible] پوچھا جا سکتا ہے [illegible] یہ اس وقت میرے پاس جواب نہیں ہے جیسے لوگ [illegible] ہوئے اور [illegible] لوگوں کا حالات کیا کیا [illegible] کانگریس کے اور [illegible] پی۔ ڈی۔ ایف کے ہیں

شری ای۔ ریڈی [illegible] کانگریس کے لوگ بھی انڈر گراونڈ ہیں Not answered

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] اس کا جواب دیا ہے

شریمتی سنگم لکشمی بائی ( ) کیا کانگریس والے انڈر
گراونڈ بھی رہتے ہیں Not answered

شری بی۔ [illegible] وینکٹ رام راؤ کیا [illegible] [illegible] پداپلی تالہ [illegible] [illegible] کو [illegible] کرکے [illegible] میں [illegible] جا رہا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] (Period) [illegible] کہ وہ [illegible] کے علاوہ اس سوال کا تعلق بھی نہیں میرے پاس اس سوال کے [illegible] نوٹ نہیں ہے۔

شری پی۔ ڈی۔ دیشمکھ ( ) [illegible] نے ایک سوال کیا تھا کہ (۲۶) لوگوں کو بلا وجہ گرفتار کرکے رکھا گیا [illegible] [illegible] حکومت [illegible] نہیں کہ [illegible] کرائے؟

شری دگمبر راؤ بندو پولیس [illegible] [illegible] دی ہے [illegible] لوگوں کو گرفتار کرنا پولیس کا فرض ہے اگر کسی پر [illegible] ہو تو پولیس گرفتار کرتی ہے اگر [illegible] غلط ہو تو چھوڑ بھی دیتی ہے

شری اے۔ راج ریڈی کیا [illegible] [illegible] [illegible] جا رہا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] [illegible] اس [illegible] سے [illegible] نہیں بلکہ [illegible] [illegible] چلا آرہا ہے [illegible] [illegible] کیا ہے۔

شری دھرما بھکشم : کیا یہ صحیح ہے کہ بیدار کی کانسٹیٹیونسی میں کسی کانگریس والے کو گرفتار نہیں کیا گیا بلکہ جن کو گرفتار کیا گیا وہ سارے کے سارے کسان سبھا کے ورکرس تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ سوال اس سوال سے پیدا نہیں ہوتا ۔ اسکے متعلق الگ سوال کیا جائے تو میں تفصیل سے جواب دونگا کہ کس جگہ پر کن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ۔ میرا امپریشن (Impression) یہ ہے کہ جب لوامٹ میرے پاس آئی تھی تو معلوم ہوا کہ اس میں تقریباً آدھے کانگریس کے سپورٹرس (Supporters) تھے اور آدھے پی ڈی ایف کے

Mr Speaker The question hour is over Let us proceed to next business

Unstarred Questions and Answers

Received after 6-9-52

Political Prisoners

*287 (1095) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the political prisoners of Telangana region are kept in Marathwada Jails and vice versa?

(b) If so, for what reasons?

(c) the number of such cases in our State with their names?

Shri D G Bindu (a) No

(b) Does not arise.

(c) Does not arise.

Dismissal of Police Officer.

*288 (960) *Shri Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is true that police Inspector Devre at Chaklamba Thana has been dismissed for forcibly extracting bribes from people?

(b) If so, what action has been taken to refund the amount so extracted?

Shri D G Bindu (a) Not an Inspector but a probationary Sub-Inspector by name Devre at Chaklamba P S was discharged for accepting illegal gratification.

(*b*) An amount of Rs 1525 was recovered from the probationery Sub-Inspector and deposited with the District Magistrate, Bhir, who has distributed the amount to the concerned persons according to law

MUNSIFF COURT, RAMANNAPET

*239 (971) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

The reasons for not establishing a Munsiff's Court so far at Ramannapet in Nalgonda district?

Shri D G Bindu The High Court appointed a Committee to re-allocate jurisdiction, establish courts and take other action as warranted by circumstances and statistics. This Committee after full examination of this case was of opinion that a separate Munsiff's Court for Ramannapet need not be created. It therefore, recommended Ramannapet to continue under the jurisdiction of Bhongir Munsiff Magistrate

NATIONAL FLAG HALF-MASTED

*240 (928) *Shri Viswanath Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware that the National Flag was half-masted purposely by the Sub-Inspector of Police, Chennur in Adilabad district on 15th August, 1952, inspite of the repeated requests by the prominent persons of the place?

(*b*) If so, what action has been taken against the said Sub-Inspector of Police?

Shri D G. Bindu (*a*) This is not a fact. Enquiry revealed that the flag was flying full mast.

(*b*) Does not arise.

PENSIONS OF N. G Os

*241 (1080) *Shri Abdul Rehman* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the old non-gazetted employees have been deprived of the right of selling their pensions?

(b) Whether it is also a fact that the employees who retired recently are allowed to sell their pension?

(c) If so, why such difference is shown between the old and new employees?

Dr G S Melkote (a) No distinction is made between old and new employees in regard to commutation of pensions Commutation of all civil pensions is in abeyance

(b) No

(c) The question does not arise

C B I CORPORATION

*242 (1085) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

Is it a fact that while securing a loan of Rs 1½ lakhs from the Hyderabad State Bank, the C B I Corporation has paid Rs 2,500 as incidental charges to one of the Directors of the Hyderabad State Bank?

Dr G S Melkote I am afraid I cannot answer this question because the Bank's relationship with its customers is governed by an implied contract of secrecy and any facts relating to such relationship can only be disclosed under the authority of a competent court of law

REMISSION TO CULTIVATORS

*243 (940) *Shri G V Vithal Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether the Government will give remission to the cultivators to the extent of money invested for the repairs of the breached tanks and other small irrigation sources?

Shri Mehdi Nawaz Jung Yes, Government Order No 24, dated 22-10-1952, has been issued in this regard, through which the Collectors have been authorised to grant permission to the cultivators to restore breached tanks at their cost and recompense them by remitting in the event of restoration of tanks, the land revenue for a period of 2 years from the date of restoration. This has been done, in order to speed up the restoration of minor irrigation sources with an ayacut of 10 acres of land or less.

TRANSFER OF EXECUTIVE ENGINEERS

*244 (945) *Shri K R Hiremath* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether and if so, how many Executive Engineers of the Tungabhadra Project have been relieved so far after their transfer?

(*b*) If not, why?

Shri Mehdi Nawaz Jung Out of the Executive Engineers transferred, one has been relieved till now One is kept on for completing the revised estimate of the project and is being relieved shortly The third Executive Engineer is waiting for his reliver

C B I CORPORATION

*245 (1011) *Shri G Sriramulu* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether a special contract of "Koilsagar" Project allowing 8 per cent technical supervision charges has been given by the Government to C B I Corporation?

(*b*) Whether the C B I Corporation is maintaining adequate staff for technical supervision?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

MOOSI PROJECT

*246 (1070) *Shri K Anant Ram Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether the Moosi Project at village Sulipet, taluq Suryapet, Nalgonda district, is included in the Five-Year Plan?

(*b*) If so, when is it going to be started?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) No

(*b*) Although the project is not included in the Five Year Plan, yet the Government is seriously considering to provide funds for this project in which case the work may be expected to be started shortly

*247 (1071) *Shri K Anant Ram Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether the Government propose to start a project on Moosi river at Chittalur village, Nalgonda district?

(*b*) If so, whether its survey has been undertaken?

Shri Mehdi Nawaz Jung In view of the answer to question No 1070, the question of constructing a project at Chittalur on the same river does not arise

(*b*) In view of reply to (*a*), this does not arise

OFFICERS IN PRIVATE BUILDINGS

*248 (788) *Shri G Hanmanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The annual rent paid by the Department on its offices housed in private buildings?

(*b*) The annual rent the Department collects on Public Works Department Buildings given out on rent?

Shri Mehd Nawaz Jung (*a*) Rs 21,852 P A excluding Aurangabad Circle from which information is still awaited

(*b*) Rs 1,10,754-8-4 P A. excluding Medak, Karimnagar, Nizamabad, Adilabad and Gulbarga divisions from which information is still awaited.

ROAD FROM LOHA TO GANGAKHED

*249 (1048) *Shri R P Deshmukh*: Will the hon Minister for Public Works be pleased to state·

(*a*) When was the contract to construct a road from Loha to Gangakhed given and for how much?

(*b*) How much money has been spent on the above work so far?

(*c*) When will the work be completed?

Shri Mehdi Nawaz Jung The work was let out in Isfandar, 1856 Fasli (January, 1947) for a contract sum of Rs. 18 00 lakhs

(*b*) Rs. 4,01,228 to the end of October, 1952.

(c) The work is expected to be completed by the end of 1955

ROAD FROM PARLI TO PARBHANI

*250 (1044) *Shri R P Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government have sanctioned the construction of road from Parlivaidyanath to Parbhani via Dharsur?

(b) If so, what will be the expenditure thereon?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No

(b) This does not arise in view of (a)

CONSTRUCTION OF WATER TANK

*251 (1046) *Shri R. P Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government have any scheme of constructing a water tank in the area of Isad, Makhain and Pimpaldari in Gangakhed taluq?

(b) If so, what is the amount sanctioned for the above work?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No

(b) In view of reply to (a), this question does not arise

SIDDIPET PROJECT

*252 (1092) *Shrimathi Kamaladevi* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state.

When do the Government propose to start the construction of Siddipet project?

Shri Mehdi Nawaz Jung There is no such project as Siddipet.

TANKS IN NALGONDA DISTRICT

*253 (1093) *Shrimathi Kamaladevi* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether and if so how many tanks, Government propose to construct in each taluq of Nalgonda district?

(b) What will be the estimated amount of such construction?

(c) The number of wells sunk last year in each taluq of Nalgonda district?

Shri Mehdi Nawaz Jung Under the special Programme of repairs to breached tanks Government propose to repair the following number of breached tanks in each taluq of Nalgonda district?

Sl No	Name of Taluq	No of breached tanks to be repaired	Amount of Est in lacs of O S Rs
1	Nalgonda	15	1 93 Lacs
2	Jangaon	24	8 02 "
3	Suryapet	29	1 49 "
4	Miryalguda	7	1 86 "
5	Huzurnagar	4	0 88 "
6	Bhongir	19	2 08 "
7	Devarakonda	8	0 93 "
8	Ramannapet	6	0 97 "
	Total for the District	112	14 16 Lacs

(b) As noted above in detail, the cost of repairs will be Rs 14 16 lakhs

C B I CORPORATION

*254 (1089) *Shri B D Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government have agreed to pay the C B I Corporation (contractors for 'Koilsagar Project') 20% more on the D S R for maintenance of technical establishment?

(b) Whether Government are not maintaining some technical staff over the Project?

(c) Whether it is a fact that whereas according to Government order the C B I Corporation should have paid Rs. 7,000 per month as salaries to the extra technical staff the Corporation actually had spent only Rs. 5,000 on that head?

(d) Whether it is a fact that this state of affairs was reported by the Labour Inspector concerned?

(e) If so, what action have Government taken in this regard?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes 20 per cent, on D S R of 1341 F

(b) Yes, a skeleton staff for checking measurements, classifications, tools and plant, accounts, etc.

(c) No

(d) Yes

(e) It was investigated and no action was found necessary

*255 (1090) *Shri B D Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government is charging only depreciation on machinery lent to C B I Corporation for execution of the Koil Sagar Project, as against the usual practice of charging full hire charge on machinery lent to contractors?

(b) If so, is it not a fact that Government is loaning nearly Rs 30,000 per year by way of hire charges?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) Question of loss does not aries as there was no such orders in force when the agreement in question was completed.

KOIL SAGAR PROJECT

*256 (1091) *Shri B D Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that whereas according to the stage of the execution of the Koilsagar Project the security given by the contractors should have been Rs. 4 lakhs, but the Government have taken Rs 1¼ lakhs only as security from the contractors?

(b) Whether it is also a fact that Government have agreed that the above amount of 1¼ lakhs should be taken as security deposit in lieu of earnest for tenders of other works by Corporation (the contractors)

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes, such a course is permissible in the case of big contractors

(b) Yes

Irrigation Works in Warangal

*237 (1019) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The total expenditure on irrigation works in Warangal district during the years 1950, 1951 and 1952?

(b) Is it a fact that as the funds granted to irrigation works in Warangal division were not fully utilised, amounts have lapsed?

(c) Whether it is also a fact that establishment charges of the above branch during 1951-52 exceed the expenditure under irrigation works?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) The total expenditure is as under

Year	Expenditure
1950-51	Rs 14 16 lakhs
1951-52	Rs. 12 98 lakhs

(b) No

(c) No

Repairs to Tanks

*258 (1020) *Shri N V Pathak* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government have received reports from the members of the District Irrigation Sub-Committee, regarding the construction and repairs of tanks in Bhokardan and Sillod taluqs?

(b) If so, what action has been taken thereon?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) A preliminary report on the Irrigation sources of Aurangabad, Sillod and Bhokardan has been called from the concerned Superintending Engineer and if the schemes are found feasible suitable action will be taken

BREACHED TANK IN IPPAGUDA

259 (1094) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that there is a breached tank with 1,700 acres of Ayacut in Ippaguda of Jangaon taluq?

(*b*) Whether it is surveyed?

(*c*) If so, when is it going to be constructed?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) No

(*b*) and (*c*) In view of reply to (*a*), above, these questions do not arise

NANDIKONDA PROJECT

*260 (1031) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether the Government of Hyderabad have arrived at a settlement with the Government of Madras regarding the sharing of the waters of the river Krishna under the Nandikonda Project?

(*b*) Whether it is a fact that the Nandikonda Project will be a joint enterprise of the Hyderabad and Madras Governments?

(*c*) Whether the Government of Hyderabad have requested the Central Government to set up separate machinery to work up this project?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) Yes.

(*b*) Yes, as proposed by the Khosla Committee but not yet finally decided

(*c*) No

C BAITHPALLI TANK

*261 (1064) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the ryots of Baithpalli village in Madhira taluq, Warangal district presented a petition to the Minister on 2nd September, 1952, to hold an enquiry regarding the misuse of the Baithpalli Tank water by the local officials?

(b) Whether the Government have made any enquiry in the matter?

(c) If so, what is the result?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No such application of ryots under Baithpalli large tank was received A copy of a letter addressed to the Supply Minister by the general Secretary of the Kisan Congress of Sathupally village was received in which certain allegations against the irrigation officers regarding distribution of water under Baithpalli were made

(b) The allegations were investigated and found to be incorrect.

(c) In view of the information at (b) this question does not arise

*262 (1065) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a new ayacut has been formed within the Rudrashpathi village limits in the area of the source of water for the Baithpalli Tank in Madhira taluq, obstructing the free flow of water into the tank?

(b) If so, what action has been taken?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) This matter is under investigation of the P W D

(b) This does not arise in view of the above answer.

C B I CORPORATION

*263 (1086) *Shri V. D Deshpande* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the C B I Corporation, contractors for the Koilsagar Project have 'sub-let' their work to the Sagar Construction Co ?

(b) Is it a fact that the execution of Koilsagar Project estimated to cost Rs. 78 lakhs has been given on contract to the C B I Corporation whose paid up capital is hardly Rs 1 lakh?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No

(b) The estimated cost of Koilsagar Project is Rs. 5,798 lakhs According to the P W D rules, contract

of works of any magnitude can be let out to contractors who produce a status certificate for Rs 50,000

UNSTARRED QUESTIONS ADMITTED FOR

(*Questions received after* 16-9-1952)

RAID AND LOOT

122 (83) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some persons under the leadership of Shri Gopi Shouri Reddy, the defeated candidate in the bye-election, raided and looted the offices and houses of the Kisan Sabha Workers in Huzurnagar taluqa?

(*b*) Whether it is a fact that thirty of the above persons belonging to Mathampalli village, raided Choutapalli village, in Huzurnagar taluq on 17th October, 1952, and beat severely the following persons with lathies?

1 Panthulugari Seethayya.

2 Bhoya Muttayya

3 Bhoya Kotayya.

4 Goundla Kashayya, named Venkayya

5 Mannem Ramulu

6 Konda Kashayya.

7 Ramulu Thatha

(*c*) Whether it is a fact that the Police were indirectly helping by not taking any action against them?

(*d*) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (*a*) No such incident has been reported.

(*b*) No

(*c*) Does not arise.

(*d*) Does not arise.

6

POLICE RAID

123 (84) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Bonakallu Police raided Gollamarri Narasayya's house in Alapad village of Madhira taluq on 21st October, 1952, at 12 a.m and beat him severely?

(b) Whether it is a fact that Shri Narsayya was severely beaten by the Police and was relieved forcibly of Rs 60?

(c) Whether it is also a fact that due to enmity between the Police Patel of the village and the aforesaid Narsayya, the Police Patel instigated the Police to beat Narsayya under the pretext that he was given shelter to the Communist?

(d) Whether any representation was made to the local Tahsildar and Police officials in this matter?

(e) If so, what action has been taken thereon?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) No The allegation is not true

(d) Shri Narsayya submitted a petition to the Deputy Superintendent of Police, Madhira, complaining against the Police, which was found to be baseless and unfounded.

(e) Does not arise

RAID BY CONGRESS VOLUNTEERS

124 (108) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some congress volunteers raided the P D F office at Peddapalli in Hanumakonda constituency on 16th September, 1952, and beat severely Messrs Yadava Reddy, Md. Azam and some others

(b) Whether it is a fact that the police instead of arresting the culprits arrested Shri Yadava Reddy and Md. Azam?

(c) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) No but some Congress workers were beaten on that date, while they were making election

speeches, by Yadava Reddy, Mali Patel of Peddapendial village and some P D F workers

(a) Shri Yadava Reddy and Md Azam were the culprits They were arrested and later released on bail.

(c) Shri Yadava Reddy and Md Azam were responsible for the crime mentioned above (Crime No 59/52 under Sections 147 and 324 I P C of Ghanpur Police Station)

125 (104) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that seventy congress volunteers, under the leadership of Shaik Budan, Rama Kotayya and Shanker Singh raided the P D F office at Zaphergadh in Hanumkonda constituency on 6th September, 1952, and beat severely the P D F Workers present there?

(b) Whether it is a fact that a congress leader, Shri Hayagrivachari intervened and stopped the police from taking action?

Shri D G Bindu No There was, however, a clash between some congress and P D F workers in Zaphergadh on the 5th September, 1952 (and not on 6-9-1952)

(b) No The police took prompt action to restore law and order

126 (105) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some congress volunteers abused and threw stones at the voters in Nadanam, Kadipikonda and some other villages in Hanumakonda constituency so that the voters might not go to the polling stations on the polling day that is 7th September, 1952?

(b) Whether any representation was made to the Police and local authorities?

(c) If so, what action was taken in the matter?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) Does not arise.

ARREST OF PARTYMEN

127 (108) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of P D F and Congress workers arrested and released by the Police in Nalgonda and Warangal during the recent bye-elections?

(*b*) The number of Congress and P D F workers who were kept under detention during the bye-elections?

Shri D G Bindu (*a*) Nobody was arrested for the reason they belonged to a political party During the bye-elections 76 persons who broke the law and committed offences were arrested. Of these 41 claimed to be P D F and 35 Congress.

(*b*) There was only one such case, *viz*, Muthareddy of Miryalguda. He was arrested in connection with a robbery in Kothapalli village.

POLICE HIGH-HANDEDNESS.

128 (109) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of cases that have been represented by the P D F members about the police high-handedness and partiality in Peddamungal and Bhongir constituencies during the bye election campaign?

(*b*) The number of cases represented by the P D F members about the congress volunteers goondaism in the above constituencies during the by-elections?

(*c*) If so, what steps the Government have taken against them?

(*d*) If not why not?

Shri D G Bindu (*a*) and (*b*) Investigations revealed that allegations of police high-handedness and goondaism on the part of Congress volunteers made by P D F members were either unfounded or distorted or highly exaggerated versions of what in fact had taken place

(*c*) No action will lie in regard to allegations which could not be substantiated. The Police had strict instructions not to interfere with legitimate election propaganda work

carried on by the various political parties on pain of severe disciplinary action.

(*d*) Does not arise

129 (63) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a Havaldar of Police, Shri Dogra Singh, raped a Harijan woman, Gangu Lingu Bai, in Sukonda village in Armoor taluqa, Nizamabad district in the month of August, 1952?

(*b*) Whether any representation was made in this matter?

(*c*) If so, what action has been taken?

(*d*) Whether it is also a fact that the husband of the aforesaid woman was also severely beaten by the Police for having complained against the Havaldar to the higher authorities?

Shri D G Bindu (*a*) No

(*b*) No

(*c*) Does not arise

(*d*) The husband of Lingubai was called to the Police Camp at Sirkonda on a complaint by one Maskoori Rajiga that he was beaten by the former He was not beaten by the Police, nor did he complain about beating to any higher authorities.

130 (64) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Messrs Aktar Hasan, Editor of "Awam", Syed Hasan and Papi Reddy, three Members of Legislative Assembly of Hyderabad have been arrested by the City Police in the second week of September, 1952?

(*b*) If so, why, and under which Act were they arrested?

Shri D G Bindu (*a*) Yes

(*b*) They were arrested under Section 3 of P D Act IV of 1950 for indulging in activities prejudicial to the maintenance of public order

RAID BY CONGRESS WORKERS.

181 (65) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Shaik Budan, Veeranjaneya Shastri and George, Congress workers, raided Madhira Communist Party Office on 7th September, 1952 and removed the party flag from the Office by force?

(b) Whether it is also a fact that they raided the above office on 9th September, 1952 and beat severely Shri Dulla Raju, Shri Ganga Rao and Shri Vasi Reddy, the party workers?

(c) Whether any representation was made in this matter to the local authorities?

(d) If so, what action has been taken?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No There was a clash between some P D F and Congress workers that day, in which some persons received minor injuries.

(c) Representations were made by both parties to the local Police.

(d) As regards the allegation of attack on Communist Party Office on 7-9-1952, investigations were made by the Sub-Inspector of Police, Madhira and also by the Deputy S P, Madhira. It was revealed that the Congress workers mentioned were not in Madhira that day but were in Khammam. Shri D Rangarao, Secretary of the Taluq Communist Party, Madhira, who was present during the investigation, could not produce any proof to substantiate the allegation No action could therefore be taken by the Police.

As regards the incident on 9-9-1952, the Police sent the injured persons of both parties to the local Medical Officer who certified that the injuries were simple As the case was non-cognizable, the Police did not register it and informed the parties accordingly

182 (101) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the P D F Office of Kondapur village in Warangal taluqa was raided by the Congress volunteers on 1-9-1952?

(*b*) Whether M/s. Janardhan Rao and some workers of P D F party were beaten severely?

(*c*) Whether any representation was made to the Government in the matter?

(*d*) If so, what action was taken?

Shri D G Bindu (*a*) No There was, however, a scuffle between some P D F and Congress workers over the by-election propaganda on that day

(*b*) No

(*c*) Both parties made complaints to the Police

(*d*) Cases were registered (Crime Nos 131 and 132/52) in Vardhannapet Police Station and investigated The members of both parties who were concerned in this clash, are being dealt with under Section 160 I P C

183 (106) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Polling agents of P. D. F candidate in Bandavathapuram and Dammanapet villages of Wardhannapet constituency were forcibly sent out of the Polling Stations, the polling agents in Raiparthi and Kothapet villages of the same constituency were severely beaten by congress volunteers?

(*b*) If so, what action was taken by the Police?

Shri D. G. Bindu (*a*) No.

(*b*) Does not arise

MEDICAL OFFICER OF MANJLEGAON

184 (140) *Shri L M Pansambal*. Will the hon Minister for Home be pleased to state.

(*a*) Whether it is a fact that the Panchanama report of the Police and the Doctor's post-mortem report differ in the case of the dead body of a woman found on the banks of the river near Sirwai village, Pimpalgaon station in Manjlegaon taluq, on 1-4-1952?

(*b*) Whether the Government have received a complaint against the medical officer of Manjlegaon taluq alleging that he has given a false report?

(*c*) What action has been taken in this regard?

Shri D. G Bindu: (*a*) The dead body of Smt. Gayabai was found on the bank of the Godavari on 1-4-1952. According

to the medical report the death was due to drowning and according to the Panchnama report no apparent injuries were noticed on the person of the deceased

(b) It is reported that the brother of the deceased had approached the Magistrate, Manjlegaon and stated that he suspected that his sister was murdered

(c) Police enquiries are continuing

POLICE TAKING YETTI

136 (1096) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Sub-Inspector of Police of Husnabad in Karimnagar district is taking yetti from the people of Husnabad, Potharam, Goverravelli villages?

(b) Whether it is a fact that he severely beat one Shri Ramachandram who refused to give his cart and bullocks on yetti in the first week of November, 1952?

(c) Whether it is also a fact that he beat one Shri Mallesham and some others without any cause in the second week of November, 1952?

(d) Whether all these cases were represented by an M L A to the D S. P , Karimnagar on 16th November, 1952?

(e) If so, what action has been taken in the matter?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) While the Sub-Inspector was investigating a case of accidental death on 12-11-52, Shri Mallesham, a local P D F worker interfered and behaved rudely The Sub-Inspector lost his temper and slapped the individual

(d) Yes Shri Venkatram Rao, M L A. (the author of this question) presented a petition to the D S P on 21-11-52 regarding the incident and certain other allegations.

(g) Departmental action is being taken against the Sub-Inspector The other allegations proved to be baseless

DISMISSAL OF POLICE CONSTABLES

139 (149) *Shri Madhav Rao Nerlikar* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that Government have dismissed the illiterate Police constables?

(b) If so, what is the number of the police constables so dismissed belonging to the Scheduled Castes?

(c) Whether these dismissed constables will be re-employed in any other Department?

Shri D G Bindu (a) No constable was dismissed merely because he was illiterate

(b) Does not arise in view of the answer at (a) above

(c) Does not arise

POLICE FORCE IN HUTTI

187 (1050) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The strength of police force stationed in Hutti during the recent lock-out in the mines?

(b) Whether the management had requested for stationing the police force?

(c) By whom were the expenses borne?

(d) Whether and if so the number of workers arrested?

(e) Whether any and if so what steps were taken to set free the workers after the opening of the mines?

Shri D G Bindu (a) 144

(b) No The police was stationed there for the purpose of maintaining law and order

(c) The expenditure was borne by the Government.

(d) 147 workers were arrested between 15-10-52 to 28-10-52

(e) Five workers, who were arrested under Section 151 I P, C have been released The rest who were convicted earlier for contravening orders under Section 144 Cr P C are due to be released in batches The Collector, Raichur has taken steps in this connection

ATTACK ON CHARMINAR FACTORY—WORKERS

188 (1051) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that some goondas attacked and injured the workers of the Charminar Cigarette Factory on 18-11-1952?

7

(b) If so, what steps have been taken for bringing the goondas to book?

(b) The number of the culprits arrested and the number of persons absconding?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The persons who indulged in the attack and counter-attack were arrested and the cases have been sent up to Court, where they are pending trial

(c) All the eight persons who indulged in the attack were arrested.

R T D Revenue

139 (911-A) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether there has been a fall in the revenue of the R. T D since the department was taken over by Government?

(b) If so, to what extent?

(c) What are the corresponding figures for the past three years?

Shri D G Bindu (a) and (b) The R T D was taken over from Railway in November, 1951 There has been a drop in income since March, 1952 This is due to slump in trade and infringement of R T D monopoly routes by private operators The fall in earnings during March, 1952 was 5 2 per cent, and 6 8 per cent. for the seven months—April to October, 1952, as compared to the corresponding period of the previous year The matter is receiving constant attention and necessary action is being taken to ensure that there is no loss

(c) A statement showing gross earnings of the R T D for three preceding years is given below

1949-50 (April-March)	I G Rs 2,00,35,870
1950-51 (April-March)	I G Rs 2,45,79,813
1951-52 (April-March)	I G Rs 2,74,00 688

Private Buses on R T D Routes

140 (911-B) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government are aware that bus owners are operating on the R. T D monopoly routes with the connivance of high placed officials?

Shri D G Bindu Government are aware of infringements of R T D monopoly routes by private operators and necessary action continues to be taken to book the offenders They have no information regarding any high-placed officials conniving with private operators

ARREST OF THIRTY PERSONS

141 (972) *Shri K Ramachandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 30 persons were arrested in the village of Sunkshala, taluqa Ramannapet on 26-10-1952?

(b) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu The number of the arrested persons is 28 and not 30 and they were arrested on 28-10-1952 and not on 26-10-1952

(b) They were arrested under Section 107 Cr P C in Armakur Police Station, Crime No 58/52

POLICE OFFICIALS OF WARANGAL

142 (978) *Shri K Ramachandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact police officials of Warangal district helped Visunoor Ramachandra Reddy of Jangaon taluqa, in evicting the protected tenants from his lands?

(b) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) No

(b) Does not arise.

CITY ALLOWANCE FOR R T D WORKERS

143 (1059) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government have received any representation from the Road Transport Employees Union, Warangal for City Allowances?

(b) If so, what action has since been taken thereon?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The matter is under consideration.

QUARTERS FOR R T D EMPLOYEES.

144 (1052) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of employees of R T D who have been provided with Government quarters?

(b) The number of employees who have not been provided with quarters?

(c) Whether there is any proposal before the Government for constructing quarters during the year 1952-53?

Shri D G Bindu (a) 442 employees of the Road Transport Department have been provided with quarters

(b) 4610 employees of the Road Transport Department have not been provided with quarters

(c) Yes 69 quarters, at an estimated cost of Rs 4,00,000 are proposed to be constructed during 1952-53, at the places mentioned below

Karimnagar	20
Yadgiri	20
Devarakonda	10
Wanaparthi	10
Raichur	9

BONUS FOR R T D WORKERS

145 (1058) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state·

(a) Whether any representation has been received by the Government from the R. T D Employees' Union for grant of bonus equivalent to six months wages for 1950-51 in view of the huge profits made by the Department?

(b) If so, what decision has since been arrived at by the Government?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The matter is under consideration.

FACTORY ACT FOR R T D

146 (1954) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact, Factory Act has not been implemented in R T D for mechanical staff at out-depots?

(b) Is it also a fact that the hours of work for running and executive staff have not been fixed so far?

(c) What action has been taken by the Government in this regard?

(d) Why overtime allowance and breach of rest allowance and other allowances have not yet been implemented as provided in the Establishment Code?

Shri D G Bindu (a) Government is examining the proposals of the Road Transport Department for the additional staff required to implement the provisions of the said Act

(b) The hours of work of the drivers have now been fixed in accordance with the provisions of the Motor Vehicles Act. The case of other executive staff is under consideration.

ARREST OF R T D WORKERS.

147 (1055) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) How many employees of the Road Transport Department have been arrested and detained without trial since February, 1949?

(b) Whether the Government paid full wages for the period of detention as was paid to other Government servants in the Postal Department and State Bank?

Shri D. G. Bindu. 25 employees were arrested and later released.

(b) No A subsistence allowance at the rate of half the salary (i.e, pay and allowances) was paid during the first year and at 3/8 of the salary from the second year onwards.

ASSAULT ON R T D CONDUCTORS AND DRIVERS.

148 (1056) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What steps are being taken by the Government to prevent the increasing frequency of assaults on the conductors and drivers of the R T D ?

(b) Are the Government aware of the fact that the staff feel apprehensive as they are not sufficiently protected while performing their duties?

Shri D G Bindu (a) Whenever such incidents occur, they are reported to the Police, who take suitable action after making enquiries

(b) The assumption on which the question is based is incorrect.

OVERLOADING IN R T D BUSES

149 (1057) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) What steps the Government propose to take to put an end to overloading in buses?

(b) Is it a fact that the overloading is the result of decrease in the fleet of buses on account of short supply of spare parts?

(c) How many buses are off the road at present?

Shri D G Bindu (a) It is proposed to replace the existing smaller capacity buses and augment the existing services, wherever the traffic justifies it, as and when new vehicles become available. These have started arriving and are expected to be on road before 31-3-1953

(b) No There are several reasons contributing to this, *e g*, increase in traffic, movements of commodities, economic factors, etc.

PLACING OF STONES ON ROADS

150 (1088) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The reasons for placing stones of different sizes at every cross-road in the city of Hyderabad?

(*b*) Whether Government are aware of the inconveniences and danger caused thereby to the public during nights?

Shri D G Bindu (*a*) Several cross roads and 'T' Junctions in Hyderabad and Secunderabad have no traffic islands Traffic at some important cross roads and "T" junctions had to be controlled by constables In order to facilitate easy flow of traffic, minimise chances of accidents and also to save man power, traffic islands were sought to be constructed. Stones and barrels have been placed on an experimental basis and also to make the public traffic minded before erecting permanent structures

(*b*) The stones are painted white and are quite visible from a distance After dark, at such islands there is also heavier lighting than at other places on the road So far no accidents have taken place at these points These will be replaced by permanent islands as soon as possible

Lock-out in Gold Mines

151 (1048) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(*a*) Why the Hyderabad Gold Mines were locked-out?

(*b*) Did he receive any deputations from AHTUC to open the mines? Why they were not opened?

(*c*) What was the loss of production during the lock-out period?

(*d*) What are the terms of Manging Agency to John Taylor and Company?

(*e*) Was their remuneration of the Managing Agents increased in 1950 and 1952? If so, how much?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar (*a*) On the 15th October, 1952, the underground workers of Oakleys and Village Mines staged a sit down strike underground and stopped all production With no ore to treat, the management had no option but to close down the other Departments.

(*f*) Approximately 850 ozs of fine gold valued at approximately O S Rs 2,12,500 Messrs. John Taylor and Sons are not the Managing Agents

(*e*) Does not arise

BELLAVASTA PALACE

152 (1047) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether and if so, what expenditure was incurred on Bellavasta Palace during the years 1950-51 and 1951-52?

(b) Whether Government have sanctioned any amount for its improvement.

(c) If so, how much?

Shri G S Melkote (a) Expenditure on Bellavasta Palace in 1950-51 and 1951-52

	1950-51	1951-52
(i) Upkeep of B V Palace against lump-sum grant of Rs 32,500 provided annually	21,710	29,121
(ii) Maintenance of allied P W D buildings attached to Bellavasta Palace	2,034	1,840
Total	23,744	30,961

(b) The Government have not sanctioned any amount for improvements of Bellavasta Palace

(c) In view of answer to (b), this does not arise

SINGARENI COLLIERIES WORKERS.

153 (1008) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether the Singareni Collieries Workers Union made a representation for the grant of 10 holidays with pay in accordance with the recommendations of Coal Mines Labour Enquiry Committee?

(b) If so, what decision, if any, has been taken by the Government in the matter?

Shri G S Melkote (a) Yes.

(b) It was refused, as no such holidays are granted in other Coal fields

REPAIRS TO TANK.

154 (1000) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there has been a demand from the people of Boorgampad for repairing the "Thulamala cheruvu" near Nellipaka in Boorgampad?

(b) Whether the Government have called for the estimates?

(c) If so, what is the amount?

(d) When do the Government propose to take up this work?

(e) Whether it is a fact, that if necessary repairs are carried out and the course of the canal changed, it would irrigate about 3,000 acres of land as against the present acreage of 1,400 acres?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No Except that a representation from Shri T B Vithal Rao, M P was received on the subject

(b) No As owing to the paucity of funds, it has been decided not to take new projects works

(c) In view of reply to (b) this question does not arise.

(d) As soon as the financial position eases, the restoration of this tank along with others will be considered.

(e) Yes

REPAIRS TO BREACHED TANKS

155 (1001) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Government of India have sanctioned a sum of Rs 85 lakhs for repairs of the breached tanks in Hyderabad State?

(b) If so, how many tanks will be repaired from this amount?

Shri Mehdi Nawaz Jung. (a) Yes

(b) 480 tanks with an ayacut of ,29,500 acres are proposed to be repaired from this amount.

Business of the House

مسٹر اسپیکر - میرے پاس شری کے - ارسموان راو ایم - ایل - اے صوبہ آباد سے ایک اڈجرنمنٹ (Adjournment) کی درخواست پیش کی ہے - چونکہ یہ درخواست ودان دی ٹائم (Within the time) نہیں ہے ، اسلیے وہ ہاؤس کے سامنے پیش نہیں ہوسکتی -

ایک اور اڈجورنمنٹ موشن کی درخواست شری سید حسن نے پیش کی ہے - یہ موشن بحدید لائیسنس وغیرہ کے بارے میں ہے - اس بارے میں ہاؤس میں کئی سوالات بھی کئے گئے - یہ بتلایا گیا کہ یہ گورنمنٹ آف انڈیا کی پراپرٹی ہے اور اسکے لئے ہماری گورنمنٹ ذمہ دار نہیں ہوسکتی - اس لحاظ سے میں اس اڈجورنمنٹ موشن کو پیش کرنے کے لئے اجازت نہیں دیتا -

شری وی ڈی - دیشپانڈے (اپا گوڑہ) - اسپیکر سر میں خود اس بستی میں گیا تھا - وہاں کے لوگوں کے پاس میں خود گیا تھا - یہ بات صاف ہے کہ یہ پراپرٹی گورنمنٹ آف حیدرآباد کے ممورض کی گئی ہے - وہاں کے لوگوں کو جو نوٹس دیگئی ہے میں نے خود ایک نوٹس دیکھی جس میں لکھا تھا کہ ارجنٹلی (Urgently) یہ مکان و یکیٹ (Vacate) کیا جائے ، کیونکہ گورنمنٹ کو اسکی ضرورت ہے اور نیچے پی - ڈبلیو - ڈی کے ایک آفیسر کی دستخط تھی - اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ پراپرٹی گورنمنٹ آف حیدرآباد کی ممورض ہے اور گورنمنٹ آف حیدرآباد ہی اسکو ویکیٹ کروارہی ہے - گورنمنٹ آف حیدرآباد ہی پر اسکی ذمہ داری ہے - اس لحاظ سے اس مسئلہ پر گورنمنٹ آف حیدرآباد کی توجہ مبذول کرنے کیلئے ڈسکشن (Discussion) کیا جاسکتا ہے -

مسٹر اسپیکر - ہاؤس کے سامنے جو بیانات آئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ یہ پراپرٹی گورنمنٹ آف انڈیا کی ہے - اور دوسری چیز یہ ہے کہ یہ میٹر (Matter) ریسنٹ آکرنس (Recent occurance) کا نہیں -

شری وی ڈی - دیشپانڈے - یہ میٹر آف ریسنٹ آکرنس (Matter of recent occurance) ہے - اب بھی اوکشنس (Evictions) کا سلسلہ جاری ہے اور اس سلسلہ میں نہایت سختی برتی جارہی ہے -

مسٹر اسپیکر - لیکن اڈجورنمنٹ موشن (Adjurnment Motion) کے لئے یہ ایک میٹر آف ریسنٹ آکرنس نہیں ہوسکتا -

شری پاپی ریڈی - اسپیکر سر سوالات کے ضمن میں تو یہ کہا جاتا ہے کہ کسی واقعہ کے سلسلہ میں کوئی ریمارک (Remarks) نہ کیا جائے - لیکن جب ایسے لوگ بے گھر کردیئے جارہے ہیں ، جب اس سلسلہ میں کافی اجیٹیشنس (Agitations) ہورہے ہیں ، جب یہ مسئلہ ایک عوامی اہمیت کا مسئلہ ہے ، اور جب اس سلسلے میں ایک اڈجرن منٹ موشن لایا جارہا ہے تو اس کو رول آوٹ (Rule-out) کیا جارہا ہے ، ،

Mr Speaker I do not agree with the hon Member there.

شری کے۔ وی۔ سبھوان راؤ (محبوب آباد)۔ اسپیکر ۔ میں نے اماؤنڈمنٹ اس پر قریب
پر تقریباً دو گھنٹے قبل بھجوایا تھا۔ ۵۰-۱۲ بجے میں نے اسے بھجوایا تھا کوئی زیادہ
فرق نہیں ہونے پایا ہے۔

مسٹر اسپیکر رولس کے لحاظ سے میں مجبور ہوں ۔

شری سی ہنمنت راؤ۔ جہاں تک میرا خیال ہے میں نے اسے ۱۲ بجے سے پہلے بھیجا
ہے۔ مگر ممکن ہے دفتر میں غلط ٹائم درج کیا گیا ہو۔ میں نے خود اسکو ۱۲ بجے سے
پہلے بھجوایا ہے

مسٹر اسپیکر ۔ ایسا نہیں ہے ۔

ایک آنریبل ممبر ۔ مسٹر اسپیکر سر مجھے یہ کہنا ہے کہ اگر وقت پر بھجوانے
کے باوجود وہ سکرٹری صاحب کے پاس یا کسی اور کے پاس رہ جائے تو اسکی ذمہ داری
کس پر ہے ؟

مسٹر اسپیکر ۔ جس وقت وہ آفس میں وصول ہوتا ہے اسکی انٹری کی جاتی ہے ۔

It may be received at any time by the office Of course, the time of receipt is noted. Whether the Speaker is there in the office or not, it does not matter

We shall now proceed to the next business on the Agenda.

شری سید حسین ۔ موور (Mover) ہونے کے تعلق سے میں یہ کہونگا کہ
اسکی ذمہ داری گورنمنٹ آف انڈیا پر ہے یا

مسٹر اسپیکر ۔ میں نے رولنگ (Ruling) دیدی ہے ۔

Mr Speaker We shall take up the next item on the agenda.

شری سید حسین میں یہ کہونگا کہ اگر گورنمنٹ مرکز کے سلسلے میں جب وہ ہاؤس
میں پیش ہوں تو کم از کم موور کو اظہار خیال کا موقع دیا جانے کے بعد تصفیہ کیا
جانا چاہئے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ جس معاملہ کا تذکرہ اس اگریمنٹ میں کیا گیا ہے وہ کوئی نئی چیز
نہیں ۔ پہلے کئی مرتبہ اس بارے میں ہاؤس میں بحث ہوچکی ہے ۔

شری سید حسین ۔ میرے پاس اس بارے میں کافی مواد موجود ہے اور میں ،

Mr Speaker: Order, order Shall we take up the resolution or the bill?

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ اڈجرنمنٹ موشن کیلئے
ایک نوٹس بھیجا ہوں نہیں معلوم ہیں ہوا کہ کیا وہ ایڈمٹ (Admit) ہوا یا کیا ۔

We shall take it up tomorrow, as it was received much late.

Resolution re 40% reservation of Production of Dhoties and Sarees to Handloom Industry

Mr Speaker Let us now take up the legislative work. There are two items for today, one is L. A. Bill No 41 of 1952 and the other—a resolution to be moved by the Commerce Minister I would like to know whether we should take up the Bill first or the Resolution I would prefer that the resolution be taken first. (Pause)

We shall take up item No 5, the resolution, first.

Shri V B Raju will move it.

Shri V B Raju (The Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning) Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That this House, while welcoming the Government of India's decision to reserve 40 per cent. of production of dhoties and saries for handloom industry, strongly urges that in order to provide a stable market for the country's most important and biggest cottage industry i.e., handloom weaving, on which one million men women of this State subsist, the weaving of all dhoties and saries woven from cotton yarn of 20 to 80 counts should be reserved exclusively for the handloom weaving industry in the country This House is further of opinion that, in order to implement this reservation effectively, the Government of India should take suitable steps to prevent the mill industry from by-passing the rule by producing cotton cloth woven from cotton yarn 20 to 80 counts whose width is 44" to 54" and which can be used by employing some divices of colouring and bordering as dhoties and saries This House also strongly urges the Government of India to take suitable steps as may be necessary to produce and make available the requisite qualities and quantities of yarn manufactured out of India cotton to the handloom industry"

Shri V D Deshpande (Ippaguda) May I move the amendments immediately or afterwards?

Mr Speaker The amendments may be moved now There are only two amendments, both standing in the name of shri V D Deshpande

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move "That in line 21 of the Resolution delete '" ' after the word 'Industry and add the following words and figure namely,

"and at the price level of 1947"

Mr Speaker Amendment moved

"That in line 21 of the Resolution delete '" ' after the word 'Industry and add the following words and figure namely,

"and at the price level of 1947"

Shri V. D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That the following paragraphs to the resolution may be added

'At the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of aforesaid measures

This House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad as concerned to take the following steps to safeguard the interests of the handloom weavers, *viz* —

(1) That instead of entirely depending on the imports from Dollar-Sterling area of high prices, other avenues should be utilised to meet our needs of long-staple cotton

(2) That yarn produced in our country, being short of our own needs should on no account be exported.

(3) (*a*) That the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military, police and postal departments and supplying municipal employees through Corporation, Municipalities and Panchayat

Boards, and by arranging for barter agreements with countries traditionally using our handloom production. For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted, consisting of representatives of weavers' co-operatives and other weavers' organisations, master weavers and handloom factory owners and handloom workers' union.

(b) The Government should help the Co-operative Societies to sell the cloth on hand at prices within the reach of the ordinary Indian consumer, by subsidising the Societies for losses incurred by on such sales.

(4) That with a view to organize this industry and to standardize production Government should take immediate steps to bring all weavers into Co-operative Societies and that for this purpose, Government should advance loans of at least a minimum of Rs 50 to each weaver, to enable him to join Societies and also advance loans directly to the primary co-operative societies to the extent necessary.

(5) Government to give subsidies to such Handloom factories as are deserving urgent help for restarting work.

(6) That Excise Duty and Sales Tax on handloom cloth should be removed completely.

(7) That handloom workers should be exempted from house tax.

Mr Speaker: Amendment moved:

"That the following paragraphs to the resolution may be added:

'At the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of aforesaid measures.

This House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad as concerned to take the following steps to safeguard the interests of the handloom weavers, viz.—

(1) That instead of entirely depending on the imports from Dollar-Sterling area of high prices, other avenues should be utilised to meet our needs of long-staple cotton.

(2) That yarn produced in our country, being short of our own need should on no account be exported

(3) (a) That the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military, police and postal departments and supplying municipal employees through Corporation, Municipalities and Panchayat Boards, and by arranging for barter agreements with countries traditionally using our handloom production For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted, consisting of representatives of weavers' co-operatives and other weavers' organisations, master weavers and handloom factory owners and handloom workers' union

(b) The Government should help the Co-operative Societies to sell the cloth on hand at prices within the reach of the ordinary Indian consumer, by subsidising the societies for losses incurred by on such sales

(4) That with a view to organize this industry and to standardize production Government should take immediate steps to bring all weavers into co-operative societies and that for this purpose, Government should advance loans of at least a minimum of Rs 50 to each weaver, to enable him to join Societies and also advance loans directly to the primary co-operative societies to the extent necessary

(5) Government to give subsidies to such Handloom factories as are deserving urgent help for restarting work.

(6) That Excise Duty and Sales Tax on handloom cloth should be removed completly

(7) That handloom workers should be exempted from house Tax.

Shri V B Raju Should discussion take place on the resolution keeping in view the amendments?

Mr Speaker Yes.

Shri V B Raju I have to submit, Sir, that the Government needs time to consider the amendments now moved and find out their implications. It may therefore be

not possible to speak on the merits and de merits of the amendments at this stage

After general discussion on the resolution taken place, Government would be in a position to consider the amendments

Mr Speaker Should we postpone the consideration of the resolution till tomorrow ?

Shri V D Deshpande We can have General discussion today and the amendments may be taken up tomorrow

Mr Speaker We can probably consider both together

Shri V D Deshpande In that case, we may postpone the consideration of the resolution tomorrow Sir

Mr Speaker Consideration of this resolution and amendments will be taken up tomorrow We shall now take up first reading of L A Bill No XLI of 1952

L A Bill No XLI of 1952, The Hyderabad (Application of Central Acts) Bill

Shri Jaganatha Rao Chandarki (The Minister for Law and Endowments) I beg to move

"That L A Bill No XLI of 1952 A Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a first time"

Mr Speaker Motion moved,

"That L A Bill No XLI of 1952, The Hyderabad (Application of Central Acts) Bill, 1952 be read a first time"

شری جگناتھ راؤ چندرکی مسٹر اسپیکر سر سنٹرل ایکس ہے کی تعداد بڑھ انہیں
ریاست حیدرآباد میں اطلاق (Apply) کرنے کیلئے ایوان کے سامنے ایک بل پیش
کیا گیا ہے ایوان کے ارکان پر روشن ہے کہ اس سے پہلے واقف ہیں کہ اس سے قبل ایک
آرڈیننس کی جانب سے جاگیر طور پر ایک بل اسی سیشن میں پیش کیا گیا تھا حکومت
کی جانب سے اور سب کو وقت (विवाह) دلایا گیا تھا کہ اسے ہم لیں ... [illegible]

کر کے کہ ے ای ھاے ا کے بل ن ڈ ے و لی ھے ہ اھ اس ا و ر ن
) Assurance) کے مد ا رن ہے کہ وا س لے لا اےسوال ہے
کہ ا ا ہ ا انا ڈالے بھی ا ے طلس کی ہ ہے ا س س عرض کرو گا کہ
ہ طرح ا کی ا ر ںل ہر ہ ن لنا ہا د ای ر ا ے س فا ن اھ لنا
ھائے ا سطرح ھد ے ہی تا ہ س ڈی ہے ٹا ھا ے ھا اور علم ہوا س میں
دوسرے صو ن کے ہ ا ن کے لحاظ سے ہ صادھے ا کہ ہم ڈ ا ھاے ہ ا ا از
ا کاس کے ری کمل (Preamble) س لا ا گا ا ھے ہ ا ھہ ا ھ ے ھ ا و لا
) Hindu Law) اور مسلم لا (Muslim Law) کے ھا کہ دو کے
اور ھا و ان کے د ے ہ ن کے ہ اس سے ہاکت کرا ضروری سمجھا گا اس
لیے ہ مو ا کس ھاوس س ن لیے گیے ھیں ۸ ا کٹ ہے

The Hindu Inheritance (Removal of Disabilities) Act, 1928 (XII of 1928)

ا ں ا کٹ ڈ ھم ھا ہے امر ھی لاگو کرا ھاھیے ھیں کیونکہ ھما ں کے دیگر
(Restrictions) اسس س بھی راغ ہے امر یک س تمام ھاے ا یسر ڈ س
کو ختم کر کے صرف ۲ کی ھا ک ا کو ھاوا لنا گیا ھے نا ڈ ا ے ڈس ا سلسر
(disabilities) حس سے نقصان ھ ے کا ا ا ہے ط ہ ع رہے آج کےحالات کے
( ) و ن نظر حکہ دیگر تمام ا سس میں اس فا ن سے استفادہ لنا ھارھا ہے ڈ ل
ہ ر آباد ر اسب کے ڈ گ ھی اس سے کیوں محروم رھیں ۔ ا لئے ہ اسب سمجھا گا کہ
دا سی ڈس ا سلشر (disabilities) ڈ قائم رکھے ہ ے دیگر تمام
ڈس ا ڈ ر کہ ختم کر دیا ھاے

دوسرا ا کٹ ہ ھے ۔

The Hindu Law of Inheritance (Amendment) Act, 1929 (II of 1929)

ہ فا ن و ا ڈ کے ں ھے صہ ھا لا (Hindu Law) ھارے
اس ھاندھے اسکے لحاظ سے و نا کی لہر ے س پسا ، نا ا ا وصیہ کا ظہار کیا گیا
ہے حس سے بعض قریبی رشتہ دار ورا سے سے محروم ھ ھاتے ھیں ہ م اسر(ممتاز)
کے لحاظ سے انہیں کوئی حقوق نہیں مل سکتے تھے ا لیے سرل گو ہ ٹ سے ان طاصن کہ
سس طر رکھیر ھوے ا یک قا ون ما وں لیا تھا ہ ہ ا آباد س اھد ہ تھا ا سکو
اب ا ند کرے کے لیے ہ ھ دہ بل ھاوس میں ں کیا گیا ھے اس س ہ کہا
گیا ہے کہ دور کے رشتہ داروں کو حق ں دینے کی بجائے قریب کے رشتہ داروں مثلاً

Son's daughter, daughter's daughter, sister, sister's son

o

کو حق دیئے ہیں ... صاف ... ہے ... لئے اس سنٹرل ایکٹ کو ہمارے اس میں نافذ کیا جارہا ہے

یہ ایک ... ہے

The Hindu Women's Rights to Property Act 1937 (XVIII of 1937)

جسکو بھی ہم یہاں نافذ کر رہے ہیں اسکا مقصد یہ ہے کہ مشترکہ ہندو خاندان سے علحدہ ... کی بیوی ... کی بیوی اور بیٹے کی بیوی کو ... میں دھرم شاستر کے لحاظ سے ... حق نہیں ملتا تھا ... صرف ... کی حد تک ہی حقوق رکھے ہیں اس ایکٹ کے ... کہ ... کی بیوی ... کی ... ہونے سے انکو بھی وراثت کے حقوق دیئے جاتے ہیں ہماری ریاست میں ... کی ... (कुरती) ہے ... قابل غور ہے ... کی وفات ہوجاتی ہے ... زندگی بسر کرنے کیلئے کچھ نہ کچھ سہارا دیا جانا چاہئے ... واجبی ... اس لئے اس سنٹرل ایکٹ کو بھی یہاں نافذ کرنا ضروری سمجھا گیا

The Dissolution of Muslim Marriages Act, 1939 (VIII of 1939)

مسلم لا بھی ہمارے ہاں موجود ہے لیکن ہماری ریاست کی تاریخ ہی کچھ علحدہ ہے ... اور شریعت کے مطابق ... کے باوجود طلاق حاصل کے بارے میں کچھ کنفیوژن (Confusion) ہو گیا ہے اسلئے اس بل کے ذریعہ ... کو ایک ... کرکے صاف لانے کی کوشش کی گئی ہے دوسری خاص بات اس قانون کے ایپلیکیشن (Application) سے یہ ہوگی کہ اگر کسی مسلمان عورت کا شوہر ... مذہب تبدیل کردے تو ایسی صورت میں ... عورت کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ چاہے تو طلاق حاصل کرسکتی ہے ... کو منظم شکل میں ... ہے کہ کن صورتوں میں طلاق حاصل کرسکتی ہے

The Hindu Married Women's Right to Separate Residence and Maintenance Act 1946 (XIX of 1946)

دھرم شاستر کے لحاظ سے ہندو عورتوں کو یہ اختیار نہیں ہے کہ اگر انکی زندگی مصیبت زدہ بن جائے اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہ کر زندگی بسر کرنا نہ چاہیں تو وہ علحدگی اختیار نہیں کرسکتیں کیونکہ جائداد وغیرہ پر بھی انہیں حقوق حاصل نہیں رہے اس ایکٹ کے ذریعہ یہ رعایت دیئے گئے ہیں کہ اگر کسی عورت کے ساتھ بے رحمی کا سلوک کیا جاتا ہو اور وہ اپنی زندگی ... کے ساتھ اپنے شوہر کے ساتھ رہ کر ناگوار سمجھتی ہو تو اپنے شوہر سے علحدہ ہوکر الگ مکان میں رہ سکتی ہے جسکے اخراجات شوہر برداشت کریگا ہمارے دھرم شاستر میں ایسا حق نہیں دیا گیا تھا ... ضابطہ ...

س کی ہ ن می کی بکو ن ہکو (In effective) سمجھا گیا
اس لیے یہ بی رد برلی یک تو ہو ہاتب کے دو ے ا س بن بھی نافذ ہے ہمارے
ملک میں بھی نافذ کرنا مناسب سمجھا گیا
ہو رہی ہے

The Hindu Marriage Disabilities Removal Act, 1946 (XXVIII of 1946)

ہمارے ملک میں سگوتر وواہ (सगोत्र विवाह) اس صورت میں بھی نہیں ہوسکتا تھا جبکہ ستھہ (सपिंड) ہو شادی نا جائز ہیں اسی قسم کی کئی پابندیاں تھیں ان موانعات کو دور کرنے کیلئے سنٹرل ایکٹ کو یہاں نافذ کیا جارہا ہے تا کہ سگوتر وواہ (सगोत्र विवाह) کو جسکہ ستھہ ہو جائز قرار دیا جا سکے

ان ایکٹوں کو نافذ کرنے کے بارے میں پیش ہوئے بل پر وضاحت کرنا ضروری خیال کرتا ہوں کہ یہ ایکٹ کانکرنٹ لسٹ (Concurrent list) کے تحت آتے ہیں جن پر یہ پرسنل معاملوں میں بھی قانون بنانے کا اختیار سنٹرل گورنمنٹ کو بھی ہے اور اسٹیٹ گورنمنٹس کو بھی ہے۔ لیکن پھر بھی سنٹرل گورنمنٹ سے لکھکر دریافت کیا گیا تو جواب دیا گیا ہے کہ اسٹیٹ گورنمنٹ مناسب سمجھتی ہے تو ان ایکٹس کو اپلائی (Apply) کیا جا سکتا ہے تا کہ ہم جانتے ہیں ہندو کوڈ بل (Hindu Code Bill) ابھی مختلف مدارج طے کررہا ہے۔ اسلئے اسکے پاس ہونے تک انتظار کرنے کے بجائے یہ مناسب سمجھا گیا کہ ان قوانین کے اسقدر ضروری جو رعایا کو بہم پہونچائی جا سکے جب کوڈ بل ساری حد تک لاگو کیا جائیگا اسوقت تک انتظار کرنے کی بجائے درمیانی وقفہ میں ان قوانین کو نافذ کرکے رعایا کو مساوی درجہ دینے کی کوشش کیجارہی ہے۔ اسطرح شاردا ایکٹ (Sharada Act) کے وقت گزرنے بھی اسی طرح اس سوشل ریفارم (Social Reform) یعنی ہندو کوڈ بل کے نفاذ کے بارے میں بھی ہم اس کی طرف سے مصلحت کیا جارہا ہے۔ ممکن ہے کہ اسکے نفاذ میں کچھ عرصہ لگے کیونکہ سو سائٹی سوشل ریفارمس کو جلد قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتی جیسا کہ پہلے کہا گیا اس درمیانی وقفہ میں ان قوانین کو اس اسٹیٹ میں بھی نافذ کرنے کی منظوری چاہی جارہی ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر میں امید کرتا ہوں کہ ایوان اس بل کو منظور کریگا۔

شری ایس. راج ریڈی۔ مسٹر اسپیکر سر میں مسودہ قانون نمبر (۲۲) سنہ ۱۹۵۲ ع کا خیر مقدم کرتا ہوں لیکن جس دن سے اس مسودہ قانون کو میں نے دیکھنا شروع کیا اس میں بعض مسائل اس نقطہ نظر سے پیدا ہو رہے ہیں کہ آیا یہ بل جو پیش کیا گیا ہے منظور ہو جانے تو کیا نفاذ پاسکتا ہے یا نہیں اور عدالت کی زد میں تو نہیں آئیگا اس لحاظ سے مختلف نقاط نظر سے میں اس قانون پر بحث کرونگا میرا خیال

یہ ہے کہ بہتر ہوتا اگر اسکو سلکٹ کمیٹی (Select Committee) کے سپرد کر دیا جاتا تا کہ اسکے جو نتائج ہونے والے ہیں ان پر کافی غور کیا جاتا۔ اسکے بعد پھر اسکو ایوان میں لایا جاتا تو بہت تھوڑے عرصہ میں یہ قانون پاس ہو سکتا۔ سب سے پہلے یہ بات کہ اور مسلہ یہ پر اعتراض ہے کیا گیا کہ مرکزی حکومت کے سامنے ہندوکوڈ بل ہے۔ اسپر یہ بھی کہا گیا کہ اس سے گورنمنٹ چاہے تو کوئی قانون جو کنکرنٹ لسٹ (Concurrent list) سے تعلق رکھتا ہے نافذ کر سکتا ہے صحیح ہے لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ ہمارے یہاں اسکو نافذ کرنے کا کیا طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ کیا ہم اس قانون کو جو مرکز کا ہے جوں کا توں اڈاپٹ (Adopt) کر سکتے ہیں یا اوس قانون کو مسوخ کرکے علحدہ مسودہ قانون کی شکل میں ایوان میں لا سکتے ہیں۔ یہ دو شکلیں ہیں۔ اگر اوس قانون کی نقل کرکے علحدہ انڈیپنڈنٹ (Independent) مسودہ قانون کی صورت میں ایوان کے سامنے لائے تو ہمارے سامنے ایک مسئلہ رہتا وہ یہ کہ اگر اس مسودہ میں کوئی پراویژن یا کلازیں ایسے ہوں جو مرکزی حکومت کے قانون کے مناقض ہیں۔ یہ ہم دیکھیں گے۔ دستور کے آرٹیکل (۲۵۴) کے تحت اس میں ایسے ناقض کے پیدا ہونے کا سوال نہیں ہے۔ ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ کوئی دستوری دقت پیش نہیں آتی۔ بجائے اسکے یہ طریقہ اختیار کیا گیا کہ مرکزی حکومت کے قانون میں ترمیم کریں اور اسکو ہمارے اسٹیٹ میں منطبق کریں۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ یہ کہاں تک صحیح ہے۔ سب سے پہلے ہمیں اسکی ضرورت دیکھنی پڑیگی کہ یہ بات کہ دوسری ریاستوں میں بھی اور کی گئی مرکزی قانون میں ترمیم کرکے کوئی ریاست اس ترمیمہ مرکزی قانون کو اپنے ہاں منطبق کر سکتی ہے یا نہیں۔ کیا مرکزی حکومت کے قانون میں اس طرح کا پراویژن ہوا کرتا ہے؟ دفعات ۲ و ۳ کو دیکھیں تو اسکی وضاحت ہو سکتی ہے۔ میں نے مرکزی حکومت کا قانون اسکے بارے میں دیکھا۔ اس میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ پرنس انڈیا سے منطبق ہوگے۔ ایسا کوئی حکم یا کلاز یا پراویژن نہیں کہ جس کی بنا پر کوئی ریاست بذریعہ ترمیم مرکزی قوانین کو اپنے ہاں منطبق کر سکیگی۔ اسکے بعد دیکھنا یہ ہے کہ دستور میں کیا اس بارے میں کوئی پراویژن ہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے تحت کوئی ایکسٹنشن (Extension) یا سیونگس (Savings) کا کوئی پراویژن دستور کے تحت کس جا پر میں ہے؟ یہ بھی دیکھنا ہوگا۔ باب (۹) میں سیونگس اینڈ ریپیل (Savings and Repeal) کے متعلق جو دفعات ہیں ان کو میں نے دیکھا ہے۔ ایسی کوئی بات اس میں نہیں ہے۔ آرٹیکل (۹۳) جو ری پیل سے متعلق ہے اس میں صرف اتنا کہا گیا ہے کہ انڈیپنڈنٹ ایکٹ آف ۱۹۴۷ء و قانون ۱۹۳۵ء منسوخ کیے جاتے ہیں۔ لیکن تعبیر کیا کی جاسکتی ہے؟ اس پر ہمیں غور کرنا چاہیے۔ کانسٹیٹیوشن کا آرٹیکل (۳۶۷) میں نے دیکھا جس میں ہم کو

امر بھی (Interpretation) کا کچھ ذکر آگیا ہے جہاں تک
تعبیرات ایکٹ ۱۸۹۷ء کے جنرل کلازس (General Clauses)
کی تعبیر کا تعلق ہے اگر ہم مرکزی قانون کی تصریحات دیکھیں تو معلوم ہوگا
کہ ان کی وہی کے اطلاق کیا ہونگے اگر ہمیں غور کیا جائے تو آیا اوس قانون
کے تحت جو افعال کئے جا چکے یا قانون واضح ہونگے وہ دستور کے تحت آئے ہیں تو
جائز و نافذ متصور ہونگے ایکے آگے کالعدم ہونگے لیکن گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ
۱۹۳۵ ع کے تحت کسی ایکٹ کو ترمیم کرکے نافذ کرنے کا جو اختیار دیا گیا ہے کیا وہ
کانسٹی ٹیوشن کے نفاذ کے بعد نافذ رہ سکتا ہے ؟ تعبیر و اطلاق کا اصول یہ ہے کہ جو
قانون جو کانسٹی ٹیوشن کے ... کے مناقض ہو نافذ رہ سکتا ہے کانسٹی ٹیوشن صاف
کہتا ہے کہ وہ احکام و قوانین جو کانسٹی ٹیوشن کے ... مناقض ہونگے کالعدم ہونگے
اس رو سے ہی دیکھیں تو دستور کی رو سے کوئی پراویژن (Provision) ایسا
نظر نہیں آتا جس کے تحت ہم سمجھ سکیں کہ خود اس قانون کی ترمیم کرنے کا
اختیار کسی اسمبلی کو دیا گیا ہے ایسا کوئی آرٹیکل دستور میں نہیں ہے اگر مد
دوسری شکل یہ ہے کہ دستور کے عام اصول ترتیب و تدوین (Compilation)
میں ایسی اجازت ہے یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ آیا اس دستور کے وضع کرنے والوں کے
پیش نظر یہ تھی کہ کنکرنٹ لسٹ کے مضمون کے متعلق جو قوانین ہیں
ان میں ترمیم کرنے کا اختیار ریاستوں کو حاصل ہے میں نے تو پورا دستور پڑھا
اور میں کہہ سکتا ہوں کہ اسمبلی کے واضعین دستور کے پیش نظر ہرگز یہ چیز
نہیں بلکہ ایکے برعکس اصول پیش نظر تھا مثلا آرٹیکل (۲۵۲) کو ملاحظہ فرمائیں
تو معلوم ہوگا کہ اس میں دو یا زائد ریاستیں حکومت ہند کے ... کے متعلق
قانون سازی کا اختیار دیا گیا ہے یکساں کوئی قانون جاری چاہیں تو بذریعہ قرارداد
مرکز سے ایسی خواہش کی جاسکتی ہے اور یہ قانون جاری کوئی ریاست ریزولیوشن
پاس کرکے اسکو متعلق کرلے سکتی ہے در اصل قانون سازوں کے سامنے جو اصول
پیش نظر تھا وہ یہ تھا کہ اگر مرکزی حکومت کے قانون میں ترمیم منظور ہو تو اس قسم کے
قانون وہ سازے کا پروسس (Process) یہ ہے کہ ہم ریزولیوشن
(Resolution) پاس کرکے مرکزی قانون کو ترمیم کرسکتے ہیں ایسی
صورت میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ مرکزی قانون کی ترمیم ریاستیں بغیر کرسکتی
ہیں ۔ البتہ سنہ ۱۹۳۵ ع کے ایکٹ کے تحت سکشن (۳ ۱) میں کہا گیا ہے

Section 108 of the Government of India Act 1935

"If it apears to the Legislatures of two or more provinces to be desirable that any of the matters enumerated in the Provincial Legislatve List should de regulated in those provinces by Act of the Federal Legislature and if resolu-

tions to that effect are passed by all the Chambers of those Provincial Legislatures it shall be lawful for the Federal Legislature to pass an Act for regulating that matter accordingly but any Act so passed may, as respects any province to which it applies, be amended or repealed by an Act of the Legislature of that Province"

صاف طور پر وہاں اس اصول سے انحراف کرتے ہوئے پروویژن رکھا گیا ہے ۔ دوسرے بات یہ ہے کہ جب یہ ماننا ہوں کہ اس ایکٹ کے بارے میں وہ اس ملک سے رجوع لی کرے کی کونسل کی ہے ۔ ہے ملکی ۔ متعلق کہا گیا کہ وہ عمل جاری ہے ۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ کے تحت جو ایکٹ بنا ہے اسکے تحت ان راؤ ۔ میں کو اختیار تھا اس میں کو انہوں نے نافذ کیا ہے لیکن جو کچھ اس وقت تک کیا گیا اس پر عمل ہوگا ۔ مگر آج جبکہ دستور نافذ ہوچکا ہے تو ایسی صورت میں دستور اسکی اجازت نہیں دیتا ۔ صراحت اس امر کی ۔ یہ صراحت مطلوب ہے کہ جو جاعت قانون بنائے گی اسی کو اس قانون کی ترمیم کا اختیار ہے اور اسکے خلاف عمل اوپر سے کیا جاسکتا ہے جب کہ قانون الصراحت اس کی اجازت دیے ۔ تا وہ کہ قانون اسکی اجازت الصراحت نہ دے اسا نہیں کیا جاسکتا ۔ یہ جو طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے یہ صرف غیر ضروری ہے ، بلکہ خلاف دستور بھی ہے ۔ اا یہ بن وعن اِنڈیپنڈنٹ بل (Independent Bill) لاسکتے ہیں ۔ جب ہمارے سامنے ایک ٹکنیکل مسئلہ ہیں ہے تو ہم کس طرح اس قسم کی ترمیم کرسکتے ہیں ؟ ہم اگر یہ مان لیں کہ دستور میں کوئی ایسا پراویژن موجود ہے جس کے تحت مرکز کے کسی قانون میں ترمیم لائی جاسکتی ہے ۔ و میں کہونگا کہ یہ بسا دستور کے خلاف ہے ۔ کیونکہ جہاں ایک دفعہ کی ترمیم کا اختیار کسی ریاست کو حاصل ہو تو پورے قانون کی ترمیم کا اختیار بھی حاصل ہونا چاہئے لیکن جس طرح ہم مرکزی قانون میں ترمیم نہیں کرسکتے اسی طرح میں یہ کہونگا کہ دفعہ ۲ کی ترمیم بھی ہم نہیں کرسکتے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح کا مسودہ قانون ہم پاس کریں تو وہ عدالت کی زد میں آجائیگا اور بہت ممکن ہے کہ اس ایک ٹکنیکل پوائنٹ (Technical point) پر یہ قانون منسوخ ہوجائے ۔

میرا منشاء صرف یہ ہے کہ اس میں کچھ ایسی چیزیں آگئی ہیں جنکی وجہ سے یہ بل ضرور طلب ہو جاتا ہے اور خاطر کو پیش نظر رکھکر اس کی زیادہ اسٹڈی کی ضرورت ہے ۔ ایک اور چیز کی طرف میں ایوان کی توجہ دلانا چاہتا ہوں ۔ وہ یہ ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کا ایکٹ سنہ (۳۵) ہو یا ہمارا دستور ہو ان ہر دو میں اگریکلچرل لانڈ (Agricultural Land) اسٹیٹ سبجکٹ (State Subject) ہے لفظ پراپرٹی (Property) کے معنے میں یہ زرعی جائداد داخل نہیں ہے ۔ فیڈرل کورٹ کے ظاہر بھی میں پراپرٹی کے لفظ کو ڈیفائن (define) نہیں کیا گیا ۔ اس لیے جنرل کلازس ایکٹ (General Clauses Act) کی

رو سے اس لفظ کی تعریف میں مال منقولہ اور غیر منقولہ داخل ہوتا ہے جہاں جس طرح لفظ پراپرٹی کی تعریف کی گئی ہے اور اسکے معنی دئیے گئے ہیں یہ سمجھا نہ اراضیات زرعی بھی اس میں ہے لیکن جب ایک فاضل رکن نے ترمیم پیش کی یا ایک عطر دی تو ان میں بھی شکل میں رکھا۔ فیڈرل کورٹ نے ان قوانین کے متعلق بے قطعی طور پر فیصلہ کیا ہے چونکہ جب کوئی لفظ مشتبہ طور پر قانون میں آتا ہے اسکے معنی اصول تعبیر ہوتا ہے کہ اس نے اپنے حدود میں وہ تر قانون مانا ہے اور جہاں تک ہوسکے اس قانون کو جواز دینے کی عدالت کی کوشش ہوتی ہے۔ اس نقطہ نظر سے فیڈرل کورٹ نے یہ فیصلہ کیا کہ پراپرٹی کا جو لفظ استعمال کیا گیا ہے اوسکے معنی اراضیات زرعی کے نہیں ہوسکتے اس لیے کہ ان قوانین اراضی کے متعلق مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ انہوں نے اپنے اختیار کے باہر کی جائداد کو مرنک کرنے کا تصور اپنے سامنے رکھا ہو۔ جناب والا اسی وجہ سے پراپرٹی کی جو تعریف کی گئی وہ یہ ہے

"Property means proporty minus agricultural lands"

یہ گویا تصریح کی گئی ہے اور یہ تصریح مسلم کی گئی ہے۔ جناب والا اسی وجہ سے دیگر پرووائسس میں اس کے بارے میں مزید ترمیمات کی گئیں اور پراپرٹی کی تعریف کی وضاحت کرنے کی کوشش کی گئی۔ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جب ہم وراثت کے حقوق عورتوں کو اور دوسرے لوگوں کو دے رہے ہیں تو پھر یہ لفظ پراپرٹی اس طرح نہیں رکھ سکتے۔ جناب والا ترمیمات اسی لفظ سے متعلق ہیں یہ میں نے سرسری طور پر غور کرنے کے بعد ہاوس کے سامنے رکھا اور میرا خیال یہ ہے کہ اس کے لیے اور زیادہ اسٹڈی کی ضرورت ہے اس لیے انکو سلکٹ کمیٹی کے سامنے رکھنا مناسب ہوگا۔ ان ہیرٹنس (Inhoritance) کا جو قانون ہے اس میں چند چیزیں جو مجھے کچھ غور طلب معلوم ہوتی ہیں وہ میں ایوان کے سامنے رکھتا ہوں۔ دھرم شاستر میں لوناٹک ، اڈیٹ (Lunatic idiot) اور اس طرح چند لوگوں کو محروم الارث قرار دیا گیا ہے لیکن اس قانون سے کیا انجام ہوتا ہے؟ یہ نہ صرف دیگر لوگوں کو حق وراثت دیتا ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ لوناٹک (Lunatic) اور اڈیٹ (Idiot) کو بھی مشروط طریقہ سے وارث قرار دیا ہے۔ مگر وہاں ان دونوں کو محروم کرنے کے لیے دو شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔ ایک تو یہ بائی برتھ (By buth) یعنی پیدا ہی ایسا ہو اور جس وقت وراثت کا سوال پیش ہو اوس وقت بھی وہ ایسا ہو۔ اس بارے میں یہ نہیں کہ میں اسکی مخالفت کر رہا ہوں کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اس وقت میری کوئی کنسڈرڈ اوپینین (Considered opinion) نہیں بلکہ ایک سرسری رائے میں دے رہا ہوں۔ اس کے اندر کچھ ایسی باتیں پائی جاتی ہیں مثلاً وہ اگر لپراسی (Leprosy) میں مبتلا ہو یا سیکسولی امپوٹنٹ (Sexually impotent) ہو تو دھرم شاستر نے ان چیزوں کو ممنوع کیا ہے۔ کیا ایسے شخص کو وارث مانا جاسکتا ہے یا کیا؟

اگر ایسا ہے تو اسکے اثرات کیا ہونگے؟ سماج کے متعلق سے اور ان عورتوں کے متعلق
سے جو صدیوں سے مصیبتیں اٹھا رہی ہیں برا اثر پڑیگا یا کیا؟ جو شخص لاوارثی میں
مرتا ہے اس شخص کے متعلق جائداد کی وراثت کہاں تک مفاد سماج ہوگا یہ
امر غور طلب ہے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ دھرم شاستر صدیوں کے تجربہ کا نتیجہ
ہے میں یہ بھی مانتا ہوں کہ اس میں ایسی ترمیمیں بھی ہیں جو تبدیلی کے قابل ہیں
اور جو تبدیل کی جا رہی ہیں تاہم ان تمام ترمیموں کو سمجھ کر اور اوسکے مختلف
پہلوؤں کو دیکھکر مجھے ایک حد تک ایسی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ ہم اسکی زیادہ
جانچ کریں اوسکے بعد

and not disposed of by wills

گویا انکورپوریٹ (ی) میں جو مانا گیا ہے اس میں وِل (will) بھی آ رہی ہے۔
وارث جو دیے رہے ہیں وہ مشروط ہوگی تو سوال یہ ہے کہ ہم وصیت کو رکھیں یا
نکالیں اگر وصیت کو رکھیں تو کن صورتوں میں رکھیں یا کن صورتوں میں نہ رکھیں
آف ہینڈ (Off hand) تو نہیں کہا جا سکتا کہ یہ رکھیں یا نکالدیں۔
ہوسکتا ہے کہ بعض صورتوں میں ایسی وصیتیں دھرم شاستر کی روسے یا سماج کے حالات کے
بموجب خطرناک ثابت ہوں۔ جو عورت ایک زمانہ دراز سے ماتحت رہی ہو اور جو غیر آزاد
رہی ہو اوسکے حقوق ہمارے پیش نظر رہنا چاہیے۔ اسکے حقوق کو تسلیم کرنا چاہیے
اور اسکے مطابق قانون پر غور کرنا چاہیے میں ایک مثال دیتا ہوں کہ خاندان مشترکہ
کا کوئی جوان لڑکا مرجائے تو اسکی بیوہ نابالغ یا کہیے کہ بالغ ہے ایسی صورت میں
اگر وہ جائداد بہت بڑی ہے یا فرض کیا جائے کہ اوسکی سالانہ آمدنی ۱۰ ہزار کی ہے
اور وہ منقسم خاندان میں ہے تو دھرم شاستر کی روسے وہ ایسے شوہری جائداد کی
وارث قرار پائیگی لیکن مشترکہ خاندان کی صورت میں حق نہیں دیا گیا ہے یہ مخصوص
کیا کہ مشترکہ خاندان میں بھی وہ کو ملنا چاہیے۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ سوال یہ ہے
کہ ایسی مشکلیں بھی پیش آتی ہیں کہ یہ جو نوجوان لڑکی رہتی ہے اور جسکی ۱۰ ہزار
سالانہ کی آمدنی ہوتی ہے۔ وہ دوسرے لوگوں کے زیر اثر رہکر غیر مناسب طریقہ سے
جائداد سے استفادہ شروع کرتی ہے اور وہ دوسرے طریقہ سے زندگی بسر کرتی ہے۔
یہ ایک پہلو بھی ہمیں سامنے رکھنا چاہیے اور دوسرا پہلو وہ تھا جو میں نے بتایا
بہر حال مختصر یہ کہ اس میں کافی غور طلب امور ہیں تفصیلات میں جانا نہیں چاہتا
اس لیے جب تک ہم اس قانون پر پوری سنجیدگی سے غور کرکے منظور نہ کریں کوئی
فائدہ نہیں ہے محض اس لیے اس کو منظور کرنا کہ دوسری جگہ بھی یہ قانون نافذ چلے
آرہے ہیں اور بن رہے ہیں درست نہیں ہوسکتا ہے کہ دوسرے پراونس میں حالات
کے لحاظ سے ایسے قانون بنائے گئے ہوں اس لیے اگر اس پر پوری طرح اطمینان نہ کرکے
عمل اور فیصلہ اسکو منظور کیا جائے درست نہیں ہے اس نقطہ نظر سے بھی اور دیگر وجوہ
کے پیش نظر بھی اس میں کافی غور و خوض کی سخت ضرورت ہے میں ایوان سے درخواست

کروں گا کہ اس ... کو ... کے ... ملتوی کرکے اس دوران میں اسکو سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جانا چاہیے تاکہ اسکے تمام پہلوؤں پر غور کیا جائے اور دوسرے سیشن میں لایا جائے تو زیادہ مناسب اور زیادہ اچھا ہوگا

شری عبدالرحمن (...) : ... مسودہ قانون کی مخالفت کرنے کے لیے کھڑا نہیں ہوا ہوں لیکن میں محسوس کر رہا ہوں کہ ایسا قانون ... عوام کو اور بالخصوص ان کے نمائندوں کو تفصیل سے غور ... کا موقع ... مل سکا چونکہ اس قانون کا ... اثر ہماری ... اور ... پر رہا ہے اور اس ملک میں جہاں مختلف مذاہب اور مختلف خیالات و حال کے لوگ رہتے ہیں ان کی ... تمدن اور ان کے مذہبی معاملات پر اس کا اثر ہوگا ان حالات کی رو سے ... تاکہ میرے دوست نے تجویز رکھی ہے اس کو سلکٹ کمیٹی کے حوالہ کردیا جانا مناسب ہوگا تاکہ وہاں اس قانون پر غور کیا جاکر ہاؤس میں اسکو لایا جاسکے اگر یہ تصور کیا جائے کہ چونکہ متعلقہ ریاستوں میں یہ قانون ... رائج ہے اس لیے یہاں بھی رائج کیا جانا چاہیے تو میں کہونگا کہ یہ ... الدین ہوگا ہمارے پاس اس وقت جو قانون ... ہے وہ ... سے ... ہوئے پہلے کا ہے یعنی ۱۸۲ ... باوجود اس قانون میں ابھی ... ہوئے کے یہ قانون ہمارے ملک میں نافذ رہا اور اسکو بدلنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی اس لیے میرا خیال ہے کہ اس کو سلکٹ کمیٹی کے حوالہ کیا جانا مناسب ہوگا جب یہ قانون سلکٹ کمیٹی سے واپس آسکتا تو پھر اسکو منظور کیا جاسکے گا۔

श्री माणिकलाल पहाड़े (फुलम्बरी) — मिस्टर स्पीकर सर, जो मसविदा कानून हाउस के सामने पेश हुआ है वह तकरीबन २० २२ वर्ष पहले हिंदुस्तान में नाफिज हो चुका है। मैं नहीं समझता की हैदराबाद कि हालत हिंदुस्तान से भिन्न है। हैदराबाद हिंदुस्तान में है। यहां के लोगों के ताल्लुकात हिंदुस्तान के पूरे लोगों से है। यहां पर जो धराम्स है वही यहां पर है। यहां के सामाजिक हालात में और भारत के दूसरे स्टेटस के सामाजिक हालात में कोई फरक नहीं है। असी सूरत में यह कहना कि सामाजिक हालत अलाहिदा है और यह कानून न पेश किया जाय दुरुस्त नहीं। यह कानून कोई दो साल में नाफिज नहीं हुआ। बल्कि इस सबब में काफी तजरबा हो चुका और तजरबे के बाद यह कानून नाफिज हुआ और अब भी जारी है। दूसरे स्टेटस में जिसके मुताल्लुक काफी तजरबा हुआ। और उस तजरबे की बिना पर ही यह बात साबित हो चुकी है की लोगों को इस कानून से अधिक से अधिक प्रमाण में फायदा हुआ। हिंदुस्तान के किसी भी स्टेट में जिसका ऐतराज आजतक नहीं किया गया। असी सूरत में यह ऐतराज की हैदराबाद अलग है और यह कानून यहां नाफिज नहीं किया जा सकता सही नहीं है। अब हैदराबाद हिंदुस्तान का अंग जुज है। जिसकी सामाजिक हालत हिंदुस्तान से मिलती-जुलती है। अलबत्ता कानूनी नुक्ते नजर से यह सोचा जा सकता है कि हम यहां भी किसी प्रकार का कानून नाफिज कर सकते हैं या नहीं? यह हम आफ हैंड (Off hand) को

तो नहीं कह सकते। लेकिन मैं समझता हूं कि जब यह करट लिस्ट म है और जब कि पार्लमेंट ने अिसको कबूल कर लिया है और अिसको नाफिज किया है तो अिसको हमारे स्टट म भी जारी न करने में कोअी अतराज नहीं हो सकता। अगर यह कानून न बनाये और हम अपना कानून बनाना चाहे तो अलग बना सकते हैं। लेकिन पार्लमट ने पहले यह कानून बना दिया है। अिसलिये यह कानून की पाबंदी हम पर होती है। अिसका कहना पड़ेगा की पार्लमटने जो कानून बनाया है अुसी को हम अपने स्टेट म भी नाफिज कर सकते हैं। कॉनकरेंट लिस्ट म यह मौजूद है की अगर पार्लमेंट कोअी कानून पहले न भी बनाये और हम ही पहले अिसको बनाले तो हम अिसको अपने स्टेट म नाफीज कर सकते है। लेकिन जब पार्लमट ने अिस कानून को बना दिया है तो कान्स्टिटयूशन के लिहाज से हम पर अिसकी जिम्मेवारी है की हम भी अिसी को यहां नाफीज करे। सिर्फ यह कहना पड़ता कि पार्लमेंट ने जो कानून बनाया है अुसी को हम यहां अिस हाअुस म पेश करके हमारे स्टट में नाफीज करना चाह रहे हैं। अिस लिहाज से जो मसविदा लाया हुवा है अुसके मुताल्लुक कोअी अतराज पैदा नहीं हो सकता। यह जो कहा जा रहा है की अिस बिल को पास करके नाफीज करने से मजहब में दस्तअंदाजी होती है और मैं मुखालिफत होती है तो मैं कहूंगा कि जमाना बदला चला जा रहा है। अब दिन की पुरानी तारीफ बदलनी चाहिये। दीन की पुरानी तारीफ लेकर दुनिया चलने वाली नहीं है। अिसमें हमेशा तबदीली होती जा रही है। हमारी भारत सामाजिक हालत और रहनसहन के तरीके अब पहले की तरह नहीं रहे। वे बदल गये हैं और अिसम काफी फरक पैदा हो रहा है। अगर वही पुराने खियालात और पुराने अुसूल सामने रख कर चलेंगे तो बड़ा फरक पैदा हो जायेगा। अैसी हालत मे यह कहना की मजहब या दीन में मुखालिफत हो रही है यह तसव्वुर सही नहीं हो सकता। हमे तो अब यह देखना है कि हमारी सामाजिक हालत किस तरह सुधर सकती है और अैसे कानून से हमे कोअी फायदा पहुंच सकता है या नहीं? महज अिस बिना पर की दीन मे मुखालिफत हो रही है अिस बिल अिसकी मुखालिफत करना सहि नहि होगा। जब हम अेक सामाजिक क्रांति लाना चाहते है और अुसके लिये मार्क्स की थीयरी (Theory) अिस्तमाल करना चाहते है तो फिर अिसकी मुखालिफत क्यो की जा रही है।

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔ میں نے عالب جی کی ۔

श्री माणिकराव पहाड़े – मैं आनरेबल मेंबर के विरोध करने के बारे म मुखालिफत नहीं कर रहा हूं।

شری عبد الرحمن ۔ میں نے ابھی عالب جی کی ۔

श्री माणिकराव पहाड़े – जो लोग मार्क्स की थियरी को अिस स्टेट में कार्यरूप न लाना चाहते हैं।

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔ مارکسزم کی مخالفت کیوں ہورہی ہے ؟

श्री माणिकचंद पहाडे – मेरे कहने का मतलब यह है कि अेक तरफ तो अपोजिशन के माननीय सदस्य मार्क्स की थियरी लाना चाहते हैं और दूसरी तरफ यह कहा जाता है की धीरे धीरे से सुधार हो रही है ।

[ایک آنریبل ممبر - کیا آنریبل ممبر مارکس کی تھیوری کو مانتے ہیں ؟]

श्री माणिकचंद पहाडे – यह और बात है की मैं मार्क्स की थियरी को मानूं या न मानूं लेकिन मैं यह उन लोगों के लिये जो मार्क्स की थियरी को मानते हैं

Mr Speaker. Now, we adjourn for recess

The House, then adjourned for recess till Five Minutes Past-Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five Minutes Past-Five of the Clock

[M. Speaker in the Chair]

श्री माणिकचंद पहाडे – मिस्टर स्पीकर सर, हमारे सामने जिस वक्त जो मसविदे कवानीन पेश हुअे हैं वे सेंट्रल पार्लिमेंट से अेक अरसे से पहले सन १९३९ जिसवी में ही पास हुवे हैं । जिसके बाद प्रॉव्हिन्सेस ने अपनी अपनी जरूरियात के लिहाज से जिसमें तबदीलि की हैं । कॉन्स्टिट्युशन के लिहाज से तीन फहरिस्तें बनायी गयी हैं जो (१) युनियन लिस्ट (२) स्टेट्स लिस्ट और (३) कंकरेंट लिस्ट पर शामिल हैं । कंकरेंट लिस्ट के लिहाज से सेंटर और स्टेट दोनो जगह पर कानून बनाया जा सकता है । कानून में रिपगनन्सी (Repugnancy) और जिन्कान्सिस्टन्सी (Inconsistency) हो तो जिनपर भी अेतराज किया जा सकता है । लेकिन नये कवानीन बनाने की बजाय यही मुनासिब समझा गया की सेंटर के बनाये हुवे कवानीन ही जो हमारे पास भी रायज किया जाय । जिन कवानीन में न तो कोयी जिन्कान्सिस्टेन्सी है और न ये दस्तूर के खिलाफ जाते हैं । जिसलिये जिनके निफाज में कोयी शुबा करने की जरूरत नहीं है ।

बहस के दौरान में अेक ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि जिससे कबालियों जो अेखतियारात मिलनेवाले हैं वो धर्मशास्त्र के खिलाफ हैं । जिसलिये यह कानून नाफिज न करना चाहिये मैं यह कहूंगा कि कानून से सबको अेकसा फायदा नहीं हो सकता । जिसमें किसी न किसी का थोडा बहुत नुकसान भी होगा । जब हम समाज को सुधारना चाहते हैं तो हमें कुछ न कुछ दुःख भी सहना पडेगा । महज यह कहने से फायदा न होगा कि जिस कानून से और बहुत सी दिक्कत पैदा होंगी । हम समाज सुधार काम करना चाहते हैं । और सोशलिजम लाना चाहते हैं लेकिन सोशलिजम् अेकदम नहीं ।

مسٹر اسپیکر میں سمجھ نہ سکا مادم سے کیا تعلق ہے ؟

श्री माणिकराव पहाड़ — ऐसा अक जुमला कहा गया था कि बिल में ऐसा बयान करते हैं

مسٹر اسپیکر یہ کہا گیا ہے صرف روی طرح سے دن کیا یہ بات کی جا سکتی ہے کہ نہیں

श्री माणिकराव पहाड़ — मैं अर्ज करूँगा कि जिन कवानीन के संबंध में जो बहस की गयी है वह कान्स्टिट्यूशन् के लिहाज से सही नहीं है। यह कानून कान्स्टिट्यूशन की दी हुई कनकरेंट लिस्ट के लिहाज से सही है। इसलिये हां मुझे मेरी यह प्रार्थना है कि इस बिल की फर्स्ट रीडिंग मंजूर की जाय।

مسٹر کے وینکٹ رام راؤ ( ) مسٹر اسپیکر اس ہاؤس میں پیش کیا گیا ہے اس کے درمیان ممبروں کے جو بیان دیئے جا رہے ہیں لیکن یہ غلط فہمی ہو رہی ہے کہ اسکو ان بحثوں کی جانب سے ان قانونوں کی مخالفت کیا جا رہا ہے در اصل ا ایسا نہیں ہے بلکہ صرف دستوری حیثیت کا جائزہ ہے کہ کہ دفعہ ۲۰۲ و دیگر آرٹیکلس کی روشنی میں یہ صرف کہی ہے کہ اگر کسی مرکزی قانون میں ترمیم کرنا ہو تو اس سلسلہ میں ایک رزولیوشن (Resolution) اس ایوان کے ذریعے کی منظوری حاصل کرنے میں کوئی مشکل ہیں ہے اس میں ترمیم کرنے کے بعد میں اصل موضوع کی جانب ممبر صاحبان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں

وہ یہ ہے کہ جو لفظ استعمال کیا گیا ہے اسکے متعلق ممبر صاحبان نے کسی قسم کی بحث نہیں کی کہ فارم کے کالم ۲ سب لسٹ میں کی وجہ سے ہر او اسٹیٹ لسٹ ۱۸ کے تحت اسکا شمار ہے کہ وہ قانون کرے ایک نمبر ۵ ۱۹۵۰ ع میں طے کیا گیا ہے کہ اگریکلچرل لینڈ (Agricultural Land) ای (Property) کی تعریف میں داخل نہیں ہے لہذا یہ قانون اگریکلچرل لینڈ پر لاگو نہیں ہو سکے گا ہم یہ قانون بنا رہے ہیں اسکا مقصد یہ ہے کہ کہ حق ملکیت عورتوں کے طبقہ کو برابر دیے جا سکیں اس حد کے لحاظ سے دیئے گئے ہیں (ساجھی) میں بھی حیوان کبھی ساجھا ہی مانا گیا ہے دا ہی کی علاحدہ تشریح کی گئی ہے جاری ہو مختلف معاملات پر نافذ ہوئے وہ یہ ہیں آسام ۱۹۳۳ ع سی ۱۹۲۰ ع نار تھ ویسٹ پراونس ۱۹۲۵ ع واسا و ویسٹرن ۱۹۲۴ ع سنہ ۱۹۳۳ ع اور اوریسہ وغیرہ صوبجات میں بھی اس طرح کے قوانین نافذ ہیں ان میں جو ناقص ہیں وہ ہے لاکنا (Lacuna) یعنی اسکو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ عورتوں کو جائداد میں حق دیا جائے لیکن زرعی اراضی میں ابھی کوئی حق نہ دیئے کے یہ معنے ہونگے

کی دو ے ما ات کے من و ن ط ہ د کا گا ھے ا ے ہم ے فائدہ ہونے کی
فرید ن ن کی د کے ا سس کی طرح ھا ے ما ن من تھی ی کی مہ مت من
کنگی ہے اسکے ہ ہ ک وزلرب ہ ل(Loophole) ر د من
ہے کہ اگر ذی شخص وصیت کرے تا ہ ہ د من ی لیا ہے ہے مہ ن فارن
کے دورہ و عوم کر کے ہ ہ ا ت ہی ما ن من وطہ سطح کے مرتبے
د یوی ساحت ہوے ہ سکیے ہیں ہ وں کے مختلف پہلوؤں سب ذ بہ و کے
رزا ہد کانس (Pros and Cons) عو ذ ے ذلیے ن ا ذ ے ا ل کر کا
کہ کو ذ ی کے ہوا لیا ا ے

سری گو پال راؤ اکوٹے مرا ک مر موب وان کے ہ ے دی ہ زاہد
(ک ن د ہل ٹس) ل سب رلنگ کے لیے ن لیا گیا ہے ی ہ ن من
ہ دراصل ہل ا لہ س کے طو لیے ہوے ہیں اکے یہاں طلاق کر ہ کے مسلہ
میں ہرے ہ دو ہوں سے کچھ کلاس ہ کی ن ہ ک و ہ د ہی طر
رکسی رے کا اظہار ن کہ مکت رہے ہیں سے سکی مادل مرب کے طو ر ون
ے ہو ھ ن کھا رہی ہے نہ اسکو سلکٹ ذ ی کے اس رو ک د ا ے ے اگر کوئی
مسئلہ د ری مط ط ہے مختلف مہ ہو و سا ہ سلکٹ کمیٹی میں بھیجنے کی ضرورت
ہوتی ہے لیکن ہیں حیا ہوں مثلا ام ہی ہے ہیں ن لرید وزی کارٹ مخصوص
کی ہ ن ہ کی ما رہم اسے سلکٹ کمیٹی ہیں بھیجیں جہاں سب سے لیے کہ ن
د جارہا ہے ہ بل ا ہ ما ہ کہ ا ول ہیں اورا ن ہم ہے سعلق کر د جارہا ہے
اور سکا ہ ہ ہو جا ہے کہ مسرل ارلہ سب ہ سکو ہیں ہے ن و ا ما کوئی ہ رن

کسی ا سب ہں ا نسٹڈ (Extend) کرے ہم اسکے اور ب ا نسسی
(Power of extension) کو ھوں لے رہے ہیں مت کی گئی کا سسہ من
کے ا کل (۲۰۴) کوا کل (۲۴۶) کے ساتھ ملا کر رہ جاے و ہ ہوسکتا ہے لیکن
اسطرح موصت ہو ری گئی ہے وہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی سنہ ۱۹۳۵ ع کے ایکٹ میں
نہ ملسس کے معاملے سے ہ ای فرکیس (Bifurcation) سپ اور د مس
(Provinces) من رکھا گیا ہے اس ایکٹ کے رٹکل (۲) کے ہ ہ اگر ارٹکل
(۲۰۴) کے ہ ورو کو سرے محرر دو ب ملاحظہ کرے اور اسکے مت ریگنسی
(Repugnancy) کے معلق سے فیڈرل کورٹ کے فیصلہ کو ملاحظہ کرے تو ہیں ہ سمجھا
ہوں نہ اور وضح ہوجاتا انہوں نے کہا کہ موکہ کا کا ہ سب (Concurrent List)
من کوئی سبجکٹ (Subject) سا ہوتا ہے جس ر سرل ارلہ مت ا کمیت
(Enactment) کرتا ہے اس سبجکٹ پر اسٹٹ لیجسلیچر کو بھی ہ حق ہے کہ وہ
بھی اانکٹمنٹ کرے ۱۹۳۵ ع کے ایکٹ ورکا مصوص اب انڈیا (Constitution
of India) میں براہ رن رکھا گیا ہے کہ ا ب لیجسلیچر ہ انکٹ ماے وہ

ریپگنسی ہو ریپگنی (Repugnancy) کا مسئلہ ہائی کورٹ نے بتایا ہے
وہ یہ ہے کہ جہاں سنٹرل ایکٹ کا کوئی ایک ہو سکتا ہے سکو ہم یہاں ایکسٹنڈ کریں
وہ سنٹرل ایکٹ میں جہاں ہم نے دیکھا ہے کہ جب ہم ان قانون کو یہاں سے متعلق
کررہے ہیں تو ہمیں کسی قسم کی ریپگنسی نہیں ملے گی کہ لا کی دوسری
بلا کے مقابلہ میں سکیں سامنے آئے۔ اس حد تک کہا قانون الٹرا وائرس (Ultra
vires) ہوجاتا ہے لیکن بعض ایک سو وقسم کی بات رکھا جاتا ہے اور
یہ عراض ہے کہ ہم ان کو اس سبب میں اپلائی (Apply) نہیں کرسکتے
اپلیکیشن آف سنٹرل لاز (Application of Central Laws) کے سلسلے میں یہ ایک
اکیڈمک (Academic) بحث ہو گئی ہے وہ سکتے ہیں کیونکہ یہ مسئلہ
بنا یا جاسکتا ہے ۔ بعض یہ ہے کہ ہم جہاں سنٹرل ایکٹ کو اکسٹنڈ کرنے والی
کررہے ہیں ملک میں ہمارے سب کے لئے ایک فائنل فارم (Final Form)
دیتے ہیں اس میں ہم نہیں سمجھتا کہ ہمیں کسی قسم کے مسئلہ کی گنجائش
ہے ہندو ویمنس رائٹس ٹو پراپرٹی ایکٹ (Hindu women's Rights to Property Act)
۱۹۳۷ ع کے سلسلہ میں اگر کلچرل لینڈ (Agricultural Land) کے متعلق ہے
بحث کیجئے یہ در اصل ذکر تو نکھل گئی ہے سنہ ۱۹۳۷ ع میں سنٹرل لجسلیچر
میں اس ایکٹ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دیشمکھ صاحب نے ان کو یہ حقوق
جو ہندو سکسیشن کے متعلق ہیں ان کے متعلق نہیں دیے گئے ہیں دلانا چاہتے
تھے اس کے بعد وصحوی کی طرف سے جس طور پر ان کا دھیان آکرش (आकर्ष)
کرنا چاہتا ہوں سماج میں عورتیں جس طرح اپنے حقوق سے محروم ہو کر زندگی گزار رہی
تھیں ان کو انہوں نے اس میں بڑے اچھے شبدوں (शब्दों) میں رکھا ہے اور
انہیں مردوں کے مساوی حقوق دینے کے لئے بل پیش کیا۔ سنہ ۱۹۳۷ ع کا
زمانہ تھا جب کہ لجسلیچر (Legislation) بھی کافی کنزرویٹو
(Conservative) تھا سمجھا ہندو ویمنس رائٹس ٹو پراپرٹی ایکٹ
(Hindu women's Rights to Property Act)
اگرچہ کہ اسی نام سے مشہور ہے لیکن اگر اس کو پڑھکر دیکھا جائے تو اس سے یہ سمجھے
کہ اگر اس کا نام ہندو وڈوز رائٹس ٹو پراپرٹی ایکٹ" (Hindu widows Rights
to property Act) رکھا جاتا تو زیادہ اچھا ہوتا اس قانون میں ویمنس (Women)
کی بہ نسبت وڈوز (Widows) کے حقوق کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور ایک حد تک
ویمنس کے حقوق نظر انداز بھی کردیے گئے ہیں اس لحاظ سے یہ بل ایک وسیع نقطہ نظر
سے پیش کیا گیا تھا ایک کامپرومائز (Compromise) کے نتیجہ کے طور پر
یہ ہندو ویمنس رائٹس ٹو پراپرٹی ایکٹ کی بجائے ہندو وڈوز رائٹس ٹو پراپرٹی ایکٹ بن گیا۔
سنہ ۱۹۳۸ ع میں اس ایکٹ میں کچھ ترمیم ہوئی اور یہ ایک بل کو دیکھیں مسٹر
پر بھی لاگو ہوگیا ایگریکلچرل لینڈ کے متعلق بحث پیدا ہوئے اس میں ایک

م ی کی کہ ں ط حال یہا ی سے ہے س من ہے اسکو سر
وگئے (Abrogate) میں د ا لیکن و ص ب ان ہمارے اس بہی
ہے سلیے ی کہ سے لیے یہا ں طا کہ ہے ہے ں گ کلچرل ا ی
(Non agricultural Property) سے متعلق ہ گیا ہے ہم ں کر اٹا ب
(Adopt) د ہے ہیں گ کلچرل لینڈ طاہم ں کہ ملی ہے کے لیے اس ب
لیے لے ں (State Legislation) آرد ھ ا ہے ں دو ں لو لائے ہے
کیوں ہ مناسب نہیں ہوں ہدوس میں کہ انڈیپنڈنٹ گرنکلچرل لینڈس کٹ
(Independent Agricultural Lands Act) بنا ا را سنٹرل لیجسلیس کا
قانون کا رکنی (Directly) ہدوس اور س سے متعلق کیا گیا و صورت
(Application of Part B Laws) ہمارے پاس نہیں ہے لیکن ں آف پارٹ بی لاز
کے تعلق سے سو د رہ و مونس ہم سے متعلق کیے گیے ہیں اس مہر ب بی اگر ہ
یوں بھی ہوتا تو ہمیں ص ف اگریکچرل لینڈس کی حد تک لیجسلیچر میں لانے کی ضرورت
بھی لیکن سنٹرل پارلیمنٹ نے اس قانون کو ہم سے متعلق نہیں کیا ہے بلکہ ہم نے
خود اسٹیٹ لیجسلیٹرس (State Legislators) سے اسکے لیے ہاوس کے سامنے
ایک بل لایا ہے اس لیے اس معاملہ میں کوئی مضمو ط مہ کرنے کی کچھ بس نہیں اور
اگر ایسی بات کہہ ے تو و غیر متعلق ہوجہ سکی ہ ایک فلاوجہ بد ہ ظاہر کرنے
کے بال ہے ان وجوہات کی ما بر ں بل کو کہ کمیٹی میں بھیجنے کا موڈ ماٹد کیا
جارہا ہے و درست نہیں وتمس را بیں تو پری ایک ہندو لا (Hindu Law)
میں کاں ملاب لاے ولا ہوں ہے اس کے لہ طے وکو طی حقوق دیے گیے ہیں
ایک گروپ کا ہ خیال ہے کہ ہ قانون ہاپلی ورڈد (Happily worded) نہیں
ہے اس کے دو بیں سکمیں ایسے ہیں جن سے مسئلہ ہ لف ہو سکتا ہے ملا آں
ہندو لا میں ایک کوٹیشن (Quotation) آتا ہے کہ

> Unfortunately the Act is not happily worded, is defective in many respects and likely to give rise to complicated questions in future which it is difficult to anticipate "

انہوں نے پہلے ہی سے بھویسہ (भविष्य) کر کے ہ کہدیا تھا جامعہ کچھ
حصہ بعد میں معرض وجود میں لایا گیا لیکن میں نے دو ب ۱۹۲۷ ع سے سنہ ۱۹۵۲ ع
تک اس ایکٹ کے سلسلے میں ہائیکورٹ کے نظائر دیکھے لیکن مجھے تو کہیں ایسی
صورت نظر نہیں آئی کہ جس کی وجہ سے خلاف صورت پیدا ہوئی ہے نسخہ کے طور پر
جب ہم ہ دیکھتے ہیں کہ اس قانون کو نافذ ہوکر پندرہ سال کا عرصہ ہوا بدقسمتی
سے یا خوش قسمتی سے ہ بات پیدا نہیں ہوئی جس میں ورڈنگ کی بنا پیدا ہو تا کسی
بنا پر ہ کہا جاسکے کہ ہ قانون سکلاب کا حامل ہے اس قانون کے تعلق سے جب ہم

دکھیے ہیں پر کھلی طور پر یہ معلوم ہوتی ہے کہ ایک زمانے سے عورتوں کے جو مطالبات
رہے ہیں ان میں ہاؤس کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں گذشتہ زمانے میں عورتوں
کی ایسی حالت جو تھی وہ تھی لیکن ایک سیاسی مطالبہ ان عورتوں کی طرف سے
ہوتا رہا جو وراثت میں اپنے حقوق چاہتے ہیں اور اپنی حالت کو درست کرنا چاہتے ہیں

یہ چاہتے ہیں کہ برابری پر ان کو میل ممبرس (Male members) کے مساوی
حقوق انکو ملیں جب کہ ودوری میرج ایکٹ (Widows Remarriage Act)
ایک پہلا اسٹپ (Step) تھا اور وومنس رائٹس ٹو پراپرٹی (Women's Rights to
Property) ایک بڑا اقدام تھا اور عورتوں کی دوسری کامیابی تھی یہ کامنٹیٹرس
(Commentators) کی رائے ہے اور میرا ڈائیورس ایکٹ (Divorce Act)
تھا وہ جو تھا کہ سوسائٹی پر جو ایکٹ ڈالا ہوسکتا ہے اس درجہ پر پہنچنے کے مقدمے میں
سمجھا کہ عورتوں کیلئے کوئی حال سکتا ہے بات رکھتی ہے ایک طرف تو کنزرویٹو
طبقہ تھا اور دوسرے طرف وہ طبقہ تھا جو ہندو لا (Hindu Law) میں مذہبی
طور پر ان رائے کہ موجودہ حالات کو ختم کر کے عورتوں کو اس عام پر لیجانا چاہتا تھا
سکے وہ دیتے ہیں ۔ ان دونوں کے بیچ میں د مسکھ صاحب کہہ گئے ہیں د جہ کے
طور پر ان کو مجبور ہونا پڑا جس حال کے حسب عورتوں کو وراثت سے محروم کیا گیا تھا
انکو نان سے کیلئے محتاج کردیا گیا تھا صرف انکو لیونگ (Living) کیلئے
نان و نفقہ دینے کا سلسلہ چلا آرہا تھا لیکن اب وہ زمانہ بدل گیا ہے اور اب عورتوں کی
حالت بہت اچھی ہوگئی ہے کا سسوس کے حسب یہ صرف انکو لیمی ان کی (Quality
of Sex) کو قبول کیا گیا بلکہ اس قسم کے مطالب ہوا ہیں کو لا کر انکو مساوی درجہ
دیا گیا ومنس رائٹ اینڈ پراپرٹی ایکٹ ہی نہیں رہا بلکہ وڈورز میں یہ رائٹس ایکٹ
(Widows' Righis and Property Act) بن گیا ہے مکمل حقوق جو ملے
حالانکہ وہ اس ایکٹ کے حسب انکو مل گئے ہیں یا ہندو لا (Hindu Law) کے
حسب مساوی حقوق عورتوں کو دے گئے ہیں اس دعوی کے موقف میں ہم آج بھی نہیں
ہیں لیکن یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ عمومی حسب سے عورتوں کو سپریٹ میننس
(Sapeiate maintenance) اور رائٹس ٹو پراپرٹی (Rights to Property)
کے سلسلہ میں واضح قانون کے ذریعہ عورتوں کو حقوق دے جا رہے ہیں ایک
زمانے سے عورتوں کی طرف سے یہ جد و جہد جاری تھی اور یہ لوگ جو عورتوں کو بلند
مقام پر لانے کی کوشش میں ہیں اور یہ چاہتے تھے کہ یہ طبقہ بہت پیچھے گر چکا ہے انکو
اوپر لانے کی ضرورت ہے میں کہوں گا کہ انکو اس سلسلہ میں بہت کچھ کامیابی حاصل ہوئی

ہندو وومنس رائٹس ٹو پراپرٹی ایکٹ کے سلسلہ میں پہلے یہ کہا ہے کہ یہ
اعتراض صحیح نہیں ہے کہ وومن (Women) کو زیادہ حقوق نہیں دیے
گیے اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ انکے برخلاف وڈوز (Widows) کو

راده حقوق دے کیے ھیں سکی ہے ردی ڈال کی طرح واونا ہے دلی ہ د ی
رکھنے ولے ہ نھیے ھوں حواوں کی ہ کہ ھم سے بہت ری ھمدردی کی ہے
لیکن ہ ں ھں ہے بیاد ھم کو ا ا احساس ھو جا جاھیے ا وں و ں
عورتوں کے حقوق کو کافی صور رائے رھا ہے والے ھیں اور وی درجے کہ ہم جاہے
کے لیے بہت را قدم ہے ا ی صورت ں ھ ں س بل کا حمر قدم ا نا جاھیے
ہ ب وندگی کے ا ا ں ھیے مدھی د ا ن ہر اس طرح عور د جا سکا او کوئی ہے
مقاو ر ہ ں کی جا کی نا برای کہ کو ری کہ ہے ے معں ھم کس طرح ہں
(Improve) کر سکے ھیں اور عورتوں کو رہادہ حقوق د سکے ھیں
اگر ا ا ھوتا و کہ اجھی بات ھوں اہ س ہے د ھم اس بحر بعد بر بد
ح سکے ماوں کے ھندو بں رھکر وڈوز (Widows)سے ھکہ د عورتوں
کے ورز (I womi) ں کرو طا بعد ں لاسکیں ھیں تا ہں
اس ر عور کرنا جاھیے تھا حیاسکہ ھندو و حں را سے نو را ری ا یک کا علن ہے ھارے
اسملی بں اسکے نعاد کی وجہ سے ا یک بہت را حلا ر ھوجاتا جو ھارے بارت لے
اسد پارٹ ی اسمبلی (Part (A) and part (B) States ہں)
ہے اور ہ جا جاملہ سنہ ۱۹۳۷ ہے ہ ا ل حل رھا تھا ا کوں ھو کہ ہں کو
جو ا گروو بں ا ھی گی ھو ورا ست کے ب رہے ھہ ں ں اور بہاں ہں حاندان
مشترکہ ں لڑکے کے برا ر حصہ ہ کو ملا ہے انکی ہ درا اد ہں و سوائے
ان ھہ کے کسی ہ کی حقدار نہں ھوں ہ جو ڈس پیرٹی (Disparity)
پیدا ھوگی ی ا نکو اس ل کے درعہ سے دور کیا جا رھا ہے ا ی صورت ں ں
سمجھتا ھوں کہ ھارے حیدرآباد کی بہنیں لا ے ہر آب ہ را اد کو بار ک اد دیںگی اور
بہوائیں ہو بطور خاص ا کہ بار کباد دیںگی

مسٹرل پارلمنٹ کا دو را انکٹ جو ہے ھم یہاں معلوم کر رہے ھیں وہ ہے ھندو
ان ھیریٹنس رموول اف ڈس ابیلیٹیز ایکٹ (Hindu Inheritance
Removal of disabilities Act) اس قانون ر تبصرہ کرتے ہں
ایوان کا راده وقت ا نا نہیں چاھتا صرف ہوکا کہ ں دینا جاھتا ھوں جس ں
ڈس ابلیٹیز (disabilities) کا ذکر ل کیا ھوتا ہے وہ یہ ہے

Manu "An impotent person and an outcast are excluded from a share of the heritage and so are those deaf and dumb from birth as well as mad men, idiots and the dumb and any other that is devoid of an organ of sense or action"

یہ ہے منو (मनु) کا کوٹیشن (Quotation) اس سلسلہ میں عرض ہے
ھائیکورٹس میں اختلاف رائے رھا ہے یعنی (Roughly) کہا جاسکتا ہے

کہ تابع ہو وسم کے کمس ابی لسٹر کو سامنے رکھکر یہ کہا گیا ہے۔ یہ چیز ایک زمانے سے چلی آرہی ہیں ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جو اس سے قبل اسلسٹر میں مبتلا نہیں ہوئے وہ بھی تقسیم کے وقت اس سے محروم ہو جاتے تھے ۔ اس قسم کی ایک مرض جو کے کونشن کی وجہ سے پیدا ہوئی ۔ ہائیکورٹس میں اختلاف پیدا ہوگا کہ وہ کس قسم کے اشخاص ہیں ۔ اس قسم کے کافی اختلافات پیدا ہوگئے ہیں ۔ ان کو سامنے رکھکر سنہ ۱۹۲۸ میں پہلی مرتبہ اس ایکٹ کو منظور کیا گیا ۔ ایسے اشخاص جو لوناٹکس (Lunatics) ہوں یا پیدائشی ایڈیٹس (Idiots) ہوں انکو محروم کیا جائیگا اور دوسروں کو اس وراثت سے محروم نہیں کیا جائیگا ۔ یہ حال الہ آباد ہائیکورٹ کا ہے ۔ کلکتہ ہائیکورٹ کا حال کانفلکٹنگ (Conflicting) ہے ۔ لیکن یہاں کے قانون کو متاثر کرنے والا نہیں ہے ۔ دونوں ہائیکورٹس میں یہ بحث چلی رہی اور ہر ایک اپنے اپنے طریقہ پر اڑا ہوا ہے ۔ اگر اس بل میں کچھ ترمیم کرسکیں تو ہم ان اختلافات کے جھگڑے سے لطفی ہر مہر کرکے ری کنسی کے اصول کے تحت اختلافات سے بچ سکتے ہیں ۔ دوسرے ہائیکورٹس کو ہم دیکھیں تو وہ اوکی ہارمونائزنگ (Harmonising) نہیں کر رہے ہیں ۔ ظاہر ہے جو اختلافات ظاہر ہیں ان میں اضافہ مناسب ہوگا ۔ اگر ہم موجودہ صورت میں قانون کو پاس کرلیں اور اس درستی ([illegible]) سے ہم اس قانون کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۹۲۸ کا ایکٹ اپنی جگہ مکمل ہے اور پوری طرح سے کارگر رہا ہے اور پورے ہندوستان میں اس کا اچھی طرح سے نفاذ ہے اور اسکے الٹراوائرس (Ultra vires) ہونے کی کوئی سکایت نہیں ہے اور کسی قسم کا تصادم ظاہر نہیں ہوتا ۔ ہندو لا (Hindu law) ڈسپیریٹی (disparity) پیدا کرنے والا تھا ۔ اس زمانے میں ان کس اسلسٹر کو کیوں پیدا کیا گیا تھا ؟ اس موقع پر ایسے رڈیکولس (Ridiculous) اور نامناسب امر اس کئے گئے ہیں کہ انکے اظہار کی ضرورت میں نہیں سمجھتا ۔ انکو کٹ شارٹ (Cut short) کرتا ہوں ۔ پارلیمنٹ کے وقت ایسے اشخاص دوسرے ورثاء کے مائل حیثیت رکھتے ہیں۔ اس بل کو پاس کرنے سے ایک اسٹبلٹی (Stability) ہندو سماج میں آجاتی ہے ہندو لا آف ان ہری ٹنس ایکٹ یہ سنہ ۱۹۲۹ع کا قانون ہے جس میں بی عورتوں کو سنس ڈاٹر (Son's daughter)، ڈاٹرس ڈاٹر (Daughter's daughter)، سسٹر (Sister) سسٹرس سن (Sister's Son) فادرس فادرس فادر (Father's Father's Father) فادرس برادر (Father's brother) پیٹرنل انکل (Paternal Uncle) ان تمام قسم کے ورثاء کو ورثہ دینے کے لیے یہ قانون ہے ۔ اسکی تاریخ میں میں مفصل ذکر لیجانا نہیں چاہتا کہ کسطرح ناانصافی ہوتی تھی ۔ صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ عورتوں کو محروم کیا گیا تھا ۔ مثلاً لڑکی کی لڑکی ،

لڑکے کی لڑکی ، بہن یا بہن کی لڑکی ۔ ان چاروں کو بالکل مرد کی رشتہ رکھنے کے باوجود وراثت سے محروم کردیا گیا تھا ۔ ایک ٹھیک یا انصاف نہیں ۔ اس بل کو پاس کرنے سے ان کو بھی وراثت کا حق مل جائے گا ۔

ہمارے اس ہونکہ ہم بدقسمتی سے جات کے حصہ ہیں اس لیے مہاراشٹرا کا حصہ جو ہے اسکول (Bombay school) کے نام اور ہندو لا کے اپلیکیشن (Application) کا جو حصہ اوس سے متعلق ہے اوس کے تحت وہاں ظاہر ہے کہ یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ سسٹر (Sister) یا سسٹرس سن (Sister's son) کو اس قانون میں جگہ ملنی چاہیئے ۔ لیکن جہاں تک کرناٹک یا مدراس اسکول کا تعلق ہے کوئی بحث وہاں پیدا نہیں ہوسکتی۔ لیکن عورتوں کی جائداد کے تعلق سے وہ بہت قریب کی رشتہ دار ہونے کے باوجود وہ چونکہ ناقص العقل ہوتی ہیں اس لیے اس بنا پر اونہیں جائداد سے محروم کیا جاتا ہے۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں ہوگی کیونکہ یہ میرا کوٹیشن نہیں بلکہ ویجنانیشور کا کوٹیشن ہے ، جسکی بنا پر عورتوں کو محروم وراثت کیا گیا تھا ۔ ویجنانیشور کا وہ کوٹیشن یہ ہے ۔

'Women are devoid of the senses and incompetent to inherit.'

یہ ویجنانیشور نے کہا ہے ۔ اسکی بنا پر عورتوں کو وراثت سے محروم کردیا گیا تھا ۔ لیکن بمبئی اسکول اور مدراس اسکول عورتوں سے زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ہم ویجنانیشور کے وچاروں پر چلنے والوں میں سے نہیں بلکہ ہم منوسمرتی کے وچاروں پر چلیںگے ۔ چنانچہ انکے نے منو کے کوٹیشن کی پابندی کی اور اوس پر چلتے رہے کہ

'to the nearest sapinda the inheritance next belongs.'

چنانچہ انہوں نے اس اصول کی پابندی قبول کی ۔ لیکن دو روز سے ویجنانیشور کے اصول پر چلنا پسند کیا ۔ مدراس اور بمبئی کے اسکول میں عورتوں کو وراثت میں جگہ ملتی رہی۔ لیکن متھلا اور بنارس کے اسکولس میں عورتوں کو کوئی جگہ نہ مل سکی ۔ لیکن منو اور ویجنانیشور کے کوٹیشن (Quotations) کی تعبیر کے سلسلہ میں جو جھگڑا جب اٹھ گیا تھا اوسکو بڑی حد تک سنہ ۲۹ء کے ایکٹ نے دور کردیا اور نہ صرف یہ بلکہ مردی وراثت کے ضمن میں مباح کے سنگٹھن (सगठन) پر جو بہت بڑا کلنک تھا اوسکو دور کیا گیا اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا عورتوں کے ساتھ زمانے سے جو امتیاز ([illegible]) کیا جا رہا تھا اسکو ریمو (Remove) کرنے کی کوشش کی گئی ۔ ممکن ہے کنسالیڈیٹڈ (Consolidated) کوشش نہ کی گئی ہوں ۔ اس ایکٹ کی بنا پر دوسری جگہ عورتوں کو حقوق حاصل ہوئے ۔ لیکن بدقسمتی سے حیدرآباد میں آج تک ان کی حالت کی طرف توجہ نہیں دیگئی۔

اس لیے اب قانون ان لایا جا رہا ہے ور دوسرا قانون مسلم ڈائیورس ایکٹ
(Muslim Divorce Act) بھی لایا جا رہا ہے جو سپریٹ ونگ
(Separate Living) اور مینٹیننس ایکٹ (Maintenance Act)
کے م ے د م ہے ء ۲۸ ا ۹ ع سے آج تک حیدرآباد میں
کی حکومت ن ک ی نے بھی مں سے ان عورتوں ور واوں کی طرف
دھیان نہیں د اور ان کی فلاح کی کوشش کی عباہ صورہ حات میں اس قانون
کو معلوم کر سا ار عورتوں کے حقوق دے کے اور ان کو امداد معاش عطاء کیا گیا ۔
لیکن یہاں ا کے متعلق ذکر نہیں ھ ا حب کہ اگر ی حکومت ان و اوس نے پہلے
ھی موقع من عورتوں کو امداد م رلانے کی کوشش کی

(Laughter)

اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ ان قوانین کا ہم کو جلد سے استعمال کرنا چاہیے۔
یاں جو دو ی قوانین ہیں وہ چھوٹے چھوٹے معاملات کے سلسلہ میں ہیں مثلا
سپریٹ لیونگ ار مینٹیننس ایکٹ (Separate Living or Maintenance Act)
اور مسلم ویمنس ڈائیورس ایکٹ (Muslim Women s Divorce Act)
اگر حیدرآباد رع رب کے لحاظ سے ہائیکورٹ کے نظائر کے مطابق مختلف حکموں
پر عمل کیا جاتا تھا اور ہائیکورٹ کے ڈ سکریشن پر ہ حد منحصر تھی ۔ لیکن نہ
قانون ن ہونے کی وجہ سے عدالتیں مجبور ہو جاتیں اور ا کی روشنی میں فیصلہ کیا
کرسکیں اس لیے جو قوانین ہمارے سامنے آرہے ہیں ان کے متعلق وہم کرنے یا بحث
میں پڑنے کی ضرورت نہیں یہ ایک بڑا قدم ہے جو ہم اٹھا رہے ہیں اور
اسکو ر رفتاری سے ہم آگے بڑھ سکتے ہیں سپریٹ لیونگ اور سپریٹ مینٹیننس
(Separate Maintenance) کے قوانین کو انکولنگ آف کانسٹی ٹیوشن
(Equality of Constitution) کی خاص کر رواکرنے کی خاطر لانا چاہتے
ضروری تھا

Shrimati Masoma Begum (Shahbanda) Mr Speaker, Sir, I heartily welcome the hon Law Minister's Bill for applying all these Acts which have already been enacted by the Central Legislature Since 1928, these Acts have been repeatedly asked for, demanded and reiterated by the All-India Womens' Conference, and it is a very welcome measure that these Acts are being applied here I do not see any reason why Hyderabad also should not fall in line with the Centre since we have already integrated

I heartily welcome the hon Minister's Bill

شری مہا ماما ای (   ) میرا کہ ر لا امرے حول
ہاوس کے اے ں دتا ہے اس کا حمر علم کرتے ہوئے میں اردیل میر کا شکریہ
ادا کرتی ہ ں اج کی ہاری ہ ں ا ی ہیں حولا ایوں ذرو وں کی حا اد ر کھ کر
ہی ساہ ہوچکی ہیں انک زما ے ان ر مسس حلی ارھی ہیں ں کو حا داد میں
حصہ نہیں دیا جاتا تھا لیکن اب جبکہ یہ قانون نافذ ہوجائیگا یا احساں دور ہوگی
ہ ل آنے کی وجہ سے خود میرا وزن بھی کچھ زیادہ رہ گیا ہے میں سمجھی ہوں کہ
دوسری بہنیں بھی اس قانون کو نافذ ہوتے دیکھکر بے حد خوش ہونگی اس لیے میں
اردیل ممبروں سے ا ل کرونگی کہ وہ اس پر کوئی ا ۂ ب لا ہں اور اکو مبر کسی
ڈ کی ں کے اس کریں

شری سسش ر اؤ (   ) حو ل ہاوس کے اسے اتا ہے صرتا
وزے ممبروں نے اس کا استعمال کیا ہے میں صرف ایک بات کی وضاحت چاہتا ہوں
اگر اردیل منسٹر اسکو واضح کردیں تو مناسب ہوگا ہندو اوارج ایک سہ ہم ع
میں ہلاگ ہو دی م گوتر (Belong to the same Gotra) کے جو الفاظ
رکھے گئے ہیں اونکے ملوں میں نے وضاحت چاہی بھی گئی بھی لیکن وقت کم تھا
اس لیے میں جس جواب میں ہلا اس ل کی رو سے ایک ہی گوتر (गोत्र) میں
وواہ (विवाह) کو جائز قرار دیا جاسکتا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ اس سم گوترا
(Same Gotra) کے معنی ا ہو یہ ہوجاسکے کہ بھائی اور بہن بھی اس قسم
کا وواہ کرسکتے ہیں یہ ا ا تو اس قانون کا مقصد نہیں ہے لیکن جوکہ مجھے
دیکھنے میں ہ ر نہیں آئی ہے اس لیے میں آنریبل منسٹر سے اس امر کی وضاحت طلب
کرتا ہوں کہ ایک ہی گوتر میں وواہ کرنے کے معنی بھائی بہن بھی ایسا وواہ کرسکتے
ہیں یا نہیں اگر یہ ارتھ (अर्थ) ان کا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ
یہ امر مناسب نہ ہوگی اور ہاوس میری اس ناقص رائے سے متفق ہوگا لیکن اگر اس
کا ارتھ یہ نہیں ہے تو پھر مجھے اس بل میں اور کوئی اعتراض کی گنجائش نہیں ہے امید
ہے کہ آنریبل منسٹر صاحب اسکی وضاحت فرماسکے ۔ اگر در اصل میرا اعتراض صحیح
ہے تو پھر مجھکو مناسب امنڈمنٹ لانے کا موقع دیا جانا چاہیے یا اسکو سلکٹ کمیٹی
میں بھیج دیا جائے یہی میری استدعا ہے

شری گھیسکر (   ) ۔ ابھی میرے دوست سری فا گھارنے
نے جس بات کی طرف دھیان دلایا میں بھی اسی پائنٹ پر ہاوس کا دھیان آکرشت کرانا
چاہتا ہوں ۔ میں اس آنریبل ممبر کے وچاروں سے سہمت ہوں ۔ یہ بل سویکار ہوجانے کے
بعد ذ ر رو کے جو سندھ (सम्बंध) لاکھوں برس چلے آرہے ہیں ان کے اندر ایک
بڑا بدل ہونے والا ہے ہمارے دھرم شاستر کے لحاظ سے سگوتر واہ (सगोत्र विवाह)
کو منع کیا گیا ہے اسلیے اس بل کو سوئیکار (स्वीकार) کرنے سے پہلے بہت زیادہ

غور کرنے کی آوسکتا (आवश्यकता) ہے اس وسیے (विषय) میں میں نے ور بھی حلوات ماصل کرنیکی کوسش کی ہے لیکن یہ دونوں دہ ر (विचार) آپس میں بہی ہیں لیے سکیے علاوہ لوگوں کا یہ مہ ل ہے کہ اس بل کو معطل کردیا جائے کیونکہ ہندو کوڈ بل پر ہندوستان کی پارلیمنٹ میں بھی مرحلہ جل رہی ہے ہاوس میں بھی اسکی سخت مخالفت کیگئی ہے اور ملک کے ہر سس (Agitation) ح تک ہی رہی ہیں

اس بل کے ذریعہ عورتوں کو جسے حقوق دیے جا رہے ہیں میں بارے میں یہ ما سکتا (सका) کررہی ہے میں یہ مسال دیتا یہ چاہتا ہوں کہ ایک باپ کے چار بیٹے ہیں جو پارٹ رہیں (सारस्वत ब्राह्मण) و کیونکہ سب براہمن (कोंकणस्थ ब्राह्मण) ہیں جب سارسوت اور کونکی سب رہیں کے آپس کے لوگوں میں شادی بیاہ ہو تو باپ د د کی جائداد کی تقسیم سے متعلق جب ناراضی ہوگی اسلیے اسے وروده (विरोध) کیا جارہا ہے کیونکہ یہ تقسیم گویے (सब) کے خلاف ہوگی

اسلیے میں آسا (आशा) رکھتا ہوں کہ بل کے لیے کافی وقت دیا جا کر لوگوں کا اوپنین (Opinion) لی لی جائیگا ورنہ دوسرے بر ول (मतों) کی طرح یہاں بھی اسکی سخت مخالفت کیجائیگی اسلیے زیادہ وقت دینے کی وسکتا ہے اسکے بعد ہم اسے دینے کیلیے بھی تیار ہیں

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر جو بل اسوقت زیر بحث ہے اسکو سلکٹ کمیٹی (Select Committee) کے سپرد کرنے کی تحریک کچھ اس جانب کے آنریبل ممبروں نے اور ایک دو اس جانب کے آنریبل ممبروں نے پیش کی ہے قانون کے سمجھنے میں میں سمجھتا ہوں کہ کچھ دقت اور غلط فہمی بھی پیدا ہورہی ہے جسکی وجہ یہ یہ تحریک دی جارہی ہے کہ اسے سلکٹ کمیٹی کے حوالہ کیا جائے میں اپنی تقریر میں دونوں طرف کی غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کرونگا اسوقت سنٹرل ایکٹس کے اپلیکیشن (Application) کیلیے جو بل ہاوس میں لایا گیا ہے وہ کوئی نئی چیز نہیں ہے اور نہ اس بل میں کوئی قانون مدون کرنے کی کوشش کیگئی ہے بلکہ ہمارے ہاں ہندو لا (Hindu Law) کی عمل پیرائی اور اصلاح کیلیے مختلف اوقات میں مختلف کوششیں کیگئی ہیں جو عورتوں کو حقوق وراثت دینے کے سلسلہ (हक्क) میں ہے اسبارے میں قانون وہاں چلے ہی ہے نافذ ہیں جن میں قانون سنہ ۱۹۲۹ ع میں کچھ ترمیم کیگئی ہے لیکن چونکہ حیدرآباد میں یہ قانون ویسے ہی اپلائی (Apply) نہیں کیا جاسکتا تھا اور نہ کہ یہاں اس قسم کا اب تک کوئی قانون نافذ نہیں تھا اسلیے اب اسکو نافذ کرنے کی کوشش کیجارہی ہے ہمارے پاس آج جو ہندو لا ایڈمنسٹر (Administer) کیا جارہا ہے وہ بہت ہی قدیم ہے جسکی ہمارے کے دو میں پرانوں

ان عائلی ترمیم ہوسکتی ہے و نحوہ نحوہ یہ ہوں ان ترمیم کے حسب ہم کرلیے گئے ہیں

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ بک کا کا سب سکب (Concurrent Subject) ہونے کے باعث ہم یہ طور پر ہوں بناسکتے ہیں یا نہیں سسک ہم بک اپنڈ سے قانون بنا سکتے ہیں میں بتا میں بحث رہے ہوئے ایک معزز کے بک ممبر نے کہا کہ اگر کہ ہل سد (Agricultural Land) را ہی کی یہ اس میں نہیں آتا اس وجہ سے میں اس میں تبدیلی کی ضرورت ہے زرعی اراضی کو بھی شامل کرنا چاہیے و یہ وگو ترقی پسند (Progressive Legislation) نہیں ہوسکتا میں کوئی شک نہیں کہ ایسے ترمیمات ہوسکتے ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ ح پارلیمنٹ میں ہندو لا کا کوڈ مکسس (Codification) کیا جارہا ہے اور اسکی ساری اصلاحات اور رسوں پرگہرے طور پر غور کیا جارہا ہے ممکن ہے کہ اس غور کرتے ہوئے ایک سال بھی گزر جائے کیونکہ یہ بہت اہم ہے اس وجہ سے اس بل کے پیش کرنے کا مقصد یہ تھا کہ اس درمیانی وقفہ میں کم ازکم دونوں سے پرا وہ کے ساتھ یونیفارمٹی (Uniformity) قائم کی جائے کیونکہ اکثر لوگوں کا یہ خیال رہا ہے کہ اگر ہم دونوں ملکوں میں دوسرے ترمیموں سے آگے نہ رہیں تو کم از کم پیچھے بھی نہیں لیکن کم سے کم انہیں یونیفارمٹی قائم کی اور دیسی حالت میں بھی انہیں پیچھے نہ رہیں جب ہم نے یہ محسوس کیا کہ ہندو کوڈ بل کے پاس ہونے میں دیر ہے تو ہم نے ان ریفارمس (Reforms) کو جو دوسرے اسٹیٹس میں نافذ ہیں جوں کے توں یہاں بھی نافذ کرنا چاہا تاکہ دیگر اسٹیٹس سے یکسانیت پیدا کی جائے اس قانون کو ملک کسی میں رواج کو کے یہی بھی ترمیمات کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ اسکو صرف درمیانی مدت کیلئے نافذ کیا جارہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بالآخر ہندو کوڈ بل جو کہ کسی شکل میں بھی پاس کیا جائے وہ پورے ہندوستان کیلئے اپلائی (Apply) ہوگا اسلئے اس بیچ رہے ہوئے وقفہ کیلئے ہی یہی اب کی آوشکتا (आवश्यकता) نہیں ہے

اسکے بعد میں آنریبل ممبر اودگیر نے جو سوال اٹھایا ہے اسکا جواب دونگا جس سے انکی سپھلتا (सफल) کا ادھان (समाधान) ہوگا انکا کہنا ہے کہ سگوتر وواہ (सगोत्र विवाह) کو جائز قرار دینے کیلئے اس ایکٹ میں پراویژن رکھا گیا ہے اور جس خوف ہے کہ آگے چلکر کہیں بھائی بہن کا بھی وواہ (विवाह) ہونے لگے اور اسکو بھی جائز قرار دیا جائے میں انسا کی وضاحت کردینا چاہتا ہوں کہ اس قانون میں خود پروہبیٹڈ ڈگریز (Prohibited degrees) کا لحاظ موجود ہے اور ڈکپ سمبندھ (एकपक्षीय) کے انوسار (अनुसार) اسکو ان ویالڈ (Invalid) قرار دیا گیا ہے ممکن کہ آنریبل ممبر کو سکا (बाधा)

ہورہی ہے ہو رہے (मनस्मृती) کی بحث میں یہ جانے ہوئے یہ سمجھے کی لوگ نہیں کر سکتے کہ ہندو لا دوم ہو چکے ہیں ایک مسٹر ڈسری اور دو رہے ڈاکری ا یں بک میں ڈ سو ریں اور دیگر ہندو ہوا ں کے لحاظ سے سکوپر وغیرہ ہ ہونا چاہیے لیکن ایک ان ڈسری (Mandatory) ہے کیونکہ اس سے رکت کا نہ ہ ہوتا ہے اس وجہ سے وہ بھیجے ہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک غیر صحیح ہی طریقہ ہے اور اب اس مسئلہ کے بارے میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ سپنڈن (सपिण्ड) میں ونواہ جائز نہیں ہے اس وجہ سے اس ہر ایک قانون کے متعلق کیا جا رہا ہے سکوپر ونواہ ہمارے رسی اور منیوں میں بھی مت بھید (मतभेद) ہے اشارے میں منو اور منت کا کہنا ہے کہ اسی و واہ نہیں ہونا چاہئے ماں کی طرف سے ہو یا باپ کی طرف سے جس ویو (view) سے مت بھید کیا جا رہا ہے وہ پراکٹس (Practice) میں نہیں ہے اب میں انگریزی کتاب سے اس ضمن میں اکسٹراکٹس (Extracts) بتلاتا ہوں جس سے وضاحت ہوگی کہ قانون میں کیا ہو رہا ہے

"A person can contact a marriage only with a girl who is not his sapinda Sapinda relationship for purposes of marriage is accepted both under the Mithakshara and Dayabhaga schools to arise by virtue of descent from a common ancestor and thus signifies blood relationship"

اسمیں دیا بھاگ اکشرا دونوں نے اجازت دی ہے یہ ہر ڈائرکٹری (directory) مانا جاتا ہے جس سے رکت سمبندھ (रक्तसंबंध) ہوسکتا ہے۔

"The sages differ as to the limit to which such relationship shall operate as a bar"

رسی منیوں میں بھی اشارے میں مت بھید (मतभेद) ہے۔

"Manu and Sumantu declare that sapinda relationship extends up to seventh degree both through the father as well as the mother This view is not adopted in practice"

منو اور سمنتو کا کہنا ہے کہ ماں اور باپ دونوں کی طرف سے سات پیڑھیوں تک لمبی سلسلہ میں رشتہ داری قائم ہو سکتی ہے لیکن یہ عمل میں نہیں ہے

"Yagnavalkya and Vishnu declare that it extends up to the seventh degree through the father and the fifth degree through the mother

یگناولکیا اور وشنو اور سمنتو نے کہا ہے جس میں انہوں نے باپ کی طرف سے سات پیڑھیوں تک اور ماں کی طرف سے پانچ پیڑھیوں تک اسکو جائز قرار دیا ہے۔

' Narada adds that a damsel within the seventh and fifth degrees from among the bandhus on the father s and the mother s sides respectively shall also be avoided '

[illegible] ماں کی طرف سے ہر دو صورتوں [illegible] قرار دی گئی ہے

(सपिण्ड) سپنڈ [illegible] (Sagotra Relationship) [illegible] کو جائز [illegible] اس لیے اس بات کو [illegible] غور کرنے کے لیے [illegible] میں چلی ہے (प्रवर) [illegible] (प्रवचित) [illegible] میں [illegible] آزاد [illegible] سے یوسفاری (Uniformity) [illegible] میں [illegible] (प्रायश्चा) [illegible] (Application Bill) کو [illegible] کے جھگڑوں میں [illegible] سے زیادہ [illegible] والا ہے [illegible] سطور ہوجانا [illegible] ان سارے قوانین کی ضرورت [illegible]

శ్రీమతి సంఘం లక్ష్మీబాయి—(వాన్సువాడ)

స్పీకర్ సర్

అనగా అనగా [illegible]

کی آئرنل ممبر [illegible] میں کہیے

سر کی لکشمی بائی [illegible] میں اچھی طرح [illegible] بول سکی

[illegible] లా మినిష్టర్ (Law Minister)గారు [illegible]

[illegible]

12

ప్పటుఁ వాళ్ళు వేరే వృత్తిన తరువాత అప్పుడు అకేరంగ ... ం ఎటువం
చున్నారు అటువ ఎవాంఁ ఎవిడ ... క అ ... వ ... ఉ
భార్యలను చేసుకుంటే వారందరి వాక్కు ఇవ్వాలని ... ఎన్నుడు ఎం
కుటుంబం ఫుట్టివ ఆడువాళ్ళు ... ఇల్లని ... ఎంత
ఉంటుంది ఇంటాభార్యలు ... ఆ ... ఎ
ఆధారము కలిస్తున్నది ... పెరగ ... వాన్నారని
ఆశిస్తున్నాము ఇక ఎగోత్రం మిషుంటా కూడా వివాహం ... శీలు అని
అవన్ని కదరాని అంటారు ... ఎ ...
తొందుతో ఒక విద్యుడు ఉన్నాడని — ఆ వీరగా ఉంటున్న గోత్రం ఉ ... ఎళ్ళి ... దంటే
వాలదు ఈ ఎగోత్రాల వాంతో ఎడాల వెయడం ఆపేది ... అవరకు — అవగా వాళ్ళ
మధ్య మాత్రమే పెళ్ళిళ్ళు ఎవిఁ కావు గాని గోత్రం ... ఎంగాలు పేయ ...
తేవిరాం మధ్య పెళ్ళిళ్ళు జరగవచ్చును ... పెళ్ళిళ్ళు ఎవిఁ
రావడంతో అర్థం లేదు ... పూర్తి ... చాల ... నదని ...
స్వతీకరించిన సోదరులు కూడా వప్పుకొంటారని తెలుస్తూ ఉన్నది ... ఒప్పుకొంటా
అందరూ ఎకగ్రీవంగా ఒప్పుకోవాలని ప్రార్థిస్తున్నాను

مسٹر سپیکر، سر! اس بل پر آنریبل ممبرس نے مختلف خیالات
کا اظہار کیا سب سے پہلے میں انہوں نے آنریبل ممبرس کے اعتراضات کی نسبت کچھ
کہونگا یہ آرگومنٹ (Argument) کیا گیا کہ اس سلسلے میں دستوری
سوالات پیدا ہوئے ہیں جنہیں جانچنے کیلئے اس بل کو سلکٹ کمیٹی میں بھیجا جائے
میں کہونگا کہ یہ خیال صحیح نہیں ہے ... غلط فہمی رہی ہے یہ صحیح نہیں
ہے کہ ہم سنٹر کے کسی ایکٹ کو نہیں لے سکتے جیسے کہ آنریبل ممبر ... نے
اسکی صراحت کی ہم سنٹر کے ایکٹس کو اپنے ایکٹس کے طور پر یہاں بھی اپلائی
(Apply) کرسکتے ہیں اس کے ساتھ جو ... (Annexure) ہے اس سے
معلوم ہوگا کہ یہ ٹیکس ریاست حیدرآباد میں لاگو ہوسکتے

یہاں یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ ہمیں سنٹر کے ایکٹ میں امنڈمنٹ کرنے کا اختیار
ہے یا نہیں اسلئے میں جانب زیادہ دھیان نہیں دیا گیا ہے سنٹرل ایکٹس کو جہاں ویسے
ہی نہیں رکھا گیا ہے بلکہ انہیں حیدرآباد پر لاگو کرنے کیلئے ایک علحدہ بل لایا گیا
ہے اور اس بل کے پاس ہوجانے کی صورت میں وہی سنٹرل ٹیکس حیدرآباد کے ایکٹس
کی حیثیت سے حیدرآباد اسٹیٹ پر لاگو ہوجاسکے

ایک آنریبل ممبر نے کانسٹیٹیوشن کے دفعہ (۲۵۲) کو اس بل پر منطبق کرنے کی
کوشش کی لیکن اس دفعہ میں ان باتوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اسٹیٹ لسٹ میں ہیں
سکے متعلق اسٹیٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ خود انہیں لیجسلیٹ (Legislate)

کرے ردو وسے ر ا سو کا ایے سر وسوں وس ں کہ ھای
ھلاں کرے ا سسے سا ہا ں و ھک ھوط ں صورت میں اگر سسے
اسکے و ھاوں ما ہے و سکے ہ ای سے لوان ں سادی طور ر سلا کرے
کا احسار ہیں ھو وھاں ھم اپنے احسار رسے و ھیں سکے بعد مرھاوں
کو میں لو سے ا ر سلا (Amend) کرا ہ ہے ہو ا سی صورت ں سکو
پارلیمنٹ کو رفر (Refer) کیا بعد او ار سسے ھی اس م کے قوانین کو
اسلہ کر سکتی ہے سکس (۲۰) کا مدعا ہے ھے سکی سے کی کا ا سے میں
جو اسمیں سر کہ ھیں کی سے ھم اوں سا سکے ھیں سکس (۲۰۲) کے لحاظ سے
ھی ھم کوں ا ی حسر ہیں دررہے ھیں س سے سسرل اکٹ ں کوئی رنگ سی
(Repugnancy) کا تصاد سدا ھورہ ھو وال ہیں ھے ا ں لحاظ سے ں ھاوس کے
ر ل معرں ہے کہھو کا کہ اس ل کے مالے ں کوئی کا سسو ل ڈفکلٹی
(Constitutional difficulty) ہیں ہے

اسلسس کے مالے ں ں ہ کہھو گا کہ س میں اگریکلچرل ملسر
(Agricultural lands) کا لو سوال پیدا ہیں ھوتا س اکٹ کے لحاظ سے جس
ھم وسس پر ری سکت کولے رھے ھیں تو اسے سے کو اکے معاق ھمیں یہ ما سے کرے
کا احسار ہے وہ ر پوری میں د حل ھوسکتا ہے اس لیے ہ سسہ اوں ہیں رھا کہ اگریکلچرل
لسڈس اس سے محروم رھتا سکے ا طرح کی کا عصان ھوط ما دی کے ا ہو ما اصاں
ھوگی یہ وال ماں ہیں رھتا ا سی کوئی حسر ہیں ہے

اںک ہ ص حسر کی سسے ں نوحہ مبذول کرانا حاھا ھوں اس مالے ں سہ
۱۹۳۰ ع کے اںکٹ کا حوالہ دیا گیا ہ و مہ ہے کہ سکسڈ لسٹ میں اگریکلچرل لسڈس
رکھے گیے ھیں ۔ تھرڈ لسٹ میں اگ یکلچرل لسڈ کو محروم دیا گیا ہے لیکن سسرل
گورنمنٹ اس سلسلے میں اپنا انسٹ (Enactment) کرسکتی ہے

اسطرح یہ سوں سوال پیدا ہیں ھوتے اس لیے میں ایوان سے اپیل کرونگا کہ اس
بل کو سلکٹ کمیٹی میں بھیجنے کی کوئی ضرورت محسوس ہیں ھوتی لہذا اس کی مسٹ
ریڈنگ منظور کیجاے

Mr Speaker The question is

"That L A Bill No XLI of 1952 a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a first time"

The Motion was adopted

Shri Jagannath Rao Chandriki Sir, I beg to move

That L. A. Bill No. XLI of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a second time?"

Mr. Speaker: The question is

"That L. A. Bill No. XLI of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a second time."

THE MOTION WAS ADOPTED

AMENDMENTS-SCHEDULE

Shrimathi A. Kamala Devi (Aler): Sir, I beg to move

'That to section 2 of Act XII of 1928 shown as Annexure 'A' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely,

'provided that the word property includes Agricultural land'

be added"

Mr. Speaker: Amendment moved

"That to section 2 of Act XII of 1928 shown as Annexure 'A' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely,

'provided that the word property includes Agricultural land'

be added"

శ్రీమతి ఎ. కమలా దేవి —

స్పీకర్ సర్

ఇప్పుడు లా మినిస్టర్ (Law Minister) గారు ఎక్కడ ఎవరు కొర్నాం' యివరాలు నేను స్వాగతము ఇస్తున్నాను కాని ఆ ఎవరంతో ఎక్కడ ప్రాపర్టీ (Property) ఆస్తి అని పెట్టారో దాని అర్థము—అనగా ఆస్తి లో నూమి రాలేదు ఇప్పుడు యీ ప్రభుత్వం స్త్రీల విషయంలో ఎక్కడా కొంత మేలు చేయాలని తలచింది గనుక ఆస్తి అనే దానిలో భూమి ని కూడా చేర్చినట్టయితే స్త్రీలకు మేలుచేసినవారౌతారని తలుస్తున్నాను అందుకే నేను ఇప్పుడు భూమి ని చేర్చాలనే నా సవరణను తెచ్చాను

ఎన్నో సంవత్సరములనుంచి ఇదివరకు ఉన్న ప్రభుత్వం స్త్రీలకు అన్యాయం చేస్తూ ఉంచింది ఆ ప్రభుత్వం స్త్రీ కి జరిగే అన్యాయములను దూరము చేయునప్పటికీ యీ ప్రభుత్వం స్త్రీలకు మేలు చేసి వారిని ముందుకు తీసుకుపోవాలని తలచింది గనుక ఆస్తి లో భూమిని చేర్చినట్టయితే స్త్రీలకు మేలు చేసినట్లవుతుంది మన హైదరాబాదులో చాలామందికి వ్యవసాయంగా భూమి ఉంటుంది 'ఆస్తి' అంటే అందులో భూమి కూడా వస్తుంది అని అనుకుంటే దానిలో కొంత

[illegible]

شری گوپال راؤ اکبوٹے [illegible] (Move) [illegible] (Removal of disabilities Act) [illegible] کرتا ہوں

مسٹر اسپیکر [illegible]

شری ایے راج ودلی [illegible]

Shrimati A Kamala Devi Sir, I want to withdraw my amendment

The amendment was, by leave of the House, withdrawn

Mr Speaker Does Smt Arutla Kamaladevi want to move her second amendment?

Smt A Kamaladevi I do not want to move that amendment

Mr Speaker What about the third amendment?

Smt A Kamaladevi I want to move it I beg to move

'That to Section 8 of Act No XVIII of 1937 shown as Annexure 'C' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely—

provided that the word property in this section includes agricultural land

be added '

Mr Speaker Amendment moved

That to Section 3 of Act No XVIII of 1937 shown as Annexure C to the Schedule to the Bill, the following proviso namely—

Provided that the word property in this Section includes agricultural land'

be added"

مسٹر گوپال راؤ ایکبوٹے ایک ترمیم وضع کرنا چاہتا ہوں ۔ ہندوستان
... ایکٹ کے معاملہ میں گورنمنٹ نے فیڈرل کورٹ سے ریفرنس
(Reference) کیا تھا جہاں یہ طے پایا کہ پراپرٹی کی تعریف میں اگریکلچرل
لینڈ بھی شامل ہے ۔ اور اس طرح یعنی اگریکلچرل لینڈ کے متعلق سے سنٹر کو قانون
سازی کا حق نہیں ہے ۔ اسی لئے جلسہ اعلیٰ ضروری ہوا کہ وہاں کا قانون متعلق
نہیں ہوگا ۔ فوری یہ قانون منظوری کے لئے پیش ہوا اور ۲۲ اپریل سنہ ۲۲ ع کو
گورنر جنرل کی منظوری حاصل ہوئی ۔ اس سلسلہ میں یہ مسئلہ فیڈرل کورٹ
سے کہا گیا ۔ دو امور (Issues) کے لئے اگریکلچرل لینڈ وہاں اگریکلچرل لینڈ
اگریکلچرل لینڈ کے متعلق سے سنٹر کو حق ہے کہ قانون بنائے ۔ پراپرٹی کا ڈفنیشن
میں ہے (Property includes Agricultural land) ہے یہ بے
ریفرنس دیا ہے اسکے بعد مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہے ۔ یہ وار میں ہاؤس کے
سامنے رکھتا ہوں ۔ اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ اس امنڈمنٹ کی ضرورت باقی نہیں رہی

شری اے راج ریڈی ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ آنریبل ممبر جادو گھاٹ نے جیسا کہ
وضاحت کی ہے کہ ہم یہ بل اس لیجسلیچر (Legislature) میں لارہے
ہیں اس لحاظ سے جب مرکزی حکومت کے قانون کے لحاظ سے اگریکلچرل لینڈ میں
میں شامل ہے اور لفظ پراپرٹی میں یہ تعریف حاوی ہیں ۔ اسلئے کسی ترمیم کی گورنمنٹ کو
ضرورت نہیں ہے ۔ میں اول سے اس بارے میں بالکل متفق ہوتا اگر حکومت کی جانب
سے ایک انڈیپنڈنٹ بل (Independent Bill) پیش کیا گیا ہوتا
اسی صورت میں لفظ پراپرٹی کی تعریف اگریکلچرل لینڈ پر بھی صادق آتی جیسا کہ
قانون تعبیر و اطلاق میں اسکی تعبیر کی گئی ہے ۔ لیکن سنٹر کا حوالہ دیکر اس قانون
کو جس طرح لایا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہوگا کہ سنٹر کے اس قانون کا مطلب حیدرآباد
میں پراپرٹی کے متعلق سے کچھ اور ہوگا اور دوسری جگہ کچھ اور مفہوم لیا جائے گا میں

مہر ... کو ... ۱۹۳۵ ... ا ... ری کی مرضی کہیں
کہ ... ح کی ا ے و ... ی ا ح ... لیے ہم ے اکو الٹ
(...) کرلیا ... صحیح ... ہوتا

A Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts

نکو ... وا س ذی قانون ... الد ... ہ رہی ہے ملکہ صرف ... مکس
( ) م د ... ھی ھے ... ح کی مدوں ... وہ ... ہ کے معنے نہیں ... لے قانون
کے ... د کے وب و ... ن ہ وں کے ... ہے ... اول ... امد ... ط ھا و
م ... دل مکا ... ہے ... ہ ... ہے اس فا د لوالدا ... (Adopt)
کیا ہے ملے و اگر ... ترمیں کیا ہے ... (Independent)
ہ وں ہے ... ا ے ... مطلب ... نہی ہے ... صحیح ہوتا گر کوئی
یہ سمجھیں ... نہیں ... ک و ... لو دور دے کے لیے ... صاحب کیوں ... کی جائے؟
گر سکی ... ہ ... ھر جائے و ذا ... ح ہے ... اس لحاظ سے ... میں کہوںگا کہ اس
روو رو (Proviso) کو ... اس ... کے ... اس ... ں
(Add) کیا ... ہے منظور کیا جانا چاہیے

Mr Speaker Is the word property defined there in that particular Act?

مسری ... راج رنگی ... وہاں نہیں ... ہے ... انہیں ... ط ہے ... سل ...
... لدای ... ر میں ... مانا ہے کہ جائداد ... ولا ... وغیرہ ... ان ... داخل
ہو جاتے ہیں ... اسلیے اس میں دونوں ... آجاتی ہیں ... لیکن دوسری جگہ اس میں
... ہوئی ہیں ... عض ایکٹ کو ... ط ... متعلق ... قانون ... اطلاق کی
... میں ... کردینے سے ایکے ... ہیں ... دوراہیں ... ہوسکتی ہیں
لیکن کوسی ... صحیح ہے ... اس وقت میں نہیں کہہ سکتا ... ہوگا کہ صراحت
کی ... طر اس پروورو (Proviso) کو منظور کرلیا جائے تو کوئی حرج
نہیں ہوگا

شری بی رام کشن راؤ ... میں ... سمجھتا ہوں ... ہیں ... انہی ...
فرمائی ... اس ... ابہام ... رہے ہیں اس ... کہ پچھلی رولنگ میں ایکٹ ۱۹۳۵ کا
اطلاق کرکے ... کیا گیا تھا ... میں نہیں سمجھتا ... ابہام کی گنجائش ہے
ایکٹ ۱۹۳۵ کے بارے میں ... فیصلہ ... ہوا ہے اوس کے ... طرح ... سمجھتا
... اگر ... اس میں ... نہیں ہے ... صحیح نہیں ہے ... دوسری ...
... ہے کہ ... ایکٹ کا ... اطلاق ... ہیں اوس وقت ... انکے

کی ہوئی ([illegible]) میں اور لا ما حلہ میں ہم حاکی ا تا ہیں ہے [illegible] کو ہم نے بدل دیا ہے اور بنیادی ایک [illegible] اور [illegible] ادا کیا اور [illegible] ادلیہ ماسٹر لی کا ایک ہوتا ہم [illegible] رہے ہیں ہی ہیں لیکن اگر یہ کیا جاتا ہے کہ ہم سکیں [illegible] ایک [illegible] اس کے [illegible] ہمارا ایک ہوگا سول کورٹ [illegible] ہوا [illegible] ایک [illegible] لا کر میں [illegible] مقصود تھا اسلیے ایک ایلی [illegible] (Application Bill) میں لیا گیا ہے لیکن (I ([illegible]) [illegible] میں [illegible] امام کی گا [illegible] ہے جس کسی امام [illegible] اس [illegible] ہے اور پھر کسی [illegible] کے لانے کی کیا ضرورت ہے [illegible] براہیں کے لحاظ سے اس میں اگر کلچرل لینڈ بھی داخل ہے اسلیے میں نہیں سمجھتا [illegible] اس میں [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] ہے وہ ہمارا قانون ہے [illegible] براہیں کا [illegible] (Definition) ہے اس میں داخل ہو جاتا ہے [illegible] جانب کی [illegible] ایک [illegible] میں (Addition) کرنا [illegible] ہے [illegible] اختلاف رائے نہیں ہے اور [illegible] کی تعریف میں اگر کلچرل لینڈ داخل ہے [illegible] کی ضرورت نہیں ہے اور کسی طرح یہ مدنی کورٹ کا (Judgment) [illegible] حوالہ دیا گیا ہے [illegible] ۱۹۵۱ میں جب ہم نے [illegible] (Legislate) کر رہے ہیں [illegible] سمجھتا ہوں کہ اس میں وہ تمام [illegible] ہو رہے ہیں اور کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے اور [illegible] ہی اس [illegible] کو پاس کرلیے تو کوئی فرق نہیں پڑتا

شری جگنا تھ راؤ چلر کی ۔ جو کہ ابھی [illegible] اس مسئلہ میں صراحت کردی گئی ہے اور [illegible] کی جو [illegible] کی گئی ہے وہ لاگو ہو جاتی ہے ۔ اس لیے یہ امنڈمنٹ [illegible] ہو جاتی ہے ۔ اسکے علاوہ امنڈمنٹ جو اس [illegible] میں (Add) کی جا رہی ہے [illegible] لاگو ہو جاتا ہے اور وہ بھی [illegible] جاتا ہے ۔ اس لیے میں اس امنڈمنٹ کی مخالفت کرتا ہوں

Smt. A. Kamala Devi: I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker: The question is:

"That to Section 3 of Act No. XVIII of 1937 shown as Annexure 'C' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely—

Provided that the word property in this Section includes agricultural land'

be added."

The motion was negatived.

Mr. Speaker: I shall now take up Clause 2 first, since there are no amendments.

The question is:

"That Clause 2 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 3 stand part of the Bill."

Clause 3 was added to the Bill.

Clause I was added to the Bill.

Short title, Commencement and Preamble were added to the Bill.

Shri Jagannath Rao Chandriki: Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That L. A. Bill No. XLI of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law, be read a third time and passed."

Mr. Speaker: The question is:

"That L. A. Bill No. 41 of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a third time and passed."

The motion was adopted.

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Tuesday, the 16th December, 1952.

— —

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	20	15th Dec 1954	1183	5	ایک اطرف	اس طرف
	20	do	1485	10	(حلف)	اد